e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 192 Wednesday , April 16 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۹۲) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۶-اپریل ۲۰۲۵ء مطابق ۱۷/شوال المکرم ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

وقف قانون پر پاکستان کے تبصرے کو ہندوستان نے مسترد کیا

نئی دہلی۔ (ایجنسی) ہندوستان نے نئے وقف قانون کے سلسلے میں پاکستان کے تبصروں کو آج سختی سے مسترد کر دیا اور اسے نصیحت دی کہ وہ اقلیتوں کے حقوق کے معاملے میں اپنا ریکارڈ دیکھے۔ وقف قانون پر پاکستان کے تبصروں کے بارے میں میڈیا کے سوالات کے جواب میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، ''ہم ہندوستان کی پارلیمنٹ کی جانب سے منظور کردہ وقف ترمیمی قانون پر پاکستان کی طرف سے کیے گئے بے بنیاد تبصروں کو سختی سے مسترد کرتے ہیں۔'' مسٹر جیسوال نے کہا، ''پاکستان کو ہندوستان کے داخلی معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ پاکستان کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی بات کرتے وقت دوسروں کو نصیحت دینے کے بجائے اپنے ہی ریکارڈ پر نظر ڈالے۔'' جیسوال نے مزید اپنے بیان میں پاکستان کو اپنے اندر جھانکنے کا مشورہ دیا۔

پی ایم مودی کے 'پنکچر' والے بیان پر اپوزیشن برہم

نئی دہلی۔ ان دنوں پورے ملک میں وقف قانون کو لے کر سیاسی اور سماجی سطح پر زبردست بحث چھڑی ہوئی ہے۔ ملک بھر میں مسلم تنظیمیں اور عوام وقف قانون میں ترمیم کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں، وہیں مختلف اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس معاملے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر رکھا ہے۔ اسی درمیان پیر، 14 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ہریانہ کے ایک انتخابی جلسے میں وقف سے متعلق ایک متنازع بیان دیا، جس پر ملک بھر میں ردعمل کا طوفان آ گیا ہے۔ وزیر اعظم نے اپوزیشن جماعتوں کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''اگر وقف کی جائیداد کا صحیح استعمال ہوا ہوتا تو مسلم نوجوانوں کو پنکچر نہیں بنانا پڑتا۔'' وزیر اعظم کے اس بیان کو مسلمانوں کی معاشی حالت پر طنز اور ایک مخصوص طبقے کو نیچا دکھانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے مودی سے سوال کیا کہ گزشتہ گیارہ برسوں میں انہوں نے غریب ہندوؤں یا مسلمانوں کے لیے کیا کام کیا؟

وقف قانون کے خلاف دائر عرضیوں پر 'سپریم' سماعت آج

نئی دہلی۔ (یو این آئی)۔ وقف (ترمیمی) قانون 2025 کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر مختلف عرضیوں پر بدھ کے روز سماعت کی جائے گی۔ سیاسی اور سماجی شعبے کی شخصیات اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے اس قانون کے خلاف عدالت میں 12 سے زائد عرضیاں دائر کی گئی ہیں، جن میں اسے آئین کے منافی اور ایک مخصوص مذہبی فرقے کے ساتھ امتیازی سلوک پر مبنی قرار دیتے ہوئے اسے منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ عدالت نے ان عرضیوں پر 16 اپریل کو سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وقف ترمیمی قانون کو پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن میں طویل مباحثے کے بعد پاس کیا گیا تھا۔ صدر جمہوریہ کی منظوری کے بعد یہ قانون نافذ ہو چکا ہے۔ اس قانون کے خلاف عرضی گزاروں میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی، ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمان مہوا موئترا، اداکار سے سیاستدان بنے تمل گاویتری کژگم کے صدر وجے، اور وائی ایس آر کانگریس پارٹی جیسے افراد و تنظیمیں شامل ہیں۔ عرضی گزاروں نے دلیل دی ہے کہ یہ قانون وقف اداروں کی خودمختاری کو بری طرح متاثر کرتا ہے اور مسلم اوقاف پر حکومت کا کنٹرول بے حد بڑھا دیتا ہے۔ سینئر وکیل سنجے ہیگڑے نے بھی اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ کا رخ کیا ہے۔ تقریباً تمام عرضی گزاروں نے اسے آئین کے آرٹیکل 14، 25 اور 26 کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے ترمیمات کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شری کرشن جنم بھومی معاملے میں مرکزی عرضی گزار اور شری کرشن جنم بھومی مکتی ٹرسٹ کے صدر ایڈووکیٹ مہندر پرتاپ سنگھ نے بھی ترمیم شدہ قانون کی پرزور حمایت کی ہے۔ اسی طرح کرشن جنم بھومی مقدمے میں ایک اور اہم شخصیت ایڈووکیٹ وشنو شنکر جین بھی عدالت میں پیش ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ وقف ترمیمی قانون پر صدر جمہوریہ کے دستخط کے بعد جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل نے وقف ترمیم قانون کے خلاف داخل عرضی پر جلد از جلد سماعت کیئے جانے کی چیف جسٹس سنجیو کھنہ سے گذارش کی تھی۔ وقف ترمیمی قانون پر صدر جمہوریہ کی مہر لگ جانے کے بعد مولانا ارشد مدنی نے سب سے پہلے سپریم کورٹ میں پٹیشن داخل کی تھی اور پٹیشن داخل کرتے ہوئے اس پر جلد از جلد سماعت کیئے جانے کی گذارش کی گئی تھی جس کے بعد سپریم کورٹ کی جانب سے 16/اپریل کو سماعت کیئے جانے کا حکم جاری ہوا۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے وقف ترمیمی قانون کی مختلف دفعات کو نہ صرف چیلنج کیا ہے بلکہ قانون کو نافذ العمل ہونے سے روکنے کے لئے عدالت سے عبوری ہدایت جاری کرنے درخواست کی ہے۔ مولانا مدنی کی ہدایت پر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ فضیل ایوبی نے پٹیشن داخل کی ہے جس میں تحریر ہے کہ یہ قانون غیر آئینی ہے اور وقف انتظامیہ اور وقف کے لئے تباہ کن ہے، جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے داخل پٹیشن کا ڈائری نمبر 18261/2025 ہے۔ پٹیشن میں کہا گیا ہے کہ وقف ٹریبونل کے فیصلوں کو ختم کرنا، مبہم مرکزی قانون اور پیچیدہ طریقہ کار والا وقف ترمیمی ایکٹ وقف املاک کی حفاظت کی بجائے اسے کمزور کرتا ہے جو آئین ہند کی دفعات 14 اور 15 کی سرے خلاف ورزی ہے۔ اخیر میں پٹیشن میں تحریر ہے کہ غیر آئینی ترمیمات کی وجہ سے وقف ایکٹ 1955 کی بنیادوں کو نقصان پہنچا ہے اور یہ آئین ہند کی دفعات 14, 15, 16, 25, 26, , 300A کی خلاف ورزی بھی ہے ، وقف ترمیم نے حکومت کو انتظامی کنٹرول بہت زیادہ دے دیا ہے۔

سعودی عرب نے ہندوستانی حجاج کیلئے دوبارہ کھولا حج پورٹل

منیٰ میں محدود تعداد کو داخلے کی اجازت

جدہ/نئی دہلی۔ (ایجنسی) سعودی عرب نے ہندوستانی نجی حج زائرین کے لیے دوبارہ نُسک پورٹل کھولنے پر رضامندی ظاہر کی ہے، تاہم یہ سہولت صرف 10 ہزار زائرین تک محدود ہوگی۔ منیٰ میں جگہ کی کمی کے باعث سعودی حکومت نے پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے لیے مختص کیے گئے زونز منسوخ کر دیے تھے۔ واضح رہے کہ حج کا ایک اہم مرحلہ منیٰ میں قیام کا ہوتا ہے، جہاں سخت گرمی میں زائرین کو خیموں میں رات گزارنی ہوتی ہے۔ سعودی عرب کے اس فیصلے سے پہلے یہ اطلاعات تھیں کہ ہندوستان کے نجی حج کوٹے میں 80 فیصد تک کی کٹوتی کر دی گئی ہے، جس پر جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی سمیت کئی رہنماؤں نے اعتراض کیا اور حکومت ہند سے مداخلت کی اپیل کی۔ اس کے بعد اقلیتی امور کی وزارت نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی حجاج کو ترجیح دی جا رہی ہے اور گزشتہ برسوں کے مقابلے اس سال حاجیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ وزارت کے مطابق ، 2014 میں ہندوستان سے 1,36,020 زائرین نے حج ادا کیا تھا، جبکہ 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 1,75,025 ہوگئی ہے۔ اس میں سے 1,22,518 حاجی حج کمیٹی کے توسط سے روانہ ہوں گے، جن کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جن میں رہائش، ٹرانسپورٹ، خیمے اور دیگر سہولیات شامل ہیں۔ نجی ٹور آپریٹرز کو باقی بچا ہوا کوٹا دیا جاتا ہے۔ اس سال 800 سے زائد ٹور آپریٹرز کو 26 مشترکہ حج گروپ آپریٹرز (سی ایچ جی او) کے طور پر منظوری دی گئی تھی، مگر سعودی حکام کی طرف سے دی گئی ڈیڈ لائن پر عمل نہ کرنے اور لازمی شرائط پوری نہ ہونے کے باعث ان کے الاٹ شدہ زون منسوخ کر دیے گئے۔ سعودی حج وزارت نے واضح کیا کہ وہ کسی ملک کے لیے وقت میں توسیع نہیں کرے گی کیونکہ منیٰ میں گنجائش مکمل ہو چکی ہے۔ تاہم حکومت ہند کی مداخلت پر نرمی دکھاتے ہوئے سعودی عرب نے 10 ہزار زائرین کے لیے دوبارہ نُسک پورٹل کھولنے کی اجازت دے دی ہے اور سی ایچ جی او کو فوری کارروائی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔

نیشنل ہیرالڈ کیس میں پھر سیاسی طوفان، چارج شیٹ داخل

ای ڈی کی چارج شیٹ میں سونیا، راہل اور پتروداکے نام شامل، کانگریس نے اس کو انتقامی کارروائی قرار دیا اور کہا دھمکی کے سوا کچھ نہیں ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) نیشنل ہیرالڈ کیس میں ای ڈی نے ایک بار پھر سیاسی طوفان کھڑا کر دیا ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے اس معاملے میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے خلاف چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ دونوں لیڈروں کے نام مبینہ گھوٹالے میں شامل ہیں۔ یہی نہیں اوورسیز کانگریس کے صدر سیم پترودا کا نام بھی اس میں شامل ہے۔ راؤز ایونیو کورٹ میں داخل کی گئی یہ پہلی چارج شیٹ ہے۔ نیشنل ہیرالڈ کیس 2012 میں شروع ہوا تھا، جب بی جے پی لیڈر اور سابق ایم پی سبرامنیم سوامی نے دہلی کی ایک عدالت میں شکایت درج کرائی تھی۔ سوامی نے الزام لگایا تھا کہ سونیا گاندھی اور راہل گاندھی نے دھوکہ دہی اور بے ایمانی سے ینگ انڈین پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ کی جائیدادیں حاصل کیں۔ اے جے ایل نیشنل ہیرالڈ اخبار کا اشاعتی ادارہ ہے جس کی بنیاد جواہر لعل نہرو اور دیگر مجاہدین آزادی نے 1938 میں رکھی تھی۔

کانگریس نے ای ڈی کی چارج شیٹ کو انتقامی کارروائی قرار دیا۔ پارٹی کے رہنما جے رام رمیش نے ٹویٹر پر لکھا کہ نیشنل ہیرالڈ کے اثاثوں کو ضبط کرنا ریاست کی طرف سے قانون کی حکمرانی کو چھپانے کا جرم ہے۔ سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور کچھ دیگر کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنا وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے انتقامی سیاست اور دھمکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کانگریس اور اس کی قیادت خاموش نہیں رہے گی۔ تاہم، کانگریس اور اس کی قیادت خاموش نہیں رہیں گے۔ سچ کا جیتنا یقینی ہے۔ تاہم، بی جے پی نے کہا ہے کہ جو لوگ بدعنوانی اور عوامی جائیداد کی لوٹ مار میں ملوث تھے، انہیں اب اس کا حساب دینا پڑے گا۔ قومی ترجمان شہزاد پونا والا نے کہا، اب ای ڈی کا مطلب ڈکیتی اور ونشہ پرستی کا حق نہیں ہے۔ وہ عوام کا پیسہ اور جائیداد ہڑپ لیتے ہیں اور کارروائی ہونے پر مظلوم بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے نیشنل ہیرالڈ معاملے میں بھی عوامی جائیداد کو اپنی جائیداد بنا لیا۔

راؤس ایونیو کورٹ کے اسپیشل جج (پی سی ایکٹ)، وشال گوگنے نے کہا- ای ڈی نے پی ایم ایل اے 2002 کی دفعہ 44 اور 45 کے تحت منی لانڈرنگ کی ایک تازہ شکایت درج کی ہے۔ اس کی سیکشن 3 کے ساتھ سیکشن 70 کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ یہ پی ایم ایل اے، 2002 کی دفعہ 4 کے تحت قابل سزا ہے۔ تاہم اس کیس کی سماعت ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کے ساتھ روز ایونیو کورٹ میں جاری ہے۔ لیکن جسٹس گوگن نے کہا کہ پی ایم ایل اے کی دفعہ 44(1)(سی) کے تحت مقدمہ اسی عدالت میں چلایا جانا چاہئے جس نے پی ایم ایل اے کی دفعہ 3 کے تحت منی لانڈرنگ کیس کا نوٹس لیا ہے۔ دونوں جرائم کا مقدمہ ایک ہی دائرہ اختیار میں ہونا چاہیے۔ نوٹس دہلی میں ہیرالڈ ہاؤس (5A، بہادر شاہ ظفر مارگ)، ممبئی میں باندرہ (ایسٹ) اور لکھنؤ کے وشیشور ناتھ روڈ پر اے جے ایل کی عمارتوں پر چسپاں کیے گئے تھے۔ 661 کروڑ روپے کی ان غیر منقولہ جائیدادوں کے علاوہ، نومبر 2023 میں ای ڈی کے ذریعے 90.2 کروڑ روپے کے AJL کے حصص منسلک کیے گئے تھے تاکہ جرائم کی آمدنی کو محفوظ بنایا جا سکے اور ملزمین کو اسے ختم کرنے سے روکا جا سکے۔

جون 2022 میں نیشنل ہیرالڈ کیس میں راہل گاندھی سے 5 دنوں میں 50 گھنٹوں کی تفتیش کی گئی تھی۔ اس کے بعد 21 جولائی 2022 کو نیشنل ہیرالڈ کیس میں سونیا گاندھی سے 3 دنوں میں 12 گھنٹوں تک سوالات کیے گئے، اس دوران ان سے 100 سے زائد سوالات کیے گئے۔ بی جے پی کے رہنما سبرامنیم سوامی نے 2012 میں دہلی کے پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں ایک درخواست دائر کرتے ہوئے سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور کانگریس کے دیگر اہم رہنماؤں جیسے موتی لال وہرا، آسکر فرنینڈیز، سیم پترودا اور سومن ڈوبے پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے نقصان میں چل رہے نیشنل ہیرالڈ اخبار کو دھوکہ دہی اور پیسوں کی ہیرا پھیری کے ذریعے ہڑپ لیا۔ الزامات کے مطابق، کانگریسی رہنماؤں نے نیشنل ہیرالڈ کی جائیدادوں پر قبضہ کرنے کے لیے ینگ انڈین لمیٹڈ نامی ایک تنظیم بنائی اور اس کے ذریعے نیشنل ہیرالڈ کا اشاعت کرنے والی ایسوسی ایٹڈ جرنل لمیٹڈ (AJL) کا غیر قانونی طور پر قبضہ کر لیا۔ سبرمینیم سوامی کا الزام تھا کہ یہ سب کچھ دہلی کے بہادر شاہ ظفر مارگ پر واقع ہیرالڈ ہاؤس کی 2000 کروڑ روپے کی عمارت پر قبضہ کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔

ای ڈی نے واڈرا کے خلاف جاری کیا سمن

نئی دہلی۔ (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے رابرٹ واڈرا کو ہریانہ زمین گھپلے کے کیس میں تفتیش کے لیے سمن جاری کیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انھوں نے شکوہ پور گاؤں میں زمین حاصل کرنے کے لیے کالے دھن کا استعمال کیا جس کی پاداش میں انھیں سمن جاری ہونے کے فوراً بعد رابرٹ واڈرا نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے دفتر تک مارچ کیا اور کہا کہ حکومت انھیں ہراساں کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''جب بھی میں عوام کی بات کرتا ہوں تو حکومت میری آواز دبانے کے لیے ایسے حربے استعمال کرتی ہے۔ مجھے کوئی ڈر نہیں ہے کیونکہ میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔'' مسٹر رابرٹ واڈرا نے کہا ''اس کیس میں انکے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ابھی تک مجھے 20 سال میں پندرہ بار بلایا گیا ہے۔ اور ہر بار دس دس گھنٹے پوچھ تاچھ کی گئی۔'' 56 سالہ تاجر نے کہا کہ حکومت مختلف ایجنسیوں کو اپنے سیاسی مقصد کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ انکے خلاف ہریانہ میں زمین خریدنے کا ایک کیس ہے جو انھوں نے ساڑھے سات کروڑ میں خریدا تھا۔ بعد میں ریاستی حکومت نے وہاں پر سوسائٹی بنانے کی اجازت دی اسکی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ رابرٹ واڈرا نے اس زمین کو ڈی ایل ایف کو 58 کروڑ میں فروخت کر دیا تھا۔

بنگال میں فسادیوں کو ملی ہے کھلی چھوٹ

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے، جسے بنگلہ دیش پسند وہ وہاں چلے جائے: سی ایم یوگی

ہردوئی۔ (یو این آئی) مغربی بنگال کے مرشد آباد میں ہوئے تشدد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ ممتا حکومت نے سیکولرزم کے نام پر فسادیوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔ یوگی نے یہاں 700 کروڑ روپے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال میں جاری تشدد پر سیکولرازم کا ڈھنڈھورا پیٹنے والی کانگریس، ایس پی اور ٹی ایم سی کے منہ پر تالے لگے ہیں۔ بنگال جل رہا ہے لیکن وہاں کے حالات پر وزیر اعلیٰ خاموش ہیں۔ وہ فسادیوں کو امن کا سفیر کہہ رہی ہے جب کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے کہاں ماننے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکولرازم کے نام پر ان لوگوں نے فسادیوں کو فساد کرنے کی آزادی دے رکھی ہے۔ آپ نے وہاں کے لوگوں کی تکالیف سنی ہوں گی، لیکن مرشد آباد میں ہوئے فسادات پر کانگریس خاموش ہے، ٹی ایم سی خاموش ہے اور یہ لوگ ایک کے بعد ایک دھمکیاں دے رہے ہیں۔ وہ بے شرمی سے بنگلہ دیش میں جو کچھ ہوا اس کی حمایت کر رہے ہیں۔ اگر انہیں بنگلہ دیش پسند ہے تو وہ بنگلہ دیش چلے جائیں۔ ایسے لوگ ہندوستان کی سرزمین پر کیوں بوجھ بنے ہوئے ہیں؟ یوگی نے کہا 'وہاں کی معزز عدالت کی ستائش کی جانی چاہیے کیونکہ اس نے وہاں مرکزی فورسز کو تعینات کر کے اقلیتی ہندوؤں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے قدم اٹھایا ہے اور آج مرکزی فورسز وہاں تعینات ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک کے عوام وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کے شکر گزار ہیں جنہوں نے وقف ترمیمی ایکٹ پاس کر کے اس ترمیمی ایکٹ کے ذریعے سرکاری زمینوں پر پڑنے والی ڈکیتی پر لگام لگانے کا کام کیا ہے۔ اب یہ زمین جو واپس آئے گی۔ اس زمین پر اسپتال بنیں گے۔ غریبوں کے لئے مکان بنیں گے اسکول۔ یونیورسٹیاں بنیں گی سرمایہ کاری کے لئے لینڈ بینک بنے گا لیکن زمین پر کسی کو قبضہ کرنے، غنڈہ گردی کرنے کی چھوٹ نہیں ملے گی۔

بچوں کی اسمگلنگ کے معاملے

یوپی حکومت کے رویہ پر سپریم کورٹ کی سخت سرزنش

جس اسپتال سے بچہ چوری ہو، اس کا لائسنس فوری منسوخ کیا جائے، عدالت عظمیٰ کا فیصلہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے نومولود بچوں کی چوری اور چائلڈ ٹریفکنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر کسی اسپتال سے بچہ چوری ہوتا ہے تو متعلقہ ریاستی حکومت کو چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اس اسپتال کا لائسنس فوری طور پر منسوخ کرے۔ سپریم کورٹ کی یہ ہدایت ایک ایسے مقدمے میں سامنے آئی ہے جس میں اتر پردیش کے ضلع وارانسی اور اطراف کے اسپتالوں سے نومولود بچوں کی چوری کے کئی کیس سامنے آئے تھے۔ ان مقدمات میں گرفتار ملزمان کو 2024 میں الہ آباد ہائی کورٹ نے ضمانت دے دی تھی، جس کے خلاف متاثرہ خاندانوں نے عدالت عظمیٰ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ عدالت نے معاملے کی سماعت کے دوران اس کا دائرہ وسیع کر دیا اور قومی انسانی حقوق کمیشن کے ساتھ ساتھ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ سے بھی رپورٹ طلب کی۔ اب سپریم کورٹ نے جسٹس جے بی پاردی والا کی سربراہی میں ملزمان کی ضمانت کو منسوخ کر دیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ یہ کوئی عام معاملہ نہیں بلکہ پورے ملک میں پھیلا ہوا ایک منظم گروہ ہے، جس کے چرائے گئے بچے مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور راجستھان تک سے برآمد ہوئے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ہائی کورٹ کی طرف سے ضمانت دینا عدالتی غیر ذمہ داری کی عکاسی کرتا ہے اور یوپی حکومت کی جانب سے ان ضمانتوں کو چیلنج نہ کرنا بھی افسوسناک ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومتوں کو انڈین انسٹی ٹیوٹ کی سفارشات پر عمل کرنے کی ہدایت بھی دی ہے تاکہ اس گھناؤنے کاروبار پر قابو پایا جا سکے۔ سپریم کورٹ نے والدین کو بھی خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اسپتال میں اپنے نومولود بچوں کی حفاظت کو سنجیدگی سے لیں اور کسی بھی مشتبہ حرکت پر فوری کارروائی کریں۔ ایک اور اہم تبصرہ کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ اگر کوئی جوڑا ناپید اولاد ہو تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ کسی اور کا بچہ چوری شدہ جانتے ہوئے خرید لے۔ ایسا کرنا قانونی اور اخلاقی دونوں لحاظ سے ناقابل قبول ہے۔ سپریم کورٹ نے تمام ہائی کورٹس کو ہدایت دی ہے کہ وہ چائلڈ ٹریفکنگ سے متعلق زیر التوا مقدمات کا جائزہ لیں اور ذیلی عدالتوں کو ہدایت دیں کہ وہ ان مقدمات کا فیصلہ چھ ماہ کے اندر کریں۔ عدالت کا ماننا ہے کہ اسپتالوں کی جوابدہی طے کرنا اس غیر انسانی کاروبار کو روکنے کی سمت میں ایک مضبوط قدم ثابت ہوگا، اور اگر حکومتیں وقت پر کارروائی کریں تو اس مکروہ دھندے کا خاتمہ ممکن ہے۔

ملک میں ہر 10 لاکھ آبادی کے لیے صرف 15 جج، انڈیا جسٹس رپورٹ میں انکشاف

نئی دہلی۔ (ایجنسی) ملک کی کچھ نامور تنظیموں کی طرف سے تیار کی گئی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ملک بھر میں بھارتی عدالتی نظام کے حوالے سے ایک بڑا انکشاف سامنے آیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ملک میں ہر 10 لاکھ کی آبادی پر صرف 15 جج دستیاب ہیں، جو کہ مطلوبہ معیار کے نصف سے بھی کم ہے۔ محکمہ پولیس میں خواتین افسران کی بہت زیادہ کمی ہے۔ انڈیا جسٹس رپورٹ-2025 کے عنوان سے یہ رپورٹ سینٹر فار سوشل جسٹس، کامن کاز، ہیومن رائٹس انیشیٹو، دکش، ٹی آئی ایس ایس- پریاس، ودھی سینٹر فار لیگل پالیسی اور آئی جے آر کے پارٹنر ڈیٹا پارٹنر ہاؤ انڈیا لائیوز جیسے شراکت داروں نے تیار کی ہے۔ اس طرح کی رپورٹس کی تیاری ٹاٹا سنز نے 2019 میں شروع کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق مرد افسران کے مقابلے خواتین افسران کی تعداد بہت کم ہے۔ ملک میں پولیس اہلکاروں کی کل تعداد 20.3 لاکھ ہے۔ ان میں سے صرف 2.42 لاکھ خواتین پولیس اہلکار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس وقت ملک میں صرف 960 خواتین انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسران ہیں۔ اس کے علاوہ ملک میں 24,322 خواتین نان آئی پی ایس، 1003 ڈپٹی ایس پی اور 2.17 لاکھ سے زائد خواتین کانسٹیبل اور ہیڈ کانسٹیبل کی پوسٹوں پر تعینات ہیں، یعنی 89 فیصد خواتین نچلی سطح پر کام کر رہی ہیں، جب کہ صرف 08 فیصد خواتین افسر ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خواتین کے ہیلپ ڈیسک اب ملک کے 78 فیصد تھانوں میں موجود ہیں۔

بہار اسمبلی انتخابات کی سرگرمیاں تیز: تیجسوی نے کھڑگے اور راہل سے ملاقات کی

ملاقات کے بعد تیجسوی یادو کا بیان، 'اس بار بہار میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی'

نئی دہلی: (ایجنسی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے منگل کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی سے ملاقات کے بعد کہا کہ ریاست میں 'مہاگٹھ بندھن' یعنی انڈیا اتحاد کے اتحادی جماعتیں باہمی گفتگو کے بعد وزیر اعلیٰ کے چہرے پر فیصلہ کریں گی۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ بہار کے موجودہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے 'ہائی جیک' کر لیا ہے اور اس بار ریاست میں انڈین نیشنل ڈیولپمنٹ انکلوسیو الائنس (انڈیا) کی حکومت بنے گی۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں انڈیا اتحاد کے سیاسی اتحاد کو مہاگٹھ بندھن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اب اس اتحاد کی اگلی میٹنگ 17 اپریل کو پٹنہ میں ہونے والی ہے۔ کھڑگے کی رہائش گاہ پر ہوئی اس ملاقات میں کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، بہار کانگریس انچارج کرشنا الاوڑو، بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش کمار اور آر جے ڈی کے سینئر لیڈر منوج جھا اور سنجے یادو بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد کانگریس صدر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''اس بار بہار میں بدلاؤ طے ہے۔ آج ہم نے تیجسوی یادو سے ملاقات کی اور مہاگٹھ بندھن کی مضبوطی پر بات چیت کی۔ ہم عوام کو ایک طاقتور، مثبت، انصاف پسند اور فلاحی متبادل دیں گے۔'' انہوں نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کو بی جے پی اور اس کے موقع پرست ٹھگ بندھن' سے نجات ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان، کسان، مزدور، خواتین اور سماج کے پسماندہ طبقے مہاگٹھ بندھن کی حکومت چاہتے ہیں۔ میٹنگ کے بعد تیجسوی یادو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں مثبت گفت وشنید ہوئی ہے اور اگلی میٹنگ 17 اپریل کو پٹنہ میں ہوگی۔

جنیتا درگاہ شریف کا اسپتال سیل، وقف املاک کی جانچ شروع

سنبھل: وقف ترمیمی قانون کے نفاذ کے بعد اب وقف املاک کی جانچ شروع ہو گئی ہے۔ تحصیل انتظامیہ کی ایک ٹیم منگل کو ملک بھر میں مشہور سنبھل میں جنیتا درگاہ شریف پہنچی۔ ٹیم نے درگاہ کی جائیدادوں کا معائنہ کیا۔ ٹیم نے موقع پر پہنچ کر پیمائش کا کام شروع کر دیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چندوسی تحصیل کے گاؤں جنیتا میں ایک درگاہ شریف ہے جو بہت مشہور ہے۔ اس گاؤں کے محمد جاوید نے حال ہی میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سے شکایت درج کرائی تھی۔ الزام تھا کہ گاؤں میں درگاہ شریف وقف اراضی ہے۔ الزام ہے کہ اس اراضی پر ناجائز قبضہ کر کے اسپتال چلایا جا رہا ہے۔ اس کے بعد چندوسی تحصیلدار دھیندر پرتاپ سنگھ موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ جس درگاہ اور اراضی کو وقف جائیداد قرار دیا گیا ہے وہ صرف درگاہ کے نام پر ریونیو ریکارڈ میں رجسٹرڈ ہے۔

'جو تاریخ آگے بڑھنے سے روکے اسے تاریخ ہی رہنے دیں'

لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی اگر چار سو سیٹیں جیت جاتی تو آج سڑکوں پر تلواریں چل رہی ہوتی آئین ختم ہو گیا ہوتا: اکھلیش یادو

لکھنؤ (یو این آئی) رانا سانگا پر ایس پی ایم پی رام جی لال سمن کے بیان کے حوالے سے کرنی سینا کے پر تشدد تیور کا ذکر کئے بغیر سماج وادی پارٹی (ایس پی) اکھلیش یادو نے منگل کو کہا کہ جو تاریخ آگے بڑھنے سے روکتی ہو، سماجی ہم آہنگی، یکتا اور بھائی چارے میں روکاوٹ ہو اسے تاریخ ہی رہنے دینا چاہئے۔ یادو نے پارٹی آفس میں منعقد پریس کانفرنس میں کرنی سینا کے افراد کے ذریعہ دی جا رہی دھمکی کے سوال پر کہا کہ 'یہ سب بی جے پی کے لوگ ہیں۔ بی جے پی کے ٹرپس ہیں۔ جس دن مرکزی حکومت نے ہماری این ایس جی سکیورٹی واپس لیا تھا اسی دن ہمیں ان کی نیت کا پتہ چل گیا تھا۔ جو لوگ خود این ایس جی سکیورٹی رکھے ہوئے ہیں وہ ڈرپوک ہے۔ وہ بھی اپنی این ایس جی سکیورٹی واپس کریں۔ ہم لوگ ڈرنے والے نہیں ہیں۔ رانا سانگا کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا' ہم راجاؤں کے خلاف نہیں ہیں۔ راجاؤں کی کوئی ذات نہیں ہوتی۔ راجا صرف راجا ہوتا تھا۔ تاریخ میں سبھی راجاؤں نے اس کے حالات کے حساب سے فیصلہ لیا ہے۔ میں نے کئی مواقع پر کہا کہ جو تاریخ آگے بڑھنے سے روکتا ہو۔ سماجی ہم آہنگی، یکتا اور بھائی چارے میں روکاوٹ ہو اسے تاریخ ہی رہنے دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں لاقانونیت شباب پر ہے۔ لاقانونیت پھیلانے والے شرپسند عناصر کھلے عام قتل کرنے اور گولی مارنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ کیا یہی آئین اور قانون کا راج ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی اگر چار سو سیٹیں جیت جاتی تو آج سڑکوں پر تلواریں چل رہی ہوتیں آئین ختم ہو گیا ہوتا۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی سماج میں نفرت پھیلا رہی ہے۔ زہر گھول رہی ہے۔

پابندیوں کا خاتمہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے لیکن پابندیوں کو ناکام بنانا ہمارے اختیار میں ہے: رہبر انقلاب

تہران (ایجنسی)۔ ایرانی کابینہ کے اراکین، پارلیمنٹ مجلس شورائے اسلامی کے ممبران، عدلیہ کے ذمہ دار عہدیداروں اور بعض دیگر اداروں کے اعلی حکام نے آج منگل کی دوپہر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای سے ملاقات کی۔ نئے ہجری شمسی سال کے آغاز کی مناسبت سے انجام پانے والی اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی کے خطاب کے اہم ترین نکات یہ ہیں:

-عمان مذاکرات وزارت خارجہ کے دسیوں کاموں میں سے ایک ہیں۔

-ملک کے مسائل کو ان مذاکرات سے نہ جوڑیں۔

-ہم نہ ان مذاکرات سے بہت زیادہ اچھی توقع رکھتے ہیں اور نہ ہی بہت زیادہ بدگمان ہیں۔

-یہ ایک اقدام اور کام ہے جس کا فیصلہ کیا گیا اور ابتدائی مرحلے میں بہت اچھی طرح عمل ہوا ہے۔

-البتہ ہم فریق مقابل سے بہت زیادہ بدگمان ہیں لیکن اپنی توانائیوں سے ہمیں اچھی توقع ہے۔

-جو غلطی جامع ایٹمی معاہدے میں کی گئی اس کی تکرار نہ کریں۔

-جامع ایٹمی معاہدے کے وقت ہم نے ملک کی شرط لگا دی اور سب کچھ مذاکرات میں پیشرفت سے مشروط کر دیا۔

-سرمایہ کار جب یہ دیکھتا ہے کہ ملک مذاکرات سے مشروط ہو گیا ہے تو سرمایہ کاری نہیں کرتا۔

-سبھی میدانوں میں اہداف کے حصول کے لئے ملک میں تیز رفتاری کے ساتھ کام کیا جائے اور کسی بھی چیز کو مذاکرات کے نتائج پر منحصر نہ کیا جائے۔- پیداواری شعبے میں سرمایہ کاری کے ذریعے بہت سی مشکلات سے ملک کو نجات دلانے کی ضرورت ہے بنابریں، وزارت اقتصاد، مرکزی بینک اور دیگر متعلقہ ادارے ملک میں موجود دولت اور سرمائے کو پیداواری شعبے میں سرمایہ کاری پر لگائیں ۔- پیداواری شعبے میں اقتصادی سرگرمیوں میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں اور سرمایہ کی سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے۔-ملکی سرمایہ کاری میں پیشرفت سے ایران میں غیر ملکی سرمایہ کاروں میں بھی ایران میں کام کرنے کا اشتیاق پیدا ہوگا۔- پابندیوں کا خاتمہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے لیکن پابندیوں کو ناکام بنانا ہمارے اختیار میں ہے اور اس کام کے راستے نیز ملک میں اس کی صلاحیتیں اور توانائیاں بے شمار ہیں۔ اگر یہ مقصد پورا ہو گیا تو ملک پابندیوں کے نقصان سے محفوظ ہو جائے گا۔ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے اپنے خطاب کے آخری میں، غزہ میں، اسپتالوں میں زیر علاج مریضوں، نامہ نگاروں، ایمبولنسوں، اسپتالوں نیز مظلوم خواتین اور بچوں کے خلاف تخریب کار صیہونی گینگ کے وحشیانہ جرائم کی طرف، جن کی کوئی مثال نہیں ملتی، اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان جرائم کے ارتکاب کے لئے غیر معمولی سنگدلی کی ضرورت ہے جو غاصب صیہونیوں کے ٹولے میں پائی جاتی ہے۔ آپ نے معیشت، اقتصاد اور سیاست نیز عملی میدانوں میں اسلامی دنیا کے ہم آہنگ اقدام کو اہم ترین ضرورت قرار دیا اور فرمایا کہ البتہ ان ظالموں پر خداوند عالم کا تازیانہ ضرور پڑے گا لیکن اس سے حکومتوں اور اقوام کے سنگین فرائض کم نہیں ہوتے۔

ایران امریکہ بالواسطہ مذاکرات کا دوسرا دور بھی مسقط میں ہی انجام پائے گا: ترجمان وزارت خارجہ

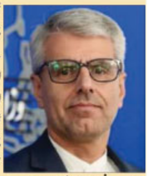

تہران (ایجنسی)۔ وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے دوسرے دور کے بالواسطہ مذاکرات کی جگہ کے بارے میں لگائے جانے والے بھی اندازوں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کر دیا ہے کہ یہ دور بھی مسقط میں ہی انجام پائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ مشاورتوں کے بعد طے پایا ہے کہ ایران امریکہ بالواسطہ مذاکرات کا دوسرا دور سنیچر 19 اپریل کو مسقط میں ہی انجام دیا جائے۔ یاد رہے ایران امریکہ بالواسطہ مذاکرات کا پہلا دور سنیچر 12 اپریل کو عمان کی ثالثی میں مسقط میں انجام پایا تھا۔ ایٹمی مسئلے اور غیر قانونی ظالمانہ پابندیوں کے خاتمے کے موضوع پر ہونے والے ان بالواسطہ مذاکرات میں اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے ایرانی وفد کی قیادت کی تھی جس میں دفتر خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی اور ایرانی وزیر خارجہ کے معاون برائے سیاسی امور مجید تخت روانچی اور قانونی و بین الاقوامی امور کے معاون کاظم غریب آبادی بھی شامل تھے۔ ایران امریکہ بالواسطہ مذاکرات کے پہلے دور میں عمان کے وزیر خارجہ نے ایران اور امریکہ کے وفود کو ایک دوسرے کے نظریات اور تجاویز منتقل کی تھیں۔

اسٹوڈنٹس اولمپک چمپیئن شپ جیتنے پر ایرانی ٹیم کو صدر پزشکیان کی مبارکباد

تہران (ایجنسی)۔ ارنا کے مطابق صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے صربیہ میں منعقدہ اسٹوڈنٹس اولمپک 2025 میں 86 قابل فخر تمغوں کے ساتھ ایران کے اسکولی طلبا و طالبات کی ٹیم کی شاندار کامیابی اور چیمپئن شپ جیتنے پر مبارکباد کا پیغام جاری کیا ہے۔ صدر مملکت ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے اپنے مبارکباد کے اس پیغام میں، صربیہ اسٹوڈنٹس اولمپک 2025 میں ایرانی طلبا و طالبات کی شاندار اور قابل فخر کامیابی کو ملک کے مستقبل کے معمار، طلبا و طالبات کی استعداد، توانائی اور انتھک محنت کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے اپنے مبارکباد کے اس پیغام میں امید ظاہر کی ہے کہ محکمہ تعلیم و تربیت کی زیادہ توجہ، دقت اور منصوبہ بندی سے، ایرانی طلبا و طالبات کے لئے مزید قابل فخر کامیابیوں کے لئے حالات زیادہ سازگار ہوں گے۔ صدر ایران ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے اپنے مبارکباد کے اس پیغام میں، طلبا و طالبات، ان کے والدین اور لواحقین، اساتذہ اور محکمہ تعلیم و تربیت کو اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی ہے اور خداوند عالم سے ان کے لئے مزید توفیقات کی دعا کی ہے۔

ایران جوہری ہتھیاروں کا خواب دیکھنا چھوڑ دے

ورنہ سنگین ردعمل کیلئے تیار رہے، ٹرمپ کی پھر دھمکی

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دھمکی دہراتے ہوئے کہا ہے کہ ایران جوہری ہتھیاروں کا خواب دیکھنا چھوڑ دے، ورنہ وہ سنگین ردعمل کے لیے تیار رہے۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ایران جان بوجھ کر امریکا کے ساتھ جوہری معاہدے میں تاخیر کر رہا ہے، اور اسے جوہری ہتھیاروں کے حصول کی کسی بھی مہم کو ترک کرنا ہوگا، یا تہران کی جوہری تنصیبات پر ممکنہ فوجی حملے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف کی عمان میں ایک اعلیٰ ایرانی عہدیدار سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میرے خیال میں وہ ہمیں ساتھ لے کر چل رہے ہیں۔ ایران اور امریکا دونوں نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ انہوں نے عمان میں مثبت اور تعمیری بات چیت کی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران جوہری ہتھیاروں کا خواب دیکھنا چھوڑ دے، ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتے، یہ پوچھے جانے پر کہ کیا جوابی کارروائی کے لیے امریکا کے آپشنز میں تہران کی جوہری تنصیبات پر فوجی حملہ بھی شامل ہے، ٹرمپ نے کہا کہ یقیناً ایسا ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایرانیوں کو سخت ردعمل سے بچنے کے لیے تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ جوہری ہتھیار تیار کرنے کے کافی قریب ہیں۔ سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں امریکا اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات ہوئے تھے، لیکن ان میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی تھی۔ دونوں حکومتوں کے درمیان آخری براہ راست مذاکرات اس وقت کے صدر براک اوباما کے دور میں ہوئے تھے، جنہوں نے 2015 کے بین الاقوامی جوہری معاہدے کی قیادت کی تھی، جسے ٹرمپ نے بعد میں ختم کر دیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے 2015 میں ایران اور عالمی طاقتوں کے درمیان طے پانے والے جوہری معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی تھی۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ اور دوسرے سفارتی ذرائع نے پیر کے روز کہا تھا کہ ایران کے جوہری پروگرام پر امریکا اور ایران کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا اگلا دور روم میں ہوگا۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ کیسپر ویلڈ کیمپ نے یورپی یونین کے اجلاس میں کہا کہ مذاکرات اطالوی دارالحکومت میں ہوں گے، روم میں مقیم 2 سفارت کاروں نے اس مقام کی تصدیق کی اور کہا کہ مذاکرات ہفتہ 19 اپریل کو ہوں گے۔ ایران کی وزارت خارجہ نے اتوار کے روز کہا تھا کہ اگلے ہفتے ہونے والے مذاکرات عمانی ثالثی کے ساتھ بالواسطہ رہیں گے، اور اس میں صرف جوہری مسئلے اور پابندیوں کے خاتمے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ ہفتے کے روز ہونے والے مذاکرات ایسے وقت میں ہوئے، جب چند ہفتے قبل ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط بھیجا تھا، جس میں جوہری مذاکرات پر زور دیا گیا تھا اور متنبہ کیا گیا تھا کہ اگر ایران انکار کرتا ہے تو ممکنہ فوجی کارروائی کی جائے گی۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی رواں ہفتے اپنے اتحادی روس کا دورہ کریں گے، جہاں وہ ایران امریکا مذاکرات کے دوسرے دور سے قبل بات چیت کریں گے۔ روس (جہاں عباس عراقچی پہلے سے طے شدہ دورے پر جائیں گے) نے مغرب کے ساتھ جوہری مذاکرات میں تہران کی حمایت کی ہے، اور وہ 2015 کے ایک معاہدے پر دستخط کنندہ تھا، جسے ٹرمپ نے ختم کر دیا تھا۔ 2 ایرانی عہدیداروں نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ ٹرمپ کا تازہ ترین رویہ گرین لینڈ، غزہ اور محصولات سے نمٹنے کی طرح دھمکیوں کی طرز پر ہوگا۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بگھائی نے کہا کہ عباس عراقچی عمان کی ثالثی میں ہونے والی اگلی بات چیت سے قبل روس میں ہوں گے۔ بعض ایرانی عہدیداروں کا خیال ہے کہ ٹرمپ کا کاروباری پس منظر انہیں اس معاہدے کے لیے زیادہ قبول کرنے پر مجبور کر سکتا ہے، اگر اس میں امریکی ساختہ طیاروں کی ممکنہ خریداری یا امریکی سرمایہ کاروں کے لیے ایران کی معیشت کو کھولنے جیسی معاشی ترغیبات شامل ہوں۔ ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کے اعلان کے بعد سے ایرانی کرنسی کی قدر میں 16 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کے سربراہ رافیل گروسی بدھ کے روز تہران کا دورہ کریں گے۔

امریکہ سے فوجی طاقت پر کوئی بات چیت یا مذاکرات نہیں ہو سکتے: ایران

تہران، 15 اپریل (یو این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب نے امریکہ کے ساتھ جوہری پروگرام پر دوسرے دور سے قبل واضح کر دیا کہ فوجی صلاحیتوں پر کوئی بات چیت یا مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق ترجمان ایرانی پاسداران انقلاب علی محمد نینی نے ایرانی نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کو بتایا کہ قومی سلامتی، دفاع اور فوجی طاقت ایران کی سرخ لکیروں میں سے ہیں جن پر کسی صورت بات چیت یا مذاکرات ممکن نہیں۔ ایران اور امریکہ ہفتے کے روز مسقط میں مذاکرات کا ایک اور دور شروع کرنے والے ہیں۔ یہ پیشرفت 2015 کے جوہری معاہدے کے خاتمے کے بعد اعلیٰ سطحی بات چیت کیلئے عمانی دارالحکومت میں اعلیٰ حکام کی ملاقات کے بعد سامنے آئی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی پہلی مدت کے دوران 2015 میں واشنگٹن کو معاہدے سے الگ کر دیا تھا جبکہ رواں سال جنوری میں اقتدار میں واپس آنے کے بعد سے وہ ایران کے خلاف زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈالنے کی مہم چلا رہے ہیں۔ مارچ میں ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو ایک خط ارسال کیا جس میں جوہری مذاکرات کا مطالبہ اور انکار کی صورت میں ممکنہ فوجی کارروائی کا انتباہ دیا گیا۔ گزشتہ روز امریکی صدر نے ایران کے حوالے سے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں اس مسئلے کو حل کروں گا، یہ تقریباً ایک آسان مسئلہ ہے۔ انہوں نے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کی دھمکی بھی دی اور ایرانی حکام کو بنیاد پرست قرار دیا۔ تہران نے بارہا ایٹم بم کے حصول کی تردید کی ہے اور واضح کیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پُرامن مقاصد کے لیے ہے۔

اسرائیل کی جانب سے غزہ میں 45 روزہ جنگ بندی کی پیشکش

غزہ: (ایجنسی)۔ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں موجود باقی ماندہ یرغمالیوں میں سے نصف یرغمالیوں کو رہا کرنے کے بدلے 45 دن کی فائر بندی کی پیشکش کی ہے۔ العربیہ نیوز کے مطابق، حماس کے ایک عہدے دار نے بتایا کہ اسرائیل نے حماس سے غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے غیر مسلح ہونے کی شرط بھی رکھی ہے۔ العربیہ کی ایک رپورٹ کے مطابق حماس عہدیدار کے مطابق مصری ثالثوں نے اسرائیل کی طرف سے ایک تجویز پہنچائی ہے، جس میں معاہدے کے پہلے ہفتے نصف مغویوں کی رہائی کے بدلے کم از کم 45 دن تک جنگ بندی میں توسیع کرنے اور غزہ میں امداد کی فراہمی شامل ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ 18 ماہ سے جاری جنگ کے آغاز سے اب تک کے بدترین انسانی بحران سے دوچار ہے۔ حماس کے ذریعہ 7 اکتوبر 2023 کو یرغمال بنائے گئے اسرائیلی شہریوں میں سے تقریباً 58 اب بھی غزہ میں موجود ہیں۔ حالانکہ ان میں سے 34 کو اسرائیلی فوج مردہ قرار دیتی ہے۔ العربیہ کے مطابق، فلسطینی تنظیم کے عہدیدار نے جانکاری دی کہ، اسرائیلی تجویز میں غزہ کی پٹی میں حماس اور تمام فلسطینی مسلح گروہوں کے غیر مسلح ہونے کو جنگ کے مستقل خاتمے کی شرط کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ حالانکہ حماس مزاحمت کے معاملے میں کوئی سودے بازی نہیں کرنا چاہتا۔ حماس کے ایک اہلکار نے پیر کو بتایا کہ فلسطینی عسکریت پسند گروپ غزہ میں جنگ کے حوالے سے اسرائیل کے ساتھ بالواسطہ جنگ بندی کے مذاکرات جاری رکھنے کے لیے ایک وفد خلیجی ریاست قطر بھیج رہا ہے۔ حماس کے عہدیدار نے کہا کہ ٹیمیں قاہرہ میں حالیہ دنوں میں جنگ بندی کے نئے معاہدے کی شرائط پر بات چیت کر رہی ہیں، جس میں یہ تجویز بھی شامل ہے کہ حماس غزہ میں قید آٹھ سے دس یرغمالیوں کو رہا کرے۔ لیکن حماس کے عہدیدار نے کہا کہ ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ آیا جنگ کسی نئے معاہدے کے حصے کے طور پر ختم ہوگی۔ حماس کے عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کیونکہ وہ میڈیا کے ساتھ حساس بات چیت کے بارے میں بات کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ اسرائیل اور قطر کے حکام نے فوری طور پر اس بارے کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اسرائیل اور حماس نے جنوری میں جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا۔ لیکن اسرائیل کی جانب سے گزشتہ ماہ جنگ دوبارہ شروع کر دی گئی۔ جنگ بندی کے ابتدائی معاہدے کا مقصد فریقین کو جنگ کے خاتمے کے لیے بات چیت کی طرف لانا تھا۔ حالانکہ حماس آج بھی مستقل جنگ بندی، اسرائیلی افواج کا غزہ سے مکمل انخلاء اور امداد کی فراہمی کی اپنی شرائط پر قائم ہے۔

امریکہ کے ساتھ ٹیرف ڈیل کرنے میں کوئی جلدی نہیں: ایشیبا

ٹوکیو، 15 اپریل (یو این آئی) جاپان کے وزیر اعظم شگیرو ایشیبا نے کہا ہے کہ ان کا ملک ٹیرف اقدامات کے سلسلے میں امریکہ کے ساتھ آئندہ تجارتی مذاکرات میں کسی بھی معاہدے میں جلدی نہیں کرے گا۔ مسٹر ایشیبا نے ایوان نمائندگان کی بجٹ کمیٹی کے اجلاس کے دوران تفصیلی تجزیہ کی بنیاد پر جاپان کے قومی مفادات کے مطابق نتائج حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ پارلیمنٹ میں ہونے والی بحث امریکہ کے حالیہ ٹیرف اقدامات پر مرکوز تھی۔ جس کا جاپانی برآمدات پر خاصا منفی اثر پڑنے والا ہے۔ جاپانی حکومت اس ہفتے شروع ہونے والے دوطرفہ مذاکرات کی تیاری کر رہی ہے۔ امریکہ کی طرف سے متعارف کرائے گئے ٹیرف اقدامات کے سلسلے میں، جو جاپان کے لیے سب سے زیادہ تشویش کا باعث ہے وہ آٹوموبائل پر ٹیرف ہے۔ 2024 میں امریکہ کو جاپان کی آٹوموبائل برآمدات ملک کی کل برآمدات کا 28.3 فیصد تھیں۔ جاپان آٹوموبائل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے مطابق 2024 میں تقریباً 37.10 لاکھ گاڑیاں امریکہ کو برآمد کی گئیں۔

ترک طالبہ کے بارے میں مارکو روبیو کے دعوے ناقابل تصدیق ہیں: امریکی سینیٹر

واشنگٹن، 15 اپریل (یو این آئی) سینیٹر کرس وان ہولن نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ترک طالبہ رمیسا اوزترک کے بارے میں دعوے کو ایک بڑا جھوٹ قرار دیا ہے۔ وان ہولن نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ "مارکو روبیو آج کل زیادہ تر خارجہ پالیسی پر کام نہیں کر رہے، لیکن وہ ان افراد کو نشانہ بنانے والے بن گئے ہیں جو امریکہ میں طلبہ ہیں یا گرین کارڈ ہولڈر مستقل رہائشی ہیں۔ وہ اپنے پہلے آئینی ترمیمی حقوق کا استعمال کرنے کے درپے ہیں۔" یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ میساچوسٹس کی ٹفٹس یونیورسٹی میں زیر تعلیم اوزترک کے برخلاف امریکی محکمہ خارجہ کو کوئی ثبوت نہیں ملا۔ وان ہولن نے کہا:

ایک اندرونی میمو نے واضح طور پر اشارہ دیا کہ فلبرائٹ طالبہ محترمہ اوزترک کے معاملے میں ان کے پاس کوئی بنیاد نہیں تھی کہ وہ یہ دعویٰ کریں کہ وہ امریکی خارجہ پالیسی میں خلل ڈال رہی ہیں یا سامی دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہیں، اور پھر بھی یہ وہی دعویٰ ہے جو مارکو روبیو عوام میں کر رہے ہیں۔" پوسٹ کے ذریعے گمنام ذرائع سے بیان کردہ میمو میں کہا گیا کہ روبیو کے پاس اوزترک کا ویزا منسوخ کرنے کے لیے مناسب بنیادیں نہیں تھیں، جو ایک ایسی شق کے تحت کیا جا سکتا ہے جو خارجہ پالیسی کے مفادات کے دفاع کی اجازت دیتی ہے۔ اوزترک، جو ٹفٹس یونیورسٹی میں بچوں اور انسانی ترقی کے شعبے میں پی ایچ ڈی کی طالبہ ہیں، کو ان کے اپارٹمنٹ کے باہر امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) کے نقاب پوش ایجنٹوں نے حراست میں لیا۔ ان کی گرفتاری اس وقت ہوئی جب پرو اسرائیل ویب سائٹ کینری مشن نے انہیں نشانہ بنایا، کیونکہ انہوں نے مارچ 2024 میں طلبہ اخبار دی ٹفٹس ڈیلی X میں ایک مضمون شریک تحریر کیا تھا، جس میں غزہ پر اسرائیل کے وحشیانہ حملے کے جواب میں یونیورسٹی کے ردعمل پر تنقید کی گئی تھی، جس میں 00051 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوئے۔ وان ہولن نے مزید کہا: "تو مارکو روبیو، کیوں نہ آپ کمزور طلبہ کو نشانہ بنانا بند کریں، اور کیوں نہ آپ سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے سامنے گواہی دینے آئیں، جو آپ نے اپنی تصدیق کے بعد سے نہیں کیا۔" سینیٹر نے زور دیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ سے 20 لاکھ فلسطینیوں کو نکالنے کا منصوبہ "قابل مذمت" ہے۔ انہوں نے کہا: "تو اگر آپ امریکی خارجہ پالیسی اور نیتن یاہو حکومت کے حوالے سے امریکی پالیسی پر بات کرنا چاہتے ہیں، تو خارجہ تعلقات کمیٹی میں آئیں، اور طلبہ کو نشانہ بنانا اور انہیں ان کے پہلے آئینی ترمیمی حقوق کے استعمال پر غائب کرنا بند کریں۔" ورمونٹ ریاست کے ایک امریکی وفاقی جج نے پیر کو کہا کہ وہ اوزترک کو رہا کرنے اور مئی میں ایک سماعت کرنے پر غور کر رہے ہیں، کیونکہ وہ اپنی گرفتاری کو چیلنج کر رہی ہیں۔

فوجیوں کے بعد اسرائیلی مصنفین بھی نیتن یاہو کیخلاف ایک ہو گئے

تل ابیب، 15 اپریل (یو این آئی) سیکڑوں اسرائیلی فوجیوں کے بعد مصنفین نے بھی نیتن یاہو پر غزہ میں جنگ بند کرنے کیلیے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوجیوں اور سول سوسائٹی سے منسلک لوگوں کی ایک بڑی تعداد نیتن یاہو حکومت غزہ میں جنگ کو ختم کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس حوالے سے پچھلے دنوں ایک خط منظر عام پر آیا جس پر تقریباً ایک ہزار موجودہ اور سابق ریزرو اہلکاروں نے دستخط کیے تھے۔ خط میں نیتن یاہو پر زور دیا گیا کہ وہ بقیہ یرغمالیوں کی رہائی کو ترجیح دیں چاہے جنگ کو ختم کرنا پڑے۔ تاہم اب 350 سے زائد ادیبوں، شاعروں اور ایڈیٹرز نے ایک خط پر دستخط کر دیے جس میں اسرائیلی حکومت سے فوری جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مصنفین نے نیتن یاہو پر ذاتی سیاسی فائدے کیلیے تنازع کو بڑھانے کا الزام لگایا کیونکہ جنگ کے خاتمے ہونے کا مطلب

اسرائیلی وزیر اعظم کی [illegible] کہ اپنی آزادی کی خاطر اور اپنے خلاف زیر التوا مقدمات میں قید کی سزا کے خوف سے نیتن یاہو یرغمالیوں کی آزادی پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ 'وہ اسرائیلی دفاعی فوج کے اہلکاروں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور غزہ کی شہری آبادی کو دانستہ نقصان پہنچا رہے ہیں۔ یہ سب کچھ اسرائیل کے اندر آئینی بغاوت کو بڑھاتا ہے۔' دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم دھمکی دے چکے ہیں کہ وہ فوجی اہلکاروں کو فوری طور پر برطرف کر دیں گے جنہوں نے اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کو یقینی بنانے کیلیے غزہ پر جنگ کے خاتمے کیلیے درخواستوں پر دستخط کیے تھے۔ اسرائیل کی مختلف فوجی شاخوں بشمول فضائیہ اور بحریہ کے سیکڑوں فوجیوں اور ریزرو افسران نے حالیہ دنوں میں خطوط پر دستخط کیے جن میں غزہ میں قید افراد کی واپسی کے بدلے جنگ بندی کی وکالت کی گئی۔ اپنے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ بھی فوجی عملے کو بغاوت کی حوصلہ افزائی میں ملوث یا سروسز سے انکار کرنے والے کو فوری طور پر برطرف کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی فوج نے 19 جنوری کے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کو توڑتے ہوئے 18 مارچ کو غزہ پر اپنی جنگ کی تجدید کی تھی۔

کیٹی پیری سمیت 6 خواتین کی خلاء کی تاریخی پرواز اور واپسی

واشنگٹن، 15 اپریل (یو این آئی) امریکی گلوکارہ کیٹی پیری سمیت 6 خواتین کی خلاء کی تاریخی پرواز کے بعد زمین پر واپسی کے جذباتی لمحات دیکھنے میں آئے۔ مشہور پاپ اسٹار کیٹی پیری نے خلاء کا مختصر مگر یادگار سفر کیا، جب وہ معروف ارب پتی جیف بیزوس کی کمپنی بلیو اوریجن کے راکٹ کے ذریعے زمین سے 100 کلومیٹر بلند خلاء کی حدود تک پہنچیں۔ یہ سفر صرف 11 منٹ پر مشتمل تھا مگر تاریخ رقم کر گیا، کیونکہ یہ 1963ء کے بعد پہلی مکمل خواتین پر مشتمل خلائی پرواز تھی۔ راکٹ نے امریکی ریاست ٹیکساس سے روانہ ہوا۔ اس سفر میں کیٹی پیری کے ساتھ دیگر ممتاز خواتین بھی شامل تھیں۔ جب خلاء میں سب مسافر واپس اپنی سیٹوں پر آئے تو کیٹی پیری نے معروف گیت What A Wonderful World گنگنایا، جس نے ماحول کو جذباتی بنا دیا۔ کیٹی پیری اپنے ساتھ خلاء میں ڈیزی نامی پھول لے کر گئی تھیں، جو ان کی بیٹی کا نام بھی ہے، واپسی پر انہوں نے زمین کو چومتے ہوئے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ یہ تجربہ مجھے یہ سمجھا گیا کہ میرے اندر کتنی محبت ہے اور میں کتنا پیار بانٹ سکتی ہوں۔ جب خلائی کیپسول واپس زمین پر اترا تو جیف بیزوس نے اپنی منگیتر لورین سانچیز کو گلے لگایا۔ اس موقع پر معروف میزبان اور پرانفری، کرس جینر اور کلوئی کرداشیان بھی موجود تھیں۔

فچ نے پاکستان کی ریٹنگ اپ گریڈ کر دی

اسلام آباد، 15 اپریل (یو این آئی) فچ نے پاکستان کی ریٹنگ سی پلس سے بی مائنس کر دی ہے، پاکستان کی غیر ملکی ڈیفالٹ ریٹنگ ٹرپل سے بڑھا کر بی مائنس کر دی گئی ہے۔ فچ نے پاکستان کا آؤٹ لک بھی مستحکم قرار دیا ہے۔ فچ کا کہنا ہے کہ پاکستان کا آئی ایم ایف پروگرام پر عملدرآمد بہتر ہوا اور فنانسنگ تک رسائی میں بھی آسانی ہوئی۔ ریٹنگ ایجنسی کے مطابق توقع ہے کہ جون تک پاکستان کا مجموعی بجٹ خسارہ کم ہو کر 6 فیصد ہو جائے گا، درمیانی مدت میں یہ خسارہ تقریباً 5 فیصد تک محدود رہنے کی امید ہے، مالی سال 2024 میں یہ خسارہ تقریباً 7 فیصد تھا۔ فچ کا کہنا ہے کہ پاکستان کا موڈیز اور ایس اینڈ پی آؤٹ لک بھی مستحکم ہے، یہ پیش رفت پاکستان کی معیشت میں استحکام کے اشارے ہیں۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ پاکستان کے معاشی چیلنجز بدستور موجود ہیں، پاکستان میں معاشی اصلاحات کا تسلسل برقرار رکھنا انتہائی اہم ہے۔

سوڈان کے شہر فاشر کے عوام کی حالت پر ایران کی تشویش

خرطوم (ایجنسی)۔ ارنا کے مطابق اسماعیل بقائی نے سوڈان کے شمالی شہر فاشر کے محاصرے اور ابوشوک نیز زمزم نامی کیمپوں میں پناہ لینے والے نہتے عام شہریوں پر حملے کی مذمت کی ہے۔ انھوں نے سوڈانی عوام کی المناک صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے فاشر کا محاصرہ ختم اور حملے بند کرنے نیز انسانی حقوق کے بین الاقوامی قوانین کے مطابق عام شہریوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اسماعیل بقائی نے اسی کے ساتھ سوڈان کی ارضی سالمیت، خودمختاری اور قومی اقتدار کی حمایت پر مبنی اسلامی جمہوریہ ایران کے اصولی موقف پر ایک بار پھر زور دیا ہے۔ سوڈان کے ریپڈ سپورٹ فورس نامی گروہ نے کئی دن کے حملوں اور لڑائی کے بعد زمزم نامی پناہ گزین کیمپ پر تسلط حاصل کر لیا ہے۔ اس سے پہلے انسانی حقوق کی تنظیموں نے اعلان کیا تھا کہ شہر فاشر کے نزدیک پناہ گزینوں کے زمزم کیمپ پر سوڈانی باغیوں کے حملوں کی نئی لہر میں، سیکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے پیر کو اعلان کیا ہے کہ مقامی ذرائع نے بتایا ہے کہ جمعے اور سنیچر کو شہر فاشر میں پناہ گزینوں کے زمزم اور ابوشوک نامی کیمپوں پر حملوں میں 300 سے زائد عام شہری مارے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ سوڈان کی خانہ جنگی میں 2023 کے اوائل سے اب تک تقریباً 1 کروڑ 30 لاکھ سوڈانی باشندے بے گھر ہوئے اور 38 لاکھ کے قریب لوگوں نے اپنی جان بچا کر پڑوسی ملکوں میں پناہ لی ہے۔

لوک بندھو اسپتال میں آتشزدگی: پانچ رکنی کمیٹی کرے گی تحقیقات

لوک بندھو اسپتال میں لگی آگ نے کئی رازوں سے پردہ اٹھایا□ ہسپتال کا فائر این او سی 25 جنوری کو ہی ختم ہو گیا تھا

لکھنؤ۔لکھنؤ کے لوک بندھو اسپتال میں پیر کی رات دیر گئے آگ لگنے کی تحقیقات کے لیے ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس واقعے میں ایک شخص ہلاک ہو گیا۔لوک بندھو راج نارائن کمبائنڈ اسپتال میں آتشزدگی کے واقعہ کی تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی 15 دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ یہ کمیٹی نہ صرف اس واقعے کے ذمہ دار افراد کی نشاندہی کرے گی بلکہ مستقبل میں احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لیے تجاویز بھی دے گی۔ واقعہ کے بعد نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے محکمہ صحت کے پرنسپل سکریٹری پارتھ سارتھی سین شرما کو انکوائری کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی۔ دوپہر میں پرنسپل سکریٹری نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور انہیں جانچ کرنے کی ہدایت دی۔ یہ تحقیقاتی کمیٹی آگ لگنے کی بنیادی وجہ، کسی غفلت یا غلطی کی نشاندہی (اگر کوئی ہے) اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کے حوالے سے اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ میڈیکل اینڈ ہیلتھ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر رتن پال سنگھ سمن کو کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف الیکٹریکل سیفٹی کے ڈائریکٹر، میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل ڈائریکٹر، فائر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے نامزد کردہ افسر اور میڈیکل ہیلتھ سروسز (بجلی) کے ایڈیشنل ڈائریکٹر کو بطور ممبر شامل کیا گیا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ آنے کے بعد اگلی کارروائی کی جائے گی۔لوک بندھو اسپتال میں لگی آگ نے کئی رازوں سے پردہ اٹھایا ہے۔ ہسپتال کا فائر این او سی 25 جنوری کو ہی ختم ہو گیا تھا۔ ایسے میں اسپتال میں تقریباً تین ماہ سے بغیر این او سی کے مریضوں کا علاج جاری تھا۔ ہسپتال میں معیار کے مطابق فائر سیفٹی کے وسائل بھی نہیں تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آگ لگتے ہی ملازمین میں بھگدڑ مچ گئی۔ آگ پر بروقت قابو نہ پایا جا سکا جس کی وجہ سے پورا اسپتال اس کی لپیٹ میں آ گیا اور مریضوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں۔ اس لاپرواہی کا اتنا ہی ذمہ دار فائر بریگیڈ ہے جتنا اسپتال انتظامیہ۔ دراصل، سال 2022 میں، ہسپتال نے این او سی کے لیے درخواست دی تھی۔ انہوں نے تین سال کے لیے این او سی حاصل کیا تھا جس کی مدت 25 جنوری 2025 تک تھی۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ این او سی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی درخواست دی گئی تھی۔ تاہم محکمہ فائر بریگیڈ نے تین نکات پر اعتراض اٹھا کر این او سی دینے سے انکار کر دیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ نے پبلک اناؤنسمنٹ سسٹم قائم کرنے کے بعد ہی این او سی دینے پر رضامندی ظاہر کی، دھویں سے بچنے کے لیے راستہ چھوڑ دیا گیا اور احاطے میں مختلف مقامات پر پڑے گتے کے ڈبوں کو ہٹا دیا گیا۔ ہسپتال نے ان کمیوں کو دور کرنے کے بعد خط و کتابت کی۔ فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے معائنہ کے بعد اور پھر کچھ دیگر خامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے این او سی نہیں دیا۔ این او سی 27 فروری تک موصول ہونا تھا جو آج تک نہیں ملا۔ دوسری جانب ڈیڑھ ماہ قبل اسپتال میں آگ لگنے کی صورت میں لوگوں کو کیسے بچایا جا سکتا ہے اس کے لیے موک ڈرل بھی کی گئی۔ موک ڈرل میں ملازمین، ہسپتال انتظامیہ اور ڈاکٹروں کو فائر سیفٹی سے متعلق معلومات بھی دی گئیں۔ فائر بریگیڈ نے ریہرسل بھی کی تھی لیکن اسپتال میں آتشزدگی کے واقعے نے فرضی مشق کو بے نقاب کر دیا۔ فائر سیفٹی کا سامان بروقت چالو نہیں ہو سکا۔ یہی نہیں بلکہ ملازمین کو ان کو چلانے کا طریقہ بھی معلوم نہیں تھا۔ فائر این او سی کے بغیر موک ڈرل نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔

فائر این او سی کے لیے آن لائن درخواست دینے کے بجائے ہسپتال نے زبانی اور خط و کتابت کا طریقہ استعمال کیا۔ اس وجہ سے اسے این او سی نہیں دیا گیا۔ اب سوال یہ ہے کہ فائر ڈپارٹمنٹ نے اسپتال کو این او سی کے بغیر کام کرنے کا نوٹس کیوں جاری نہیں کیا۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم نے پہلے اسپتال کا معائنہ کیا تھا اور حال ہی میں دوبارہ دورہ کرنے والی تھی۔

فائر بریگیڈ کا کہنا ہے کہ دھوئیں کے باعث لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ دھواں نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا جس کی وجہ سے آگ نے خوفناک شکل اختیار کر لی۔ اس دوران بجلی منقطع ہو گئی۔ تاہم اندھیرے میں دھوئیں نے مزید مشکلات پیدا کر دیں۔ جس کی وجہ سے آگ پر قابو پانے میں وقت لگا۔

ہسپتال کے مرکزی دروازے کے قریب لوہے کا بڑا بیریئر لگا دیا گیا ہے۔ گیٹ کے ساتھ ہی پارکنگ ہے۔ بیریئر لگانے کا مقصد گاڑیوں کو اندر جانے سے روکنا ہے۔ تاہم بیریئر لگاتے وقت یہ نہیں سوچا گیا کہ آگ لگنے کی صورت میں فائر بریگیڈ کی گاڑیاں ہسپتال میں کیسے داخل ہوں گی۔ رکاوٹ کے باعث فائر بریگیڈ کی گاڑیاں مین گیٹ سے داخل نہیں ہو سکیں۔ ایک گاڑی کافی دیر تک پھنسی رہی۔ انتظامیہ نے بیریئرز لگانے کے حوالے سے ہسپتال انتظامیہ سے پوچھ گچھ کی ہے۔

معدوم ہو رہے روایتی فنون کو محفوظ کرنا اور انہیں نئی نسل تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے: جیویر سنگھ

ریاست بھر میں لوک فنون کو محفوظ کرنے کے لیے سرجن ورکشاپس کا انعقاد

لکھنؤ: 15 اپریل۔اتر پردیش انسٹی ٹیوٹ آف فوک آرٹس اینڈ ٹرائبل کلچر (محکمہ ثقافت) ریاست میں بڑے پیمانے پر موسم گرما کی سرجن ورکشاپس کا انعقاد کر رہا ہے۔ ان ورکشاپس کا مقصد ریاست کے روایتی، خطرے سے دوچار اور لوک ثقافت سے متعلق فنون کو زندہ کرنا اور نوجوانوں میں تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی شعور کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ریاست بھر میں 15 سے 25 اپریل تک مختلف فن پاروں جیسے کہ بندیل کھنڈی چتیری لوک آرٹ، دیدھیا ڈانس، مونج گندم کے ڈنٹھوں سے بنی پینٹنگ وغیرہ پر ورکشاپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ریاستی ثقافت اور سیاحت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے آج یہاں یہ معلومات فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ ورکشاپس کا پہلا مرحلہ بجنور، بارہ بنکی اور سنت کبیر نگر سے شروع کیا گیا ہے۔ بجنور کے وردھمان کالج کیمپس میں منعقدہ سات روزہ پینٹنگ ورکشاپ میں طلباء، ابھرتے ہوئے مصوروں اور فن میں دلچسپی رکھنے والے شرکاء کو روایتی اور جدید مصوری کی مختلف اصناف میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ اسی طرح بارہ بنکی میں پی ایم شری گورنمنٹ گرلز انٹر کالج کے تعاون سے 15 سے 25 اپریل 2025 تک اودھی لوک گیتوں پر مبنی ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے جو دوپہر 12 بجے سے 3 بجے تک جاری رہے گا۔ اس میں طالبات، مقامی فنکاروں اور لوک ثقافت کے ماہرین کی شرکت سے روایتی گانوں کو محفوظ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسی خطوط پر آج سنت کبیر نگر میں دس روزہ لوک گانا ورکشاپ کا بھی آغاز ہوا ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ورکشاپس کے پہلے ہی دن شرکاء میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہماری نوجوان نسل اپنی ثقافتی جڑوں کو جاننے اور اسے بچانے کی خواہشمند ہے۔ یہ ہماری سب سے بڑی کامیابی ہے۔ ریاست کا کوئی بھی اسکول یا کالج ورکشاپ منعقد کرنے کے لیے اتر پردیش لوک فن اور قبائل (سنسکرت سنستھان) سے رابطہ کر سکتا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے ادارے درخواست فارم جواہر بھون، 9ویں منزل، اشوک مارگ، لکھنؤ میں انسٹی ٹیوٹ کو بھیج سکتے ہیں۔ تمام ورکشاپس مفت منعقد کی جا رہی ہیں۔

یوپی میں ہر 8 منٹ میں آن لائن بگنگ کا 1 کیس

بچوں اور خواتین کے لیے سائبر یونٹ والی پہلی ریاست

لکھنؤ:15 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش میں 2024 میں سائبر کرائم کے 854,66 معاملے درج ہوئے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر آٹھ منٹ میں اوسطاً ایک کیس، یا روزانہ 180 سے زیادہ واقعات۔ یوپی پولیس کی خواتین اور بچوں کے تحفظ کرنے والی تنظیم (WCSO) کے اعداد و شمار کے مطابق، ان میں زیادہ تر نوعمر اور نوجوان بالغ شامل ہیں۔ دو تہائی سے زیادہ شکایات 000,45 سے زیادہ 16 سے 25 سال کی عمر کے افراد کی طرف سے درج کی گئی تھیں۔ 1090 سیل کے بارے میں بیداری سمیت مختلف وجوہات کی وجہ سے سب سے زیادہ 839,9 کیس لکھنؤ سے موصول ہوئے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل WCSO(ADG)، پدمجا چوہان نے کہا کہ یوپی ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں خواتین اور بچوں کے لیے ایک سرشار سائبر یونٹ ہے، جو اس طرح کے حساس مسائل سے نمٹنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ چوہان نے کہا کہ ہمارے پاس سائبر ماہرین کی ایک ٹیم ہے جو سائبر بدمعاشی کی شکایات کو سنبھالتی ہے۔ WCSO ردعمل کے وقت اور تاثیر کو بہتر بنانے کے لیے آگاہی مہم کو بڑھا رہا ہے۔

مولانا ساجد ندوی کا انتقال

ندوۃ العلماء کا ایک خاموش خدمت گزار رخصت ہوا

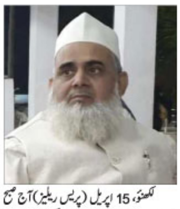

لکھنؤ، 15 اپریل (پریس ریلیز) آج صبح تقریباً دس بجے دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے وابستہ ایک سنجیدہ، سادہ مزاج اور مخلص شخصیت مولانا ساجد ندوی کا انتقال ہو گیا۔ وہ طویل عرصے سے دل کے عارضے میں مبتلا تھے اور میکس ہاسپٹل، گومتی نگر میں زیر علاج تھے۔ گزشتہ شب ان کی حالت تشویشناک ہو گئی تھی۔ مولانا ساجد ندوی طویل مدت سے دار العلوم کے دفتر اہتمام میں نہایت خاموشی، دیانت اور بردباری سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان کی شخصیت میں تنظیمی صلاحیت، خوش اخلاقی اور انکساری کا نادر امتزاج تھا۔ عملے اور مہمانوں میں یکساں طور پر محبوب تھے۔ وہ دار العلوم کے معاون ناظم مولانا شاہد ندوی کے چھوٹے بھائی تھے۔ ان کے انتقال پر علمی و دینی حلقوں میں گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ سنٹر فار سوشل اینڈ ایجوکیشنل اویرنیس، لکھنؤ کے ڈائریکٹر مولانا ڈاکٹر نور عظیم ندوی نے کہا کہ مولانا ساجد ندوی ندوہ کے نظم و ضبط کی ایک خاموش بنیاد تھے۔ ان کی دیانت و اخلاص ایک مثال ہے۔ ان کا انداز کبھی بلند آواز نہ تھا، لیکن ان کی موجودگی اعتماد بخشتی تھی۔ معراج الحسن ندوی نے کہا کہ وہ میرے دیرینہ مخلص دوستوں میں تھے۔ بانگِ درا کے زمانے سے ان کی رفاقت یادگار ہے۔ وہ بے حد سادہ، ذہین اور پس پردہ متحرک رہنے والی شخصیت تھے۔ مرحوم پسماندگان میں بیوہ، چار بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑ گئے۔ ان کا سانحہ صرف خاندان کا نہیں، ایک ادارے اور فکری روایت کا نقصان ہے۔

اس مانسون میں بارش زیادہ ہونے کے آثار

لکھنؤ،15 اپریل (یو این آئی) محکمہ موسمیات نے آئندہ مانسون کے دوران معمول سے زیادہ بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری مانسون کی پیشن گوئی کے مطابق ملک میں جون سے ستمبر کے دوران مانسون کے موسم میں معمول سے زیادہ (105 فیصد) بارشیں ہونے کا امکان ہے۔ تاہم، 1971 سے 2020 تک، ملک بھر میں مانسون کے دوران بارش کی طویل مدتی اوسط (LPA) 87 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔

جامعہ ناظمیہ میں جلسہ تعزیت

لکھنؤ۔15 اپریل۔ جامعہ ناظمیہ کے مرکزی حال میں مولانا ارشاد حسین معروفی ممتاز الافاضل کے سانحہ ارتحال پر ایک جلسہ تعزیت کا انعقاد ہوا جس میں مرحوم کے علمی کارنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے صدر جلسہ مولانا سید فرید الحسن پرنسپل ناظمیہ عربی کالج نے مرحوم کے علمی کارناموں پر روشنی ڈالی اور مرحوم کے تدریسی خدمات کا ذکر کیا مرحوم ارشاد حسین بہترین علمی صلاحیتوں کے مالک تھے عربی ادب پر ان کو عبور حاصل تھا متین ملنسار اور منکسر المزاج شخصیت کے مالک تھے ان کے فرزندان بھی جامعہ ناظمیہ کے فارغین اور بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں اساتذہ اور طلاب نے سورہ فاتحہ کی تلاوت کر کے ایصال ثواب کیا امیر جامعہ آیت اللہ سید حمید الحسن نے تعزیتی پیغام میں ان کے فرزندوں کے ساتھ اظہار تسلیت اور تعزیت کیا اور مرحوم کے علمی کارناموں کو سراہا اور مرحوم کے علو درجات کے لیے دعا فرمائی۔

میئر کے سامنے ہی بھڑ گئے بی جے پی کے کارپوریٹر

کوٹہ خرچ پر چل رہے تنازعہ کے حوالے سے بلائی گئی میٹنگ

لکھنؤ:15 اپریل (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں منگل کو ہونے والی میونسپل کارپوریشن ہاؤس میٹنگ سے پہلے پیر کو میئر کی سرکاری رہائش گاہ پر بی جے پی کارپوریٹر گروپ کی میٹنگ ہوئی۔ یہاں کارپوریٹر رنجیت یادو اور موجودہ کارپوریٹر کے شوہر اور سابق کارپوریٹر ہریش اوستھی آپس میں لڑ پڑے۔ پیر کو کارپوریٹرس گروپ کا اجلاس بلانے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ ایوان کے اجلاس میں بجٹ کی منظوری کے دوران کوئی ہنگامہ نہ ہو۔ یہاں کارپوریٹروں نے بتایا کہ 24 مارچ کو میونسپل کارپوریشن ایگزیکٹو میں کارپوریٹر کوٹہ کے اخراجات پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی۔ یہ کارپوریٹر کی صوابدید پر تھا کہ وہ کوٹہ کی رقم کام کے مطابق بڑھا کر یا کم کر کے خرچ کریں۔ الزام ہے کہ اسے ایگزیکٹو پروسیڈنگ رپورٹ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اب کوٹے میں طے شدہ چیز کے لیے پیسے خرچ کرنے کی مجبوری ہے جو کہ غلط ہے۔ کارپوریٹر نے لگائی گئی شرائط ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ منکا میشور وارڈ سے بی جے پی کے کارپوریٹر رنجیت یادو کو میئر کے قریبی سمجھا جاتا ہے۔ ایک سال قبل میونسپل کارپوریشن ہاؤس میں بی جے پی کارپوریٹر رام نریش راوت کے راکی کمپنی سے متعلق بیان پر رنجیت یادو کے ساتھ ان کی جھڑپ ہوئی تھی۔ رام نریش اور میئر کے درمیان رسہ کشی تھی لیکن پچھلے کچھ مہینوں سے وہ میئر کے قریب ہو گئے ہیں۔ جبکہ کارپوریٹر شیلیندر ورما اور مکیش سنگھ مونٹی جو پہلے قریب تھے، نے اب خود کو میئر سے دور کر لیا ہے۔ جب کارپوریٹر شیلیندر اور سابق کارپوریٹر ہریش نے میٹنگ میں یہ مسئلہ اٹھایا تو کارپوریٹر رنجیت ناراض ہو گئے۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ دونوں طرف سے باہر نکلتے وقت احتیاط برتنے کی وارننگ دی گئی۔ میٹنگ میں کسی بات پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ بی جے پی کے کارپوریٹر رنجیت یادو نے میٹنگ کے بعد کہا کہ ہریش کچھ ذاتی الزامات لگا رہے ہیں، تب میں نے ان سے کہا کہ باہر جاؤ اور پھر کرو۔ باہر آؤ، دیکھتے ہیں... میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔ یہاں سابق کارپوریٹر ہریش اوستھی نے کہا کہ وہ صرف اتنا کہوں گا کہ رنجیت نے ابھی تک دنیا نہیں دیکھی۔ سٹی صدر بی جے پی آنند دویدی نے کہا کہ لڑائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کارپوریٹر خاندان کے درمیان بیٹھا تھا۔ اگر آپ بھی ایک دوسرے سے اونچی آواز میں بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ میئر سشما کھروال نے کہا کہ کارپوریٹر پورا کوٹہ صرف سڑکوں اور نالوں پر کیوں خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ شہر میں پارکس، اسٹریٹ لائٹس، فوگنگ وغیرہ جیسے کام بھی ضروری ہیں، وہ بھی ہونے چاہئیں۔ 15 وارڈ ایسے ہیں جہاں اچھے پارکس نہیں ہیں۔ ان پر بھی بجٹ خرچ کیا جائے۔ کارپوریٹر کے کوٹے میں کسی خاص کام کے لیے جتنی رقم مقرر کی گئی ہے وہ صرف اسی کام پر خرچ کی جائے۔ میٹنگ میں دو کارپوریٹروں کے درمیان کچھ جھگڑا ہوا لیکن سب کچھ معمول پر ہے۔

آبی گزرگاہیں یوپی میں نقل و حمل کے امکانات کو وسعت دیں گی

لکھنؤ،15 اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت کی مدد سے اتر پردیش کی یوگی حکومت آبی نقل و حمل کو مزید وسعت دے گی۔ آفیشیل ذرائع نے منگل کو بتایا کہ ہمالیہ اور پہاڑوں سے نکلنے والی گنگا، جمنا اور سریو جیسی سدانیرا (جن میں سال بھر پانی رہتا ہے) ندیوں کی موجودگی کی وجہ اتر پردیش میں آبی نقل و حمل کی سب سے زیادہ صلاحیت ہے۔ آبی ٹرانسپورٹ کے لئے سب سے معاون و بہتر گنگا کا سب سے زیادہ بہاؤ (بجنور سے بلیا تک) اتر پردیش میں ہے۔ لینڈ لاکڈ ریاست ہونے کی وجہ یوپی کو کسی سمندری بندرگاہ تک آسانی سے پہنچ کے لئے ٹرانسپورٹ کے اس روایتی وسیلے کی مالی ضرورت بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملک کا پہلا قومی آبی گزرگاہ-1 کا کریڈٹ بھی اتر پردیش کو ہی ملا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں قومی آبی گزرگاہ-1 پریاگ راج، وارانسی اور غازی پور کے راستے مغربی بنگال کی ہلدیہ بندرگاہ سے جڑتی ہے۔ اس کی کل لمبائی تقریباً 1100 کلومیٹر ہے۔ اس کے لیے وارانسی، رام نگر، غازی پور میں ملٹی ماڈل ٹرمنل اور پریاگ راج فلوٹنگ ٹرمنل بھی آپریشن میں ہیں۔ حال ہی میں، مرکزی حکومت نے غازی پور، بلیا اور وارانسی میں دریائے گنگا پر لفٹنگ پل بنانے کا بھی اعلان کیا ہے۔ جب بھاری مال بردار جہاز وہاں سے گزرتے ہیں تو ایسے پل اوپر اٹھتے ہیں اور جہاز گزرنے کے بعد نیچے اتر کر پہلے کی طرح واپس مل جاتے ہیں۔ اس سے آمدورفت میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی۔ جیسے جیسے اندرون ملک آبی گزرگاہیں پھیلیں گی، لفٹنگ پلوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اگلے مرحلے میں، حکومت یمنا، گومتی، سریو، بیتوا، ورونا اور راپتی پر ایسے پل بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ یوگی حکومت پہلے ہی ان ندیوں کو آبی نقل و حمل سے جوڑنے کا اعلان کر چکی ہے۔ اس کے علاوہ مرکز کی مدد سے منداکنی، کین اور کرمناشا جیسی ندیوں میں آبی نقل و حمل کے امکانات بھی تلاش کیے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت لفٹنگ پل کی دیکھ بھال دو سال تک اپنے پاس رکھے گی۔ اس کے بعد اسے ریاستی حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اس کے اگلے مرحلے میں قومی آبی گزرگاہ 1 کو کانپور سے فرخ آباد تک بڑھایا جانا ہے۔ آبی گزرگاہیں نقل و حمل کے روایتی طریقوں جیسے ریل، سڑک اور ہوا سے بہت سستی ہیں۔ حال ہی میں، FICCI (فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری) کی قومی ایگزیکٹو میٹنگ لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔ اس میں تنظیم کے ریاستی صدر منوج گپتا نے کہا تھا کہ آبی نقل و حمل روایتی ذرائع نقل و حمل سے تقریباً 90 فیصد سستا ہے۔ آبی نقل و حمل کے دیگر فوائد ہیں۔ چونکہ یہاں حادثات کے تقریباً کوئی امکانات نہیں ہوتے، اس لیے یہ روڈ ٹرانسپورٹ کے مقابلے جان و مال کی حفاظت کے لحاظ سے زیادہ محفوظ ہے۔

تعلیم اور سماجی فلاح کے لئے بھومی۔ ریلمی نے کی شراکت داری

لکھنؤ:15 اپریل (یو این آئی) ملک کی سرفہرست نان پرافٹ آرگنائزیشن میں سے بھومی اور اسمارٹ فون کمپنی ریلمی نے تعلیمی اور سماجی ترقی کے پروگراموں کے آپریشن کے لئے شراکت داری کی ہے۔ آفیشیل ذرائع کے مطابق نوجوانوں کی بااختیاری اور سماجی تبدیلی پر مرکوز یہ پروگرام چلائے جائیں گے۔ شراکت داری کا مقصد نوجوان کو مستحکم بنانا اور انہیں روشن مستقبل کے لئے صحیح ہنر و وسائل کے ساتھ موقع بھی فراہم کرنا ہے۔ اس پہلے کے ذریعہ بھومی کو عوام کے بڑے طبقے تک پہنچنے اور انہیں ایک کامیاب مستقبل کی تعمیر کے لئے ضروری ٹولس فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس شراکت داری کے ذریعے، بھومی کا مقصد بھومی فیلوشپ، سوشل اینڈ اموشنل لرننگ (ایس ای ایل) پروگرام، اسکول آف ایکسیلنس، اگرائیٹ شیلٹرس اور بھومی کلب کو مضبوط بنانا ہے۔

پشپک سے بیگم پورہ ایکسپریس تک ٹرینوں میں شکایتوں کے انبار

لکھنؤ:15 اپریل (پی این ایس) گورکھپور روٹ پر بڑے بلاک نے ریلوے مسافروں کی مشکلات بڑھا دی ہیں۔ گزشتہ دو دنوں میں ٹرینوں کے ریزرو ڈبوں میں سیٹوں پر قبضے، اے سی ڈبوں میں کولنگ نہ ہونے اور گندگی کی شکایات میں اضافہ ہوا ہے۔ ریلوے مسافروں کی مشکلات کم کرنے میں ناکام ثابت ہو رہا ہے۔ بہار جانے والی ٹرینوں میں سفر کرنے والے مسافروں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مسافروں نے بہار جانے والی 12558 سپت کرانتی ایکسپریس میں یہ شکایت کی کہ ان کی مخصوص نشستوں پر غیر مجاز مسافروں نے قبضہ کیا ہوا ہے۔ اس کی شکایت اس نے اٹینڈنٹ سے کی تو کوئی شنوائی نہ ہوئی۔ مسافر ٹی ای اور آر پی ایف۔جی آر پی ایسکارٹ کا انتظار کرتے رہے، لیکن کوئی نہیں آیا۔ اس کے بعد اس نے ہیلپ لائن نمبر 139 پر کال کی۔ وہاں سے اسے صرف یقین دہانیاں ہی ملیں۔

اعظم گڑھ گینگسٹر کے گھر پارٹی میں اکھلیش یادو نے کی شرکت

تصویر منظر عام پر آنے پر چرچا شروع

اعظم گڑھ:15 اپریل (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے منگل کو اعظم گڑھ میں گینگسٹر کے چھوٹے بھائی کے استقبالیہ میں شرکت کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ گمبھیر پور تھانہ علاقہ کے محمد مسعود انٹر کالج منگروا میں حاجی عبدالکلام کے بیٹے محمد صادق کی شادی کی تقریب تھی۔ حاجی عبدالکلام ایس پی کارکن ہیں۔ اس کے ساتھ ہی گینگسٹر فیملی کے پروگرام میں اکھلیش یادو کی شرکت پر بھی چرچا شروع ہو گئی ہے۔ صادق حاجی عبدالکلام کے چار بیٹوں میں سب سے چھوٹے ہیں۔ گھر میں دو بیٹے محمد فضل اور محمد صادق رہتے ہیں۔ جبکہ دو دیگر بڑے بیٹے محمد راشد اور محمد فہد سعودی میں رہتے ہیں۔ راشد اور فہد پر سال 2022 میں گینگسٹر ایکٹ کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ حاجی عبدالکلام کے 4 بیٹے ہیں۔ ان میں دو بیٹوں محمد راشد اور محمد فہد پر گینگسٹر الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ اکھلیش یادو نے ان بدمعاشوں کے چھوٹے بھائی محمد صادق کی شادی کے استقبالیہ میں شرکت کی۔ سال 2021 میں متاثرہ شہباز قمر نے الزام لگایا تھا کہ محمد راشد نے اپنے 3 ساتھیوں کے ساتھ مل کر مجھے اور میرے بھائی سرفراز قمر کو مارا پیٹا اور میری گاڑی توڑ دی۔ اس نے گاؤں میں دیکھا تو جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ اس مقدمہ میں ملزمان محمد راشد، محمد فہد اور دوسرے بھائی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ اس سے قبل 2015 میں شیشم کا درخت کاٹنے کے الزام میں محمد مقیم کو پولیس کی حراست سے رہا کرنے کے معاملے میں 100 کے قریب ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس وقت کے اسٹیشن انچارج دھرمیندر کمار سنگھ نے الزام لگایا تھا کہ محمد راشد اور محمد فہد سمیت تقریباً 100 لوگ لاٹھیوں اور کلہاڑیوں کے ساتھ تھانے پہنچے اور شیشم کا درخت کاٹنے کے ملزم محمد مقیم کو لاک اپ سے آزاد کرایا۔ لاک اپ سے رہائی کے اس معاملے کی بنیاد پر جنوری 2022 میں انوراگ آریہ نے، جو اعظم گڑھ کے ایس پی تھے، 12 ملزمان کے خلاف گینگسٹر کارروائی کی۔ محمد فہد اور محمد راشد بھی ان ملزمان میں شامل تھے۔ گینگسٹر محمد رشید کے ساتھ تصویر کھنچوانے کے معاملے میں گمبھیر پور تھانے کے سب انسپکٹر مدن کمار گپتا اور کانسٹیبل شبھم سنگھ کو اس وقت کے ایس پی نے معطل کر دیا تھا۔ ان دونوں پولیس اہلکاروں پر گینگسٹر کے گھر جا کر تصویریں کھینچنے کا الزام تھا۔ جب یہ تصویر منظر عام پر آئی تو پھولپور کے اس وقت کے سی او انیل کمار ورما نے اس کی جانچ کی۔ جانچ میں پتہ چلا کہ دونوں پولیس اہلکار دیوالی کی مبارکباد دینے گینگسٹر کے گھر گئے تھے۔

امریکی خریدار بھی پہنچ رہے انڈیا ایکسپو

سہارنپور:15 اپریل (یو این آئی) گریٹر نوئیڈا میں ہندوستانی دستکاری اور اپہار میلہ انڈیا ایکسپو میں فروخت سے پرجوش سہارنپور کے لکڑی کے دستکاری کی مصنوعات کے ایکسپورٹر رام جی سنیجا اور محمد اسلم سیفی نے منگل کو کہا کہ امریکی جوابی ٹیرف پالیسی کے اعلان کا وہاں کے بڑے اور درمیانے خریداروں پر کوئی منفی اثر نہیں پڑا ہے۔ گریٹر نوئیڈا میں 16 سے 19 اپریل تک منعقد ہونے والے ہندوستانی دستکاری اور تحفے میلے میں امریکہ، جرمنی، یورپ اور خلیجی ممالک سے خریدار پہنچ رہے ہیں۔ روشن ارشد فرم کے مالک محمد اسلم جو کہ اپنی مصنوعات کو بڑے پیمانے پر امریکہ برآمد کرتے ہیں، نے بتایا کہ ان کے رابطے میں تمام امریکی خریدار میلے میں آ رہے ہیں۔ اسلم نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی مداخلت کے بعد امریکہ نے اپنی جوابی ٹیرف پالیسی کو 90 دنوں کے لیے روک دیا ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستانی برآمدات پر منڈلا رہا خطرہ فی الحال ٹل گیا ہے۔ انڈین انڈسٹریز ایسوسی ایشن (IIA) کے سابق قومی صدر اور ڈائریکٹر (ہینڈی کرافٹ سہارنپور) رام جی سنیجا نے کہا کہ سہارنپور کی 20 بڑی برآمد کنندگان فرموں کے 40 نمائندے 59ویں ہندوستانی دستکاری اور تحفہ میلے کے لیے گریٹر نوئیڈا پہنچ گئے ہیں۔ سہارنپور کا لکڑی کا فرنیچر، گھریلو لوازمات، لیمپ، لائٹنگ، کچن اور ہوٹل کے سامان کی پوری دنیا میں بہت مانگ ہے۔ ہندوستانی دستکاری اور تحفہ میلہ ہینڈی کرافٹس ایکسپورٹ پروموشن کونسل کے زیر اہتمام ہے۔ اس بار اس میلے میں تین ہزار ہندوستانی اپنی بہترین مصنوعات کے ساتھ شرکت کر رہے ہیں۔ 16 اپریل سے شروع ہونے والا یہ چار روزہ بڑا میلہ صرف 19 اپریل تک جاری رہے گا۔

اعظم گڑھ: خاتون ٹیچر سے ایک لاکھ کی لوٹ

اعظم گڑھ:15 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ کے پھولپور علاقے میں بائیک سوار لٹیروں نے منگل کو دن دہاڑے خاتون ٹیچر کو طمنچے سے زخمی کر اس کے پرس میں رکھے ایک لاکھ روپے، سونے کی زنجیر اور دیگر سامان لوٹ لیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ٹیچر چندرکلا اپنے شوہر دھرمیندر آریہ کے ساتھ پلیا واقع بینک آف بڑودہ، امرتھو برانچ سے ایک لاکھ روپے نکال کر بائیک سے واپس لوٹ رہی تھیں کہ کھنجہا پور گاؤں کے نزدیک بائیک سوار دو لٹیروں نے ان کی بائک کو اوورٹیک کر سائڈ مار دیا۔ جس سے شوہر۔بیوی سڑک پر گر گئے۔ لٹیروں نے طمنچے سے چندرکلاں کے سر پر وار کر انہیں زخمی کر دیا اور ان کے پرس میں رکھے ایک لاکھ روپے، گلے کی سونے کی چین، موبائل اور دیگر سامان لوٹ لیا۔ اس کے بعد لٹیرے موقع سے فرار ہو گئے۔ چندرکلاں نے ڈائل 112 پر جانکاری دی۔ اطلاع پر 112 پولیس کے ساتھ ساتھ امباری پولیس چوکی اور پھولپور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور جگہ جگہ ناکہ بندی کر جانچ شروع کر دیا۔ لیکن لٹیروں کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

ہردوئی: ڈی جے بجانے کے حوالے سے دو گروپوں میں پتھر بازی

ہردوئی:15 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع ہردوئی میں شوبھا یاترا کے دوران منگل کو ڈی جے تیز آواز میں بجانے کے سلسلے میں دو گروپوں میں جم کر لاٹھی۔ڈنڈے چلے۔ پولس ذرائع کے مطابق بیہٹا گوکل کے گرام سرجی پور گاؤں میں پیر کے روز امبیڈکر ریلی میں زیادہ آواز میں ڈی جے بجانے کو لے کر دو گروپوں میں جھگڑا ہوا۔ آج جب گاؤں میں مورتی کی تنصیب کے لیے جلوس نکالا جا رہا تھا تو کل کے جھگڑے سے ناراض دوسرے گروپ کے لوگوں نے جلوس میں ڈی جے بینڈ میوزک کی اونچی آواز میں بجانے پر اعتراض کیا جس کے بعد دونوں گروپوں میں جھگڑا ہو گیا اور دونوں گروپ آمنے سامنے آ گئے۔ دونوں گروپوں کے درمیان لاٹھیوں اور پتھروں سے شدید لڑائی ہوئی۔ اس دوران ایک گروپ نے بھگوان بدھ کی مورتی کو توڑنے کا الزام لگایا اور دوسرے گروپ نے جلوس میں خلل ڈالنے کا الزام لگایا۔ پتھراؤ اور لاٹھی ڈنڈے کی زد میں آنے سے دونوں گروپوں کے تقریباً چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مرتند سنگھ، سی او شاہ آباد انوج مشرا، سی او ہرپال پور شلپا کماری کے علاوہ کئی تھانوں کی فورسز نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں کشیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس اہلکار پولیس فورس کے ساتھ گاؤں میں موجود ہیں۔ پولیس نے دونوں گروپوں کے لوگوں کو بڑی تعداد میں حراست میں لے لیا ہے۔

اودھ نامہ

ہوئے تم دوست جس کے۔۔۔

نریندر مودی اور اُن کی حکومت کے بارے میں اپوزیشن قائدین اکثر یہ کہا کرتے ہیں بلکہ وقتاً فوقتاً یہ الزام عائد کرتے رہتے ہیں کہ بھاجپائی حکومت نے مسلم دشمنی کے معاملہ میں تمام حدیں پار کرلی ہیں۔ ذرا یاد کریں کہ جب دو ہزار چودہ کے عام انتخابات کیلئے انتخابی مہم چلائی جارہی تھی اس وقت مودی کو بی جے پی نے اُن کے اپنے سیاسی گرو اور بی جے پی کو موجودہ مقام تک پہنچانے والے ایل کے اڈوانی پر ترجیح دی۔ انتخابی مہم کے دوران مودی نے پرزور انداز میں کہا کہ اگر وہ اقتدار میں آتے ہیں تو پٹرول وڈیزل کی قیمتوں کو چالیس پچاس روپے فی لیٹر تک لے آئیں گے۔ بیرونی ممالک کی بینکوں میں جمع کروایا گیا سیاہ دھن یا بلیک منی کو ہندوستان واپس لائیں گے اور اس رقم میں سے ہر ہندوستانی شہری کے بینک اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپئے جمع کروائیں گے۔ مودی نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ملک سے بیروزگاری اور غربت کا خاتمہ کردیں گے (یہ وعدہ کوئی خاص نہیں تھا کیونکہ یہ وعدہ روز اول سے ہر کوئی کرتا آرہا ہے) ہر سال 2 کروڑ بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ خواتین کی عصمتوں کی حفاظت کی جائے گی، ملک کو سوپر پاور بنائیں گے، رشوت خوری، بدعنوانی اور اقرباء پروری کا خاتمہ کردیا جائے گا۔

ہندوستانی عوام کو یہ وعدے اتنے ل بھاگئے کہ انھوں نے اندھا دھند بی جے پی کو ووٹ دیا۔ اور مودہ وزیر اعظم ی کرسی پر براجمان ہو گئے، مٹھائیں بانٹی گئیں، نغمات گائے گئے۔ بھانگڑے ڈالے گئے۔ کب ایک مدت کار گذر گئی پتہ ہی نہیں چلا، پھر الیکشن آگیا اور نئے وعدے تیار کئے گئے۔ مذہبی افیون بھی تیار کی گئی، اور یہ افیون کارگر ثابت ہوئی، پھر تیسری مدت کار کا الیکشن آگیا اور جم کر مسلمانوں کے خلاف زہر اگلا گیا، مگت نتی جہ وہ نہیں نکل سکا جس کا خواب دیکھا گیا تھا، یعنی چار سو پار کا۔ لیکن چار سو پار نہ ہو پانے کا کوئی اثر نہیں دکھائی دیا۔ صاحب وہی کرر ہے ہیں جو ان سے کہا جارہا ہے۔ اور وہی کہا جارہا ہے جو ان کے منشور میں ہے۔ کسی کا شعر یاد آگیا:

منشور میں تو سب کی ترقی کی بات تھی ☆ منشائے میر اصل میں بین السطور تھا

اسی بین السطور کو نظر میں رکھتے ہوئے اگر گزشتہ دو معیادوں اور اب تیسری معیاد کا جائزہ لیا جائے تو نہ صرف ان کے وعدے کھوکھلے ثابت ہوتے ہیں، بلکہ ان کے وہ نظریات جن کی وہ خاموشی سے اب تک تبلیغ کرتے آئے تھے ان کی اطلاقی شکل سامنے آرہی ہے جس میں مسلم دشمنی پوری طرح روشن ہے۔ اب ان کے لوگ اشاروں میں نہیں دھمکاتے بلکہ کھلم کھلا اور صاف صاف باتی کرتے ہیں، مسلمانوں کو مخاطب کر کے وہ اپ نی بات کہتے ہیں۔ گزشتہ الیکشن میں جس طرح مسلمانوں کے خلاف زبان استعمال کی گئی۔ اس کی ک وئی نظیر پہلے کے لایکشن میں نہیں ملتی۔ مسلمانوں کے خلاف جتنا زہر اگلا جاسکتا تھا اگلا گیا اور الی کشن کمیشن آنکھ، کان اور منھ پر پٹی باندھے بیٹھا رہا۔ شکایتیں بھی کی گیں لیکن اس کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ آئین کی دھجیاں اڑائی گئیں لیکن اس نے ہوش کے ناخن نہیں لئے۔ کس کس طرح سے برادران وطن کو مسلمانوں کے نام پر خوفزدہ کونے کی کوشش کی گئی ی ہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہ گئی ہے/ اور اب تازہ معاملہ وقف ترمیم قانون نے سب ک چھ عیاں کردیا ہے۔ اور اس پر مہر تصدیق ایک وزیر اعلی نے یہ کہہ کر لگادی ہے کہ وقف املاک پر فلیٹ بنوا کر دلتوں اور محروم ہندوؤں کو دئے جائیں گے۔ مہنگائی کی بات کریں تو مہنگائی نے عام ہندوستانی کی کمر توڑ کرر کھدی ہے۔ حال یہ ہے کہ 146 کروڑ آبادی کے حامل ہمارے وطن عزیز میں اب بھی 80 کروڑ عوام راشن پر گذارا کرر ہے ہیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ مودی حکومت کو غربت کے خاتمے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بقول راہل گاندھی مودی جی ہم دو ہمارے دو فارمولے پر عمل کرر ہے ہیں۔ وہ صرف اور صرف اپنے ہمنوا صنعت کاروں و تاجرین کو من مانے فوائد پہنچانے میں مصروف ہیں۔

بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں میں جانوروں کے نام پر انسانوں کا قتل یعنی ہجومی تشدد کے واقعات تو روز کا معمول بن گئے ہیں۔ ماؤں بیٹیوں، بہنوں اور بہوؤں کی عصمتیں محفوظ نہیں ہے۔ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ کس طرح کھوکھلا ثابت ہوا اس کا اندازہ ملک کی مختلف ریاستوں بالخصوص بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں پیش آئے عصمت ریزی کے واقعات سے لگایا جاسکتا ہے۔ مندر کے باہر اپنے غریب ماں باپ کے ساتھ سونے والی تین سالہ بچی سے لیکر دار الحکومت دہلی میں اپنے گھر کو محفوظ سمجھنے والی 65-70 سالہ خاتون بھی محفوظ نہیں ہے۔ اگر کوئی کمسن دلت طالب علم اپنے برہمن استاد کے گھڑے پانی پیتا ہے تو اسے مار مار کر موت کے منہ میں پہنچادیا جاتا ہے۔ کسی اسکول میں دلت خاتون خانساماں ہوتی ہے تو مذہب کے ٹھیکیدار اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے گریز کرتے ہیں۔ حکومت بار بار یہ دعویٰ کررہی ہے کہ وقف ترمیمی بل اور دوسرے مسلم مخالف بل صرف اور صرف مسلمانوں سے ہمدردی کے باعث پیش کئے گئے۔ کسی ن ے کیا خوب کہا ہے؛ ہوئے تم دوست جس کے اس کا دشمن آسماں کیوں ہو۔

چلو عوام کو بیدار کر کے دیکھتے ہیں

ممتا بنرجی......وقف قانون کے خلاف جرأت مندانہ اقدام ☆ سپریم کورٹ پر نظریں......انصاف کی اُمید

رشیدالدین

ممتا بنرجی نے پھر ایک بار بازی مارلی۔ ملک میں جب کبھی مسلمانوں اور کمزور طبقات کو کچلنے اور انھیں دستوری حقوق سے محروم کرنے کی کوشش کی گئی، سب سے پہلے مغربی بنگال سے آواز اُٹھی۔ خاتون آہن ممتا بنرجی نے ہمیشہ مظلوم اقلیتوں کے حقوق کے لئے جدوجہد کی، چاہے اُس کے لئے مرکزی حکومت سے ٹکرانا کیوں نہ پڑے۔ بابری مسجد کی شہادت سے آج تک جب کبھی مسلمانوں پر بُرا وقت آیا، ممتا بنرجی ساتھ کھڑی دکھائی دیں۔ اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن اُن کے موقف میں تبدیلی نہیں آئی۔ سیکولر نظریات اور دستور کے تحفظ کے معاملہ میں ممتا بنرجی کا موقف ہمیشہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ہے اور کوئی دباؤ اُن کے موقف کو متزلزل نہ کرسکا۔ بی جے پی نے مغربی بنگال میں قدم جمانے کے لئے فرقہ وارانہ فسادات کو ہوا دینے کی کوشش کی لیکن بنگال کی شیرنی نے ہر سازش کو ناکام کردیا۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ملک میں فرقہ پرستوں پر لگام کسنے والی واحد لیڈر ممتا بنرجی ہیں اور مرد لیڈرس کے مقابلہ اُن کا جذبۂ بے باکی قابل ستائش ہے۔ بی جے پی کیلئے ملک میں سب سے بڑا خطرہ ممتا بنرجی کے علاوہ کوئی اور نہیں۔ جب کبھی مرکز میں مسلمانوں کے خلاف اور سیکولرازم کو کمزور کرنے کا کوئی قدم اُٹھایا گیا تو سب سے پہلے بنگال سے مخالف آواز گونجتی ہے۔ یہ خاتونِ آہن بی جے پی کے ایوانوں میں ہلچل اور فرقہ پرستوں کی نیند اُڑانے کے لئے کافی ہے۔ وقف ترمیمی قانون پر ملک کے لئے مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے اعلان کیا کہ متنازعہ قانون پر مغربی بنگال میں عمل نہیں کیا جائے گا۔ یوں تو ملک میں کانگریس اور غیر بی جے پی زیر اقتدار حکومتیں موجود ہیں، ہر کسی کو اقلیتوں سے ہمدردی اور سیکولرازم پر اٹوٹ ایقان کا دعویٰ ہے لیکن کسی نے ابھی تک ایسا اعلان نہیں کیا۔ پارلیمنٹ میں منظورہ بل پر صدر جمہوریہ کی مہر ثبت ہونے کے اندرون 24 گھنٹے ممتا بنرجی نے متنازعہ وقف قانون کو مسترد کردیا اور سیکولرازم کے دعویداروں کو روشنی دکھائی۔ ہوسکتا ہے کہ کانگریس زیر قیادت ریاستوں تلنگانہ، کرناٹک اور ہماچل پردیش میں بھی یہی فیصلہ کیا جائے گا۔ کیرالا اور ٹاملناڈو کی حکومتوں سے بھی اسی طرح کے اعلان کی اُمید ہے۔ ممتا بنرجی نے بابری مسجد کی شہادت کے خلاف بھی آواز اُٹھائی تھی۔ نریندر مودی کے 10 سالہ دور حکومت میں طلاق ثلاثہ پر پابندی، دفعہ 370 کی برخاستگی، این آر سی، سی اے اے اور این پی آر کے مسئلہ پر بھی ممتا بنرجی نے مسلمانوں اور سیول سوسائٹی کا ساتھ دیا۔ اُنھوں نے این آر سی اور سی اے اے پر بنگال میں عمل نہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ خاتون ہونے کے باوجود ممتا بنرجی نے کبھی بھی نتائج کی پرواہ نہیں کی جبکہ مرد اپوزیشن قائدین مصلحتوں کا شکار ہوگئے۔ وقف ترمیمی قانون جیسے متنازعہ اور حساس معاملہ میں ممتا بنرجی نے مسلمانوں کے موقف کی تائید کرتے ہوئے یہ ثابت کردیا کہ صرف جدوجہد کے ذریعہ ہی حقوق کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ نریندر مودی اور امیت شاہ نے دیگر اپوزیشن پارٹیوں کی طرح انحراف کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ترنمول کانگریس کو توڑنے کی کوشش کی لیکن بنگال کے عوام نے اپنی ''دیدی'' کا ساتھ دیا۔ افسوس تو اُن مصلحت پسند پارٹیوں اور قائدین پر ہے جو مودی۔ شاہ کے دباؤ میں آگئے اور مسلمانوں کو دھوکہ میں رکھتے ہوئے وقف قانون کی منظوری میں اہم رول ادا کیا۔ چندرا بابو نائیڈو، نتیش کمار، چراغ پاسوان اور جینت چودھری کے نام تاریخ میں ہمیشہ ابن الوقت قائدین کے طور پر درج کئے جائیں گے جنھوں نے مسلمانوں کے ووٹ سے اقتدار اور نشستیں حاصل کیں لیکن جب امتحان کی گھڑی آئی تو مسلمانوں سے منہ موڑ لیا اور زعفرانی رنگ اختیار کرلیا۔ وقف قانون کی تائید کے ذریعہ نائیڈو اور نتیش کمار نے دراصل اقدام خودکشی کیا ہے۔ دونوں ریاستوں میں آئندہ اُن کا اقتدار سے بیدخل ہونا تقریباً طے ہوچکا ہے۔ بی جے پی نے علاقائی پارٹیوں کو کمزور کرنے کا جو بیڑا اُٹھایا ہے، بابو، نتیش، چراغ اور چودھری سازش کا شکار ہوگئے۔ بہار میں نتیش کمار سے مسلمانوں کو دور کرتے ہوئے بی جے پی اسمبلی چناؤ میں واحد بڑی پارٹی کے طور پر اُبھرنے کی تیاری کررہی ہے تاکہ چیف منسٹر کی کرسی پر قبضہ کرسکے۔ آندھرا پردیش میں بی جے پی سے اتحاد کے باوجود مسلمانوں نے چندرا بابو نائیڈو اور پون کلیان کا ساتھ دیا اور اقتدار عطا کیا۔ مسلمانوں کو اُمید تھی کہ چندرا بابو نائیڈو رنگ بدلنے کی عادت ترک کردیں گے لیکن نائیڈو نے موقع پرستی کا بدترین مظاہرہ کرتے ہوئے مسلمانوں کے اعتماد اور بھروسہ کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ کانگریس اور غیر بی جے پی ریاستوں کو ممتا بنرجی کی تقلید کرتے ہوئے مودی حکومت کو یہ پیام دینا چاہئے کہ سیکولرازم اور دستور کے پاسبان ابھی زندہ ہیں۔ پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل کی پیشکشی کے موقع پر چندرا بابو نائیڈو اور نتیش کمار کی جانب سے بعض ترمیمات پیش کی گئیں۔ مودی حکومت نے ترمیمات کو بل میں شامل کرنے کا بھروسہ دلایا جس کے بعد پارلیمنٹ میں امیت شاہ نے تقریر میں واضح کیا تھا کہ وقف بورڈ میں غیر مسلم ارکان کو شامل نہیں کیا جائے گا لیکن جب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بل کو قانون کی شکل دی تو اُس وقت اوریجنل بل پیش کردیا گیا اور حلیف جماعتوں کی کوئی بھی ترمیم شامل نہیں کی گئی۔ دیکھنا یہ ہے کہ چندرا بابو نائیڈو اور نتیش کمار بی جے پی کی اس دھوکہ دہی پر کیا ردعمل ظاہر کریں گے۔

وقف ترمیمی قانون کا مقصد مذہب کی بنیاد پر ہندوؤں اور مسلمانوں کو تقسیم کرنا ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار نے ہندوؤں میں یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے کہ مسلمان سرکاری املاک پر قابض ہیں جس پر اکثریتی طبقہ کی حصہ داری ہونی چاہئے۔ وقف جائیدادوں پر ناجائز قابضین کو باقاعدہ بنانے کے مقصد سے یہ قانون تیار کیا گیا اور قابضین میں اڈانی اور امبانی جیسے صنعتکاروں کے علاوہ اکثریت غیر مسلم افراد کی ہے۔ پارلیمنٹ میں وقف بل کی منظوری کے اندرون 24 گھنٹے آر ایس ایس کے ترجمان 'آرگنائزر' نے عیسائیوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک مضمون لکھا۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ ملک میں وقف سے زیادہ عیسائی کیتھولک اداروں کے تحت اراضیات ہیں جنھیں حکومت کو حاصل کرنا چاہئے۔ آر ایس ایس نے مسلمانوں کے بعد عیسائیوں کو نشانہ بنانے کا اپنا ایجنڈہ واضح کردیا لیکن جیسے ہی اپوزیشن نے آرگنائزر کے مضمون پر تنقید کی، دوسرے ہی لمحہ ویب سائٹ سے مضمون کو ہٹادیا گیا۔ مضمون کے ویب سائٹ سے نکل جانے سے بی جے پی اور سنگھ پریوار کا نظریہ اور منصوبہ تبدیل نہیں ہوگا۔ مذہب کے نام پر نفرت کی یہ سیاست رام نومی تقاریب کے موقع پر دیکھی گئی جب اتر پردیش کے کئی مقامات پر جارحانہ فرقہ پرست عناصر نے مساجد پر زعفرانی پرچم لہرادیئے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ کوئی بھی تہوار مسلمانوں اور اُن کی عبادت گاہوں کو نشانہ بنائے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا۔ یہ دراصل ہندوستان کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی منصوبہ بندی ہے۔ دہلی میں واقع سی آر پارک علاقہ میں نفرت کے سوداگروں نے بنگالی مارکٹ کو بند کرنے کی دھمکی دی جہاں برسوں سے مچھلی فروخت کی جاتی ہے۔ زعفرانی شرپسندوں نے ''میٹ مچھلی'' بند کرو کا نعرہ لگاتے ہوئے بنگالی تاجروں کو دھمکایا کہ وہ مندر سے متصل اپنی دوکانات کو فوری بند کردیں۔ عام طور پر بیف کے نام پر تنازعہ کھڑا کیا جاتا رہا لیکن اب فش بھی نشانہ پر ہے۔ دراصل فرقہ پرست عناصر کو تنازعہ کھڑا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی بہانہ چاہئے۔ اس حقیقت سے کون انکار کرسکتا ہے کہ ہندوستان میں 85 فیصد افراد نان ویجیٹرین ہیں۔ آسام میں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے اور بار بار مسلمانوں کو مختلف عنوانات سے نشانہ بنایا جاتا ہے وہاں کی تاریخی ''کاکھیا دیوی'' مندر میں آج بھی جانوروں کی بلی کی جاتی ہے۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف مسلم تنظیموں اور سیول سوسائٹی نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ سپریم کورٹ نے 16 اپریل کو سماعت کا فیصلہ کیا۔ اُمید کی جارہی ہے کہ مخالف دستور وقف ترمیمی قانون کو سپریم کورٹ کالعدم قرار دے گا کیوں کہ دستور کے تحفظ کی ذمہ داری عدالت العالیہ پر ہے۔ ویسے بھی گزشتہ 10 برسوں میں نریندر مودی حکومت کے کئی ایسے غیر دستوری فیصلے رہے جنھیں سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا لیکن درخواست گذاروں کو کوئی راحت نہیں ملی۔ طلاق ثلاثہ، دفعہ 370، سی اے اے جیسے معاملات برسوں سے عدالت میں زیر دوران ہیں۔ اتنا ہی نہیں بابری مسجد کی شہادت کے بعد دیگر مذہبی مقامات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے جو قانون تیار کیا گیا تھا اُس کے نفاذ کی درخواستیں بھی سپریم کورٹ میں زیر التواء ہیں۔ عدلیہ کا اُصول ہے کہ انصاف میں تاخیر دراصل انصاف سے محروم کرنا ہے۔ اب جبکہ ملک بھر میں مسلمان اور سیول سوسائٹی نے وقف ترمیمی قانون کے خلاف آواز بلند کی ہے، ایسے میں سپریم کورٹ سے اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ میرٹ کی بنیاد پر درخواستوں کی سماعت اور یکسوئی کرے گا۔ سپریم کورٹ پر انحصار اپنی جگہ لیکن جب تک مسلمان اتحاد کے ساتھ اپنی طاقت کا مظاہرہ نہیں کرتے اُس وقت تک یہ قانون واپس نہیں ہوگا۔ کسانوں اور ٹاملناڈو کے جیالے عوام کی مثال ہمارے سامنے ہے جنھوں نے کسانوں کے سیاہ قوانین اور ٹامل روایت 'جلی کٹو' کی برقراری کیلئے مرکز کو مجبور کردیا تھا۔ ندیم فرخ نے کیا خوب کہا ہے۔

یہ رہنما تو جگانے سے بھی نہیں جاگے
چلو عوام کو بیدار کر کے دیکھتے ہیں

کیا ٹرمپ شکست خوردہ ثابت ہوں گے؟

پی چدمبرم

انگریزی کے اکثر لغت یا ڈکشنریوں کے مطابق لفظ TARIFF ایک اسم ہے اور اس کے معنی کسی ملک میں درآمد کی جانے والی اشیاء (مصنوعات) پر ایک ٹیکس عائد کرنا ہے، بعض موقع پر برآمدات پر بھی ایک ٹیکس عائد کیا جاتا ہے اور ہاں لفظ TARIFF کا بطور فعل Verb بھی استعمال ہوتا ہے لیکن شاذ و نادر ایسا ہوتا ہے، تاہم امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے باعث TARIFF کا فعل یا Verb کے طور پر اب اس کا استعمال عام ہوگیا ہے۔ ٹرمپ نے دنیا کے بیشتر ممالک پر محاصل TARIFF عائد کیا ہے۔ یہاں تک کہ انہوں نے دو جزیروں ہرڈ اور میکڈونالڈ کو بھی نہیں بخشا۔ جہاں جانداروں میں صرف پینگوئن ہی رہتے بستے ہیں، وہاں انسانوں کا تصور بھی نہیں کیا جاتا۔ حیرت اور دلچسپی کی بات یہ ہے کہ پینگوئن ریاستہائے متحدہ امریکہ کو کچھ بھی برآمد نہیں کرتے یعنی وہ درآمد کرتے ہیں اور نہ ہی برآمد کرتے ہیں، اس کے باوجود ٹرمپ نے مذکورہ دونوں جزیروں پر بھی محاصل عائد کئے ہیں (جس پر ساری دنیا حیرت میں مبتلا ہوگئی)

جہاں تک مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ کا سوال ہے، ان کا ماننا ہے کہ امریکہ میں درآمد کئے جانے والی اشیاء پر سخت TARIFF عائد کئے جانے سے امریکہ کو دوبارہ عظیم بنانے میں مدد ملے گی۔ اس ضمن میں ٹرمپ نے میک امریکن گریٹ اگین (MAGA) کا نعرہ بلند کیا ہے۔ 2 اپریل 2025 کو ڈونالڈ ٹرمپ نے TARIFF کے ایک جدول کی اجرائی عمل میں لائی جیسے ہی اس جدول کی رونمائی کی گئی۔ اس کے ساتھ یہ بھی واضح ہوگیا کہ یہ Table یا جدول ایک سادہ سے فارمولہ کی بنیاد پر حساب کتاب کرتے ہوئے تیار کیا گیا۔ یہ فارمولہ اس لئے اپنایا گیا تا کہ دنیا کو دکھایا جاسکے کہ ہم نے سیدھے سادہ اور انتہائی سہل انداز میں مختلف ملکوں پر عائد کئے گئے جوابی محاصل پیش کئے ہیں۔ جس ملک کو ٹرمپ نے جوابی TARIFF کا نشانہ بنایا اس کیلئے یہ طریقہ اختیار کیا کہ تجارتی خسارہ کے ایک نصف حصہ کو نشانہ بنائے گئے ملک کی جانب سے امریکہ کو برآمد کردہ اشیاء کی جملہ قدر سے تقسیم کیا گیا۔ 2024 کے امریکی صدارتی انتخابات کو ایک سوال تک محدود کردیا گیا اور وہ سوال یہ تھا کہ امریکی سیاست/ انتخابات میں اہم موثر ثابت ہونے والی سات ریاستوں یعنی Swing States میں سب سے زیادہ کون کامیاب ہوگی۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ٹرمپ کی ریپبلیکن پارٹی نے ان تمام سات ریاستوں ایریزونا، جارجیا، مشی گن، نیوڈا، شمالی کیرولینا، پنسلوانیہ اور وسکانسن میں کامیابی حاصل کی اور ان ریاستوں سے اس (ریپبلیکن) نے 93 الیکٹورل ووٹ حاصل کئے۔ مسٹر ٹرمپ کا حلقہ ان سات ریاستوں میں ہے، وہ مشترکہ خصوصیات شیر کرتے ہیں جیسے صنعتوں سے محرومی، بیروزگاری کی اعلیٰ شرح اور سیاسی بیان بازی وغیرہ وغیرہ یہ ایسی ریاستیں ہیں جنہیں مہنگائی، امیگریشن اور سفید فام مرد صنعتی مزدوروں کی ترجیحات سے مسائل کا ابھی سامنا ہے۔ چونکہ ان تمام سات ریاستوں میں مسٹر ٹرمپ کو کامیابی حاصل ہوئی اس لئے ان کا یہ ایقان ہے کہ مذکورہ سات ریاستوں کو جن مسائل کا سامنا ہے وہ ان ریاستوں کے ہی مسائل نہیں بلکہ امریکہ کے مسائل ہیں اور وہ (مسٹر ٹرمپ) ان تمام مسائل کے حل کیلئے پابند عہد ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے ختم ہوئے 80 برسوں میں دنیا کو افرادی قوت، اشیاء اور خدمات کے آزادانہ نقل و حرکت سے زبردست فائدہ ہوا اور دنیا کے جس ملک کا سب سے زیادہ فائدہ ہوا وہ کوئی اور ملک نہیں بلکہ امریکہ ہے۔ حقیقت میں دیکھا جائے تو امریکہ دنیا کا دولتمند ترین، طاقتور و با اثر اور اختراعی صلاحیتوں سے لیس ملک ہے۔ امریکہ میں دنیا کی بہترین کمپنیاں، بہترین جامعات، بہترین لیباریٹریز اور بہترین انٹلیجنس پائے جاتے ہیں جبکہ امریکی ڈالر کی دنیا بھر میں غیر معمولی قدر و منزلت ہے۔ دنیا بھر میں وہ قابل قبول ہے اور امریکی ڈالر دنیا کی ریزرو کرنسی ہے۔ اب اگر ہم امریکی گرین کارڈ اور امریکی پاسپورٹ پر غور کرتے ہیں تو بلا جھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ دنیا کے سب سے زیادہ باوقار دستاویزات ہیں۔ دنیا کے کونے کونے میں امریکی گرین کارڈ اور امریکی پاسپورٹ کو بڑے ہی قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ اکثر ممالک بشمول چین اور ہندوستان نے اپنے فارن ایکسچینج ہولڈنگ کا ایک قابل لحاظ حصہ امریکہ میں بطور سرمایہ مشغول کر رکھا ہے یعنی وہاں سرمایہ کاری کرر کھی ہے۔ دوسری طرف امریکی بانڈس نے امریکہ کو دنیا کا اپنا واحد ملک بنا رکھا ہے جو مالی خسارہ کی کوئی پرواہ نہیں کرتا اور نہ ہی کسی قسم کی تشویش میں مبتلا ہوتا ہے۔ بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ صرف وہ لوگ جن کا بظاہر یہ ماننا ہے کہ ان تمام امریکی خوبیوں نے ان کی زندگیوں میں کسی قسم کی مثبت تبدیلی نہیں لائی، ان کی زندگیوں میں خوشحالی نہیں لائی، فوائد نہیں لائے، وہ سطور بالا میں ذکر کی گئی سات ریاستوں کے عوام میں ٹرمپ حقائق سے زیادہ ان کے وفادار ہیں۔

مسٹر ٹرمپ نے جو پالیسیاں اختیار کی ہیں، اس کے دور رس نتائج برآمد ہوں گے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کی پالیسیوں سے جہاں امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم دوسرے ملکوں کے باشندوں کا نقصان ہوگا، وہیں نئی امیگریشن پالیسی امریکیوں کو بڑے پیمانہ پر روزگار فراہم کرے گی۔ ان کی تنخواہوں میں اضافہ ہوگا جبکہ زائد از 180 ملکوں پر جوابی محاصل عائد کرنے سے امریکہ کو جو مالی خسارہ برداشت کرنا پڑ رہا تھا، نہ صرف وہ ختم ہوگا بلکہ امریکی قرض میں غیر معمولی کمی بھی آئے گی۔ ایک بات ضرور ہے کہ امریکہ میں جو ٹیلنٹ آرہا ہے با الفاظ دیگر دوسرے ملکوں بالخصوص ہندوستان سے جو باصلاحیت نوجوان آرہے ہیں اس کا سلسلہ اگر ختم نہیں ہوگا تو سست روی کا شکار ضرور ہوگا، مختلف مصنوعات میں تجارت شدید متاثر ہوگی اور سپلائی چین میں زبردست خلل پڑے گا۔ اسی طرح خدمات میں تجارت بھی شدید متاثر ہوئے بناء نہیں رہے گی۔ اس پر کم از کم عارضی طور پر اثر تو ضرور مرتب ہوگا۔ جہاں تک Capital Flow کا سوال ہے، اسے ایڈجسٹ ہونے میں وقت درکار ہوگا کیونکہ نئے محاصل اور جوابی محاصل کے مطابق سرمایہ کے بہاؤ کو ایڈجسٹ ہونے میں وقت تو لگے گا ہی کچھ خدمات میں بھی خلل پڑے گا۔

اگر ہم ٹرمپ کی جانب سے مختلف ملکوں پر جن میں حلیف اور حریف ممالک شامل ہیں TARIFF عائد کئے جانے کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ خاص طور پر ترقی یافتہ ملکوں نے ٹرمپ کے یکطرفہ اور عجیب و غریب فیصلہ پر قابل تعریف و قابل ستائش موقف اختیار کیا۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ ٹرمپ کئی ملکوں کو بھی کھلی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ٹرمپ یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ اور امریکی عوام امریکہ میں درآمد کی جانے والی اشیاء پر بہت زیادہ محاصل کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ اگر ایسا ہی چلتا رہا تو امریکہ میں رسد متاثر ہوگی، مہنگائی میں اضافہ ہوگا اور لوگ ملازمتوں سے محروم ہوجائیں گے۔ امریکی برہم ہوجائیں گے۔ یہاں تک کہ MAGA امریکی مہنگائی کے اثرات محسوس کریں گے۔ ویسے بھی ٹرمپ کی عجیب و غریب فیصلوں کے خلاف لاکھوں کی تعداد میں امریکی ملک کے بڑے بڑے شہروں میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ اگر مہنگائی اور بیروزگاری بڑھے گی تو مزید لاکھوں امریکی سڑکوں پر آجائیں گے اور مسٹر ٹرمپ اپنے فیصلوں کو واپس لیں گے یا انہیں موخر کردیں گے، جیسا کہ انہوں نے 9 اپریل کو اس وقت کیا جب سوائے چین کے تمام ملکوں پر عائد TARIFF کو موخر کردیا۔ اس کہانی میں مزید اتار چڑھاؤ ہوگا۔ مزید موڑ ہوں گے اور ٹرمپ دو چیزیں دیکھیں گے، ایک تو یہ کہ ماگا امریکی کس طرح کا ردعمل ظاہر کرر ہے ہیں اور یو ایس بانڈس پر اس کے کیا اثرات مرتب ہور ہے اس کے کیا نتائج منظر عام پر آرہے ہیں اور جب دونوں ان کے توقعات کے برعکس ثابت ہوں گے تب وہ بڑی بے شرمی سے اپنی سیاست کو پلٹ دیں گے۔ اگر ہم ڈونالڈ ٹرمپ کے فیصلوں اور مختلف ممالک کے ردعمل کا جائزہ لیتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ کینیڈا اور یوروپ ٹرمپ اور ان کے نامعقول فیصلوں کے سامنے مضبوطی سے ڈٹے ہوئے ہیں۔ چین نے تو ٹرمپ کے TARIFF کے خلاف آخر تک ڈٹے رہنے کا اعلان کرر کھا ہے۔ اس نے امریکہ کو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا عزم کیا ہے، جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ چین امریکہ پر بھی جوابی محاصل عائد کرتا جارہا ہے۔ اگر امریکہ چین پر محاصل کی جنگ مسلط کرتا ہے تو چین پیچھے نہیں ہٹے گا۔ ہاں اس تمام کہانی میں ایک بات اہم ہے کہ ہندوستان نے اب تک ڈونالڈ ٹرمپ کے جوابی محاصل پر کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا اور نہ ہی ردعمل ظاہر کیا ہے بلکہ امریکہ سے تجارتی معاہدہ کرنے کو ترجیح دی ہے لیکن ہندوستان بزدلی کا تاثر نہیں دے سکتا اور نہ ہی یہ دکھا سکتا ہے کہ عالمی معیشت کے ساتھ جو کچھ ہوسکتا ہے، اس بارے میں وہ کسی قسم کی تشویش نہیں رکھتا۔ موجودہ حالات میں ہندوستان کو اپنا ایک موقف اختیار کرنا چاہئے۔ مس ارسولا وانڈر لے این، مسٹر مارک کارنی، مسٹر کیراٹار مر اور چند دوسرے رہنما ہیں، یہ ایسی مثالیں ہیں جنہیں ہندوستان کو فالو کرنا چاہئے۔ مسٹر ٹرمپ نے TARIFF عائد کئے جانے کو جس طرح موخر کیا ہے اس سے عالمی سطح پر یہ امید پیدا ہوئی تو ان میں اقتصادی سمجھ بوجھ ضروری پیدا ہوگی اور اگر مسٹر ٹرمپ محاصل کو موخر کرنے کے معاملہ کو منسوخ کرنے دوبارہ محاصل عائد کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ عالمی معیشت کو بھی تباہ کردیں گے کیونکہ اکثر ماہرین اقتصادیات نے معاشی انحطاط کی پیش قیاسی کی ہے۔ اس کا بڑا اثر ہندوستان پر بھی مرتب ہوگا۔ معاشی انحطاط کے ساتھ ساتھ ہندوستان کو مہنگائی، درآمدات میں گراوٹ اور کم این پی آئی اور این ڈی آئی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ہندوستان کو اپنے اتحادیوں کا انتخاب کر کے ان کے ساتھ تجارت کو توسیع دے کر مسٹر ٹرمپ کے من مانی فیصلوں کے برعکس کام کرنا ہوگا۔ اگر دیکھا جائے تو اقتصادی قوانین اور نظریات ٹرمپ کو شکست دیں گے۔ فتح کے موقع پر ہندوستان کو شکست خوردہ کے ساتھ ٹھہرا نہیں دیکھا جاسکتا۔ ☆☆

ویوز بازار: میڈیا اور تفریح کے عالمی اسٹیج پر بھارت کا لگان جیسا لمحہ

عامر خان

بھارت تفریحی اور میڈیا انڈسٹری کا ایک اہم کھلاڑی ہے، جو تیز رفتاری سے ترقی کر رہا ہے اور مسلسل ترقی پذیر منظر نامے میں ترقی کر رہا ہے۔ ہم متنوع پلیٹ فارمز پر مواد کی تخلیق میں تیزی دیکھ رہے ہیں جو ڈیجیٹل سٹریمنگ سروسز، علاقائی زبانوں کی پروڈکشنز، اور ٹیک سیوی سامعین کے اضافے سے ہوا ہے جو تازہ، دلچسپ اور جامع بیانیے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بھارت کے لیے اس بے پناہ صلاحیت کا ادراک کرنا نہ صرف تفریح کے ذریعہ بلکہ ثقافتی اظہار، اقتصادی ترقی اور عالمی اثر و رسوخ کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر ضروری ہے۔ عالمی آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ، جسے مخفف میں ویوز کے نام سے جانا جاتا ہے، حکومت ہند کی جانب سے ممبئی، مہاراشٹر میں یکم سے 4 مئی 2025 تک میزبانی کی جائے گی، یہ بھارت کے بڑھتے ہوئے قدکی گواہی دینے کا وعدہ کرتی ہے، اور ویوز بازار اس تقریب کا ایک اہم جزو ہے۔ ایک ایسے شخص کے طور پر جس نے صنعت میں دہائیاں گزاری ہوں، مجھے یقین ہے کہ سنیما میں متحد کرنے، حوصلہ افزائی اور تبدیلی لانے کی طاقت ہے۔ ویوز اور ویوز بازار کے ساتھ، ہم عالمی تفریحی برادری کے لیے ایک مزید باہمی تعاون پر مبنی اور جامع مستقبل بنانے کی جانب ایک جرات مندانہ قدم اٹھا رہے ہیں۔

ویوز بازار ایک انقلابی آن لائن بازار بننے کی کوشش ہے جو عالمی تفریحی ماحولیاتی نظام میں پیشہ ور افراد، کاروباروں اور تخلیق کاروں کو جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ہموار تعاون کو فروغ دینے کے اپنے مشن کے ساتھ، ویوز بازار میڈیا اور تفریحی صنعت کے لیے حتمی کاروباری مرکز کے طور پر کام کرنے کی کوشش کرتا ہے، جو پیشہ ور افراد کو اپنی رسائی کو بڑھانے، نئے مواقع دریافت کرنے، اور اعلیٰ قدر کی شراکت میں مشغول ہونے کے قابل بناتا ہے۔ 27 جنوری 2025 کو باضابطہ طور پر مرکزی وزیر برائے اطلاعات و نشریات، ریلویز، اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی جناب اشونی ویشنو کے ذریعہ لانچ کیا گیا ویوز بازار اور ویوز سمٹ کو میڈیا اور تفریحی صنعت میں ایک اہم تقریب میں تبدیل کرنے کے وزیر اعظم کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ مالیات اور معیشت کے شعبوں کے لیے داووڈ اجلاس کیطرح ہے۔ لانچ کے بعد سے، مجھے یقین ہے کہ 5500 خریدار، 2000 سے زیادہ بیچنے والے اور تقریباً 1000 پروجیکٹس پورٹل پر میڈیا وتفریحی صنعت کے مختلف بازار سے رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ طویل مدتی میں، پورٹل ایم اینڈ ای انڈسٹری کے لیے ایک جامع مواد کی مارکیٹ اور نیٹ ورکنگ کز میں تبدیل ہونے کی امید رکھتا ہے جس میں مصنوعی ذہانت سے چلنے والی پروفائلنگ اور میچ میکنگ ٹولز شامل ہیں۔ یہ پلیٹ فارم کے اندر آن لائن پچنگ سیشنز، ورچوئل بی ٹو بی میٹنگز، ویبینارز اور بہت کچھ کی میزبانی بھی کرے گا۔

ویوز بازار ایک قسم کا ای۔مارکیٹ کی جگہ ہے جو میڈیا اور تفریحی منظر نامہ کے اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کرتا ہے جن میں فلم، ٹیلی ویژن، اینی میشن، گیمنگ، اشتہارات، ایکس آر، موسیقی، ساؤنڈ ڈیزائن، ریڈیو، اور بہت کچھ شامل ہیں۔ یہ پلیٹ فارم خریداروں اور فروخت کنندگان کے درمیان ایک پُل کا کام کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صنعت کے پیشہ ور افراد آسانی سے اپنی مہارت کا مظاہرہ کرسکیں، ممکنہ کلائنٹس سے رابطہ قائم کرسکیں، اور بامعنی تعاون کو محفوظ بناسکیں۔ چاہے آپ پروڈکشن پارٹنر کی تلاش میں ایک فلمساز ہوں، صحیح پلیٹ فارم کی تلاش میں مشتہر ہوں، سرمایہ کاروں کی تلاش میں گیم ڈویلپر ہوں، یا کوئی فنکار جو عالمی سامعین کے سامنے آپ کے کام کی نمائش کرنا چاہتے ہوں، ویوز بازار امید کرتا ہے کہ صنعت کے پیشہ ور افراد کو نیٹ ورک، تعاون، اور اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے ایک متحرک جگہ فراہم کرے گی۔

ویوز بازار ایک مربوط بی ٹو بی مارکیٹ پلیس ہے جس میں عالمی تفریحی صنعت کس طرح مربوط، تعاون اور ترقی کرتی ہے۔ فلم، ٹیلی ویژن، موسیقی، گیمنگ، اینیمیشن، اشتہارات، اور ایکس آر، اے آر اور وی آر جیسی عمیق ٹیکنالوجی سے پیشہ ور افراد کو اکٹھا کرنا، یہ پلیٹ فارم متنوع تخلیقی شعبوں میں فہرست سازی، دریافت اور لین دین کے لیے ایک جامع جگہ فراہم کرتا ہے۔ چاہے آپ ڈسٹری بیوشن کے خواہاں پروڈیوسر ہوں، نئے آئی پیز تیار کرنے والا گیم ڈویلپر، یا لائسنسنگ کے مواقع تلاش کرنے والا ساؤنڈ ڈیزائنر، ویوز بازار زمرہ کے لحاظ سے مخصوص فہرستوں، محفوظ دیکھنے کے کمرے، اور کیوریٹڈ نیٹ ورکنگ خصوصیات کے ساتھ پورے عمل کو ہموار کرتا ہے۔ بغیر کسی رکاوٹ کے کاروباری تعاملات کے لیے ڈیزائن کیا گیا، ویوز بازار بیچنے والوں اور خریداروں دونوں کو جغرافیائی حدود کے بغیر صحیح شراکت دار اور مواقع تلاش کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ فروخت کنندگان بی فلم اسٹوڈیوز اور اینی میشن ہاؤسز سے لے کر پوڈکاسٹ تخلیق کاروں اور مارکیٹنگ ایجنسیوں تک اپنی خدمات اور مواد کو سرمایہ کاروں، تقسیم کاروں اور معاونین کے عالمی سامعین کے سامنے پیش کرسکتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں، خریدار اعلیٰ معیار کے، جدید منصوبوں تک رسائی حاصل کرتے ہیں، جب کہ سرمایہ کار مشترکہ پیداوار کے سودے اور توسیع پذیر منصوبے دریافت کرتے ہیں۔

یہ پلیٹ فارم صنعت کے واقعات، ویونگ روم، سرمایہ کاروں سے ملاقاتوں، اور لائیو اسکریننگ تک خصوصی رسائی کو بھی مربوط کرتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بامعنی سودے ورچوئل رابطہ سے بالاتر ہوں۔

ویوز بازار کی خاص بات یکم سے 4 مئی 2025 تک جیو کنونشن سینٹر، بی کے سی ممبئی میں ویوز اجلاس کا انعقاد ہے۔ ڈیجیٹل مارکیٹ پلیس سے منتخب شرکاء کو اعلیٰ درجے کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ذاتی طور پر پچ، نیٹ ورک اور قریبی سودے کرنے کا موقع ملے گا۔ کیوریٹڈ اسکریننگ سے لے کر لائیو مباحثوں اور تعاون کے فورمز تک، یہ سمٹ تفریحی نیٹ ورکنگ کے مستقبل کی تشکیل کے لیے ڈیجیٹل اور فزیکل کو یکجا کرتا ہے۔ اپنے اختراعی نقطہ نظر کے ساتھ، ویوز بازار صرف ایک پلیٹ فارم نہیں ہے بلکہ یہ ایک بہتر، زیادہ مربوط، اور عالمی سطح پر شامل تفریحی صنعت کی طرف ایک تحریک ہے۔ فنکاروں کے طور پر، ہم مسلسل ایسی جگہوں کی تلاش کرتے ہیں جو ہمیں چیلنج کرتے ہیں، ہمیں متاثر کرتے ہیں، اور ہمیں روایت سے ہٹ کر سوچنے پر مجبور کرتے ہیں۔ ویوز ایسی جگہ بننے کی کوشش کرتی ہے ایک ایسی تحریک جو زبانوں، ثقافتوں اور ذرائع کے درمیان تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ مجھے اس بصیرت سفر کا حصہ بننے پر فخر ہے، اور میں یہ دیکھنے کا منتظر ہوں کہ کس طرح ویوز ہماری کہانیوں کو مربوط کرنے، تخلیق کرنے اور منانے کے طریقے کو نہ صرف بھارت میں بلکہ پوری دنیا میں از سر نو متعین کرے گا۔ مجھے یقین ہے کہ ہم میڈیا اور تفریحی دنیا میں بھارت کے لگان جیسے لمحے کا مشاہدہ کررہے ہیں جو اتحاد، حوصلے اور وژن کا ایک لمحہ تھا جو ہماری سرحدوں سے پار گونجے گا۔ آیئے ہم تصور کرنے، اشتراک کرنے اور ایک ایسے مستقبل کی تعمیر کے لیے اکٹھے ہوں جہاں ہر آواز کو سننے کا موقع ملے۔ ☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلیکیشن 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

بچوں کا تعلیمی مستقبل اور والدین کی ذمہ داریاں

نازش احتشام اعظمی

تعارف

تعلیم محض نصاب کتب یاد کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ وہ سرچشمہ ہے جس سے بچوں کی فکری، اخلاقی اور عملی زندگی کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔ عصرِ حاضر میں جہاں دنیا تیزی سے ترقی کر رہی ہے، وہیں بچوں کے لیے مضبوط علمی اور اخلاقی بنیاد قائم کرنا وقت کی ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ اگرچہ تعلیمی ادارے، اساتذہ اور اسکول کا کردار اپنی جگہ اہم ہے، لیکن بچے کی تربیت اور تعلیم کا اصل سرچشمہ والدین ہوتے ہیں۔

گھر بچے کی پہلی درسگاہ ہے اور والدین اس کے اولین معلم۔ ان کی رہنمائی، محبت اور توجہ بچے کی شخصیت کو نکھارتی ہے، اس کے اندر خوداعتمادی، سیکھنے کی لگن اور زندگی کے نشیب و فراز سے نبرد آزما ہونے کا حوصلہ پیدا کرتی ہے۔

یہ تحریر ان اہم ذمہ داریوں اور حکمت عملیوں کا جائزہ پیش کرتی ہے جن کے ذریعے والدین اپنے بچوں کے تعلیمی مستقبل کو کامیاب، روشن اور بامقصد بنا سکتے ہیں۔

1۔ابتدائی بچپن: تعلیمی بنیاد کی تشکیل

بچپن کے ابتدائی سال بچے کے ذہنی اور جذباتی ارتقا کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں۔ اس دور میں والدین کی توجہ اور رہنمائی بچے کی آئندہ زندگی پر گہرے اثرات ڈالتی ہے۔

زبان اور اظہار: بچوں کو تصویری کتابیں دکھانا، چھوٹے چھوٹے قصے سنانا اور ان سے گفتگو کرنا ان کی زبان دانی، فہم اور جذباتی ربط کو بڑھاتا ہے۔

سیکھنے والے کھیل: رنگوں، نمبروں اور اشکال کے ذریعے کھیل کھیلتے ہوئے بچے نہ صرف ذہانت بلکہ مشاہدے کی طاقت بھی حاصل کرتے ہیں۔

عادتوں کی تربیت: وقت پر سونا، مناسب غذا لینا اور سیکھنے کے لیے مخصوص وقت مقرر کرنا نظم و ضبط اور خوداعتمادی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

یہ ابتدائی کاوشیں بچے میں سیکھنے کی دلچسپی، تجسس اور مثبت رویہ پیدا کرتی ہیں۔

2۔گھر میں تعلیمی فضا قائم کرنا

تعلیم کے فروغ کے لیے گھر میں سازگار ماحول نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ مطالعہ کے لیے پرامن جگہ: ایک سادہ، خاموش اور روشن گوشہ جہاں تعلیمی سامان میسر ہو، توجہ مرکوز کرنے میں مدد دیتا ہے۔

منظم معمولات: مطالعہ، تفریح، کھانے اور آرام کے لیے باقاعدہ اوقات کا تعین بچے کو وقت کی قدر سکھاتا ہے۔

غیر ضروری مشغلے کم کرنا: موبائل، گیمز اور ٹی وی کے حد سے زیادہ استعمال کو محدود کرنا ضروری ہے تاکہ بچہ ارتکاز کے ساتھ سیکھ سکے۔

ایسا گھر جہاں علم کو عزت دی جائے، بچوں کی نشوونما کا بہترین ذریعہ بن جاتا ہے۔

3۔اسکول کی سرگرمیوں میں والدین کی شمولیت

والدین جب تعلیمی اداروں سے جڑتے ہیں تو بچے میں اعتماد اور دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔

اساتذہ سے رابطہ: والدین-اساتذہ ملاقاتوں سے بچوں کی تعلیمی کارکردگی، رویے اور مسائل کا بروقت اندازہ ہوتا ہے۔

اسکول سرگرمیوں میں شرکت: تقریبات، کھیلوں یا تعلیمی میلوں میں والدین کی شرکت بچے کو یہ احساس دلاتی ہے کہ اس کی تعلیم اہم ہے۔

ہوم ورک کی رہنمائی: مسئلہ خود حل کرنے کی ترغیب دے کر والدین بچوں میں تجزیاتی سوچ اور خوداعتمادی پیدا کر سکتے ہیں۔

اسکول اور گھر کے درمیان ہم آہنگی بچے کو محفوظ، مربوط اور نتیجہ خیز تعلیمی ماحول فراہم کرتی ہے۔

4۔ترقی پسند ذہنیت کا فروغ

ایسا ذہنی رویہ جو محنت کو کامیابی کی کنجی سمجھتا ہو، تعلیمی ترقی کے لیے لازم ہے۔

کوشش کو سراہیں، نتیجہ نہیں: "تم نے دل لگا کر کام کیا" جیسے الفاظ بچے میں محنت کی اہمیت اجاگر کرتے ہیں۔

غلطی سے سیکھنے کا موقع: ناکامی کو شرمندگی کے بجائے سیکھنے کا ذریعہ سمجھنا، بچے میں قوت برداشت اور بہتری کی خواہش پیدا کرتا ہے۔

خود سیکھنے کی مثال قائم کریں: جب والدین مطالعہ کرتے ہیں یا کوئی نیا ہنر سیکھتے ہیں تو بچے بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔

ترقی پسند ذہنیت بچے کو زندگی کے ہر میدان میں استقامت، تخلیقی سوچ اور ترقی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

5۔خود انحصاری اور ذمہ داری کا شعور

بچے کو نظم و ضبط، خوداعتمادی اور زندگی کے فیصلے خود لینے کا شعور دینا والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔

چھوٹے کام سونپیں: اسکول بیگ تیار کرنا، بستر درست کرنا یا کھانے کے برتن دھونا بچے کو نظم اور خدمت کا عادی بناتا ہے۔

اہداف کا تعین: بچوں کو اپنے تعلیمی اور ذاتی اہداف طے کرنے دیں، اس سے وہ منصوبہ بندی اور استقامت سیکھتے ہیں۔

قدرتی نتائج کا سامنا کرنے دیں: ہوم ورک مکمل نہ کرنے پر کم نمبر آنا بچے کو ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے۔

یہ تربیت بچے کو ایک بااختیار اور سمجھدار انسان بننے میں مدد دیتی ہے۔

6۔اخلاقی اور سماجی اقدار کی تعلیم

تعلیم کا اصل جوہر کردار سازی ہے۔

احترام و شفقت: والدین، اساتذہ اور ساتھیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سکھانا بچے کو ایک بہتر انسان بناتا ہے۔

ایمانداری: نقل سے گریز، سچ بولنے اور دیانت داری کی ترغیب دینا کردار کی پختگی کی ضمانت ہے۔

خدمت خلق: ضرورت مندوں کی مدد، عطیات اور فلاحی سرگرمیوں میں شرکت سے بچے میں سماجی شعور پروان چڑھتا ہے۔

اخلاقی بنیادوں پر تربیت یافتہ بچہ مستقبل میں ایک ذمہ دار، باشعور اور نیک سیرت فرد بنتا ہے۔

7۔تعلیمی اخراجات کے لیے مالی منصوبہ بندی

اعلیٰ تعلیم کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے والدین کو مالی لحاظ سے بھی پیش بندی کرنی چاہیے۔

ابتدائی بچت: بچوں کے لیے بچت اکاؤنٹ کھولنا تعلیمی اخراجات کو سنبھالنے میں مددگار رہتا ہے۔

مؤثر سرمایہ کاری: کتابوں، سیکھنے کے آلات یا آن لائن کورسز پر خرچ کرنا ایک مفید سرمایہ کاری ہے۔

وسائل کی تلاش: وظائف، سرکاری امداد اور مفت تعلیمی پلیٹ فارمز بچوں کی تعلیمی راہوں کو آسان بنا سکتے ہیں۔

مناسب مالی منصوبہ بندی بچے کے تعلیمی خواب کو حقیقت کا روپ دے سکتی ہے۔

8۔ذہنی و جذباتی صحت کا خیال رکھنا

تعلیمی دباؤ اور مقابلے بازی کا رجحان بچوں کی ذہنی صحت پر اثرانداز ہو سکتا ہے۔

تناؤ کی علامات پہچانیں: اگر بچہ چپ ہو جائے، اسکول جانے سے ہچکچائے یا بے وجہ چڑچڑا ہو تو اس پر توجہ دینا ضروری ہے۔

مشاغل کو وقت دیں: موسیقی، کھیل اور تخلیقی سرگرمیاں ذہنی سکون اور توازن میں مدد دیتی ہیں۔

آزادانہ بات چیت: ایسا ماحول بنائیں جہاں بچہ اپنے جذبات اور خیالات بلاخوف بیان کر سکے۔

ایک صحت مند ذہن ہی سیکھنے، بڑھنے اور زندگی کے نشیب و فراز کا بہتر سامنا کر سکتا ہے۔

9۔والدین کو درپیش چیلنجز اور ان کا حل

جدید زندگی کے تقاضے والدین کے لیے کئی چیلنجز پیدا کرتے ہیں، لیکن حکمت اور استقامت سے ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ وقت کی کمی: مختصر مگر بامعنی لمحات مثلاً کہانی سنانا یا کھانے کے وقت گفتگو کرنا بچے سے تعلق کو گہرا کرتا ہے۔

تعلیمی علم کی کمی: آن لائن کورسز، تعلیمی ویڈیوز اور ٹیوٹرز کی مدد سے والدین خود کو باخبر رکھ سکتے ہیں۔

محدود مالی وسائل: پبلک لائبریریاں، سرکاری اسکولز اور کمیونٹی پروگرامز جیسے وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ مستقل مزاجی، تخلیقی سوچ اور نیک نیتی سے والدین ہر رکاوٹ کو عبور کر سکتے ہیں۔

بچوں کی تعلیم فقط کتابی علم تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مکمل تربیتی سفر ہے جس میں والدین کا کردار رہنما چراغ کی مانند ہوتا ہے۔ ان کی محبت، رہنمائی اور محنت بچے کے اندر ایک باشعور، خوداعتماد اور نیک کردار انسان کی تخلیق کرتی ہے۔

تعلیم دراصل ایک ایسی روشنی ہے جو صرف کلاس روم تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے ہر گوشے کو منور کرتی ہے۔ والدین اگر سنجیدگی، شعور اور محبت سے اپنے بچوں کی راہنمائی کریں تو وہ نہ صرف تعلیمی امتحانات میں کامیاب ہوں گے بلکہ زندگی کے میدان میں بھی سرخرو ہوں گے۔

بچے ہمارا کل ہیں۔ ان کے تعلیمی مستقبل کی بہتر تعمیر، ایک روشن، پُرامن اور بامقصد معاشرے کی بنیاد ہے اور اس کا آغاز والدین کے شعور سے ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

غریب ذہین طلبہ کا تعلیمی مستقبل

ترتیب: عبدالعزیز

قریب 40 سال پہلے کی بات ہے کہ راقم محض اتفاق سے ایک دولت مند امیر کبیر کی محفل میں موجود تھا۔ کچھ دیر میں ان کا ایک ملازم جوان صاحب کے پاس تیس برس سے کام کر رہا تھا، دست بستہ حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا بیٹا آج میٹرک کے امتحان میں درجہ اول سے کامیاب ہوا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ انٹرمیڈیٹ کے بعد انجینئرنگ کورس میں داخلہ لے۔ اس کے خیالات تو بہت اونچے ہیں لیکن میں غریب کہاں پڑھا سکتا ہوں۔ اگر آپ ماہانہ 35-30 روپے وظیفہ جاری کردیں تو یہ پڑھ کر انجینئر بن جائے گا۔ یہ سب سن کر صاحب کے چہرہ پر کچھ خفگی اور پریشانی کے آثار ابھر آئے۔ ان کیلئے یہ کوئی اچھی خبر نہیں تھی جبکہ خود ان کے لڑکے اس قابل نہیں تھے۔ اس ملازم کا لڑکا ریاضی میں 92 فیصد نشانات لایا تھا۔ صاحب نے اس کو مشورہ دیا کہ کہیں دفتر میں اس کو ملازم رکھ دو اور وظیفہ کی بات کو وہ ٹالنے لگے۔ وہ سراپا التجا بنا ہوا تھا اور لڑکا سہما ہوا تھا۔ یہ منظر اس بندہ سے دیکھا نہ گیا۔ ہمت کر کے مجھے درمیان میں کہنا پڑا۔ میں نے کہا دیکھئے! آپ بہت سے غریبوں کو ماہانہ چار پانچ سو روپے وظیفہ دیتے ہیں اور غریب لڑکیوں کی شادی میں مدد کرتے ہیں۔ یہ سب وقتی امداد ہے لیکن اس کے لڑکے کی تعلیم کیلئے مدد ایک ایسی نہر ہے جس کا فیضان برسوں تک نہیں بلکہ کئی نسلوں تک جاری رہے گا۔ اس قسم کی دخل در معقولات پر صاحب نے مجھے خشمگیں نگاہوں سے دیکھا، پھر کیا سمجھے کہ کہا اچھا دو سال کیلئے ماہانہ بیس روپے وظیفہ جاری کردیں گے۔ اس زمانہ میں یہ بہت بڑی رقم تھی۔ وہ طالب علم انٹرمیڈیٹ کی بجائے پالی ٹیکنیک میں شریک ہوکر پھر درجہ اوّل سے کامیاب ہوگیا۔ اس کو انجینئرنگ کے دوسرے سال میں داخلہ مل سکتا تھا لیکن وظیفہ بند ہو جانے سے اس کی ترقی کی شاہ راہ پر دیوار کھڑی ہوگئی۔ وہ بہت تلملایا لیکن کچھ نہ ہوسکا۔ بالآخر انھیں ریلوے میں ملازمت مل گئی۔ اس لڑکے کی ذہانت اور ملازمت سے متاثر ہوکر صاحب نے اپنی لڑکی سے اس کی شادی کردی۔ وہ ترقی کر کے ریلوے کے انجینئر بن گئے۔ ان کے بچے میڈیسن اور انجینئرنگ میں پہنچ گئے۔ آپ نے مرزا فرحت اللہ بیگ کا مضمون "ڈپٹی نذیر احمد کی کہانی، میری زبانی" ضرور پڑھی ہوگی۔ نذیر احمد اپنی غربت کی وجہ سے بچپن میں دہلی کی کسی مسجد میں مولوی صاحب کی خدمت میں رہ گئے۔ روزانہ پڑھنے کے علاوہ محلہ کے کسی رئیس کے گھر سے کھانا لانے کی ذمہ داری ان ہی پر تھی۔ جب وہ اس رئیس کے مکان جاتے تو نواب صاحب کی ایک چھوٹی صاحبزادی شرارت سے ان کے کان پکڑ کر چٹنی اور مصالحے پیسنے کیلئے نذیر احمد کو بٹھا دیتی۔ چند ہی برسوں میں ان کے علم و فضل کی دہلی میں دھوم مچ گئی۔ اسی لڑکی سے ان کی شادی ہوئی جو ان کے کان کھینچتی اور ستاتی تھی۔ اس قسم کی مثالیں آپ کو اپنے اطراف و اکناف میں خود آپ کے خاندان میں مل جائیں گی اور کوئی تعجب نہیں کہ اس مضمون کے اصل ہیرو آپ بھی ہی ہو سکتے ہیں۔ مصنف کی کتابوں "تعلیمی مسائل" اور "تعلیم ایک تحریک" میں آپ کو اس قسم کی بہت سی مثالیں مل جائیں گی۔ ہر سماج کی طرح مسلم معاشرہ میں تین طبقات موجود ہیں۔ غربت کی سطح سے نیچے، اوسط اور بالائی طبقہ۔ غریب طبقہ کا اوسط 40 فیصد ہوگا۔ انھیں اپنے بچوں کو پڑھانے لکھانے کا خیال ضرور ہے لیکن پنڈت نہرو کی زبان میں پہلے پیٹ بھر جائے تو غریب تعلیم کی سوچ سکتا ہے۔ گزشتہ بیس برسوں میں ایک نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ وہ یہ کہ غریب، امیر ہر شخص اپنے بچوں کی تعلیم کیلئے فکر مند ہے۔ یہ خوشگوار تبدیلی ایک انقلاب کی آمد کی آہٹ سے کم نہیں۔ بہت سے غریب ماں باپ اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کے خواہشمند ہیں۔ دوسرا اوسط طبقہ ہے اور اسی طبقہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ڈاکٹر، انجینئر آرہے ہیں۔ اس کیلئے بھی یہ طبقہ بہت قربانیاں دے رہا، جو بالائی طبقہ ہے ہمارے معاشرہ کا دس فیصد ہوسکتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کیلئے تعلیم کو بھی کسی تجارتی مال کی طرح خرید سکتا ہے، کیونکہ تعلیم بھی ایک انڈسٹری میں تبدیل ہوچکی ہے۔ اعلیٰ تعلیم صرف انہی کو ملنی چاہئے جن میں ذہانت، صلاحیت اور اس کے حصول کا جذبہ ہو لیکن آج کل دولت اور پیسہ نے تعلیم کی بنیادی قدروں کو پامال کردیا ہے۔ جس کو ڈاکٹر بننا تھا وہ کلرک یا ٹیچر ہے اور جس کو یہی ہونا تھا وہ ڈاکٹر یا انجینئر ہے۔ اس میں قوم کا عظیم نقصان ہے۔ ان میں غریب اور ذہین طلبہ اعلیٰ پیشہ ورانہ تعلیم کے پوری طرح مستحق ہونے کے باوجود داخلہ فیس اور تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے ان کی محرومیاں ان کے ذہنی اور روحانی کرب کو اور زیادہ کر دیتی ہیں۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ ان سے بہت پیچھے کے رینک پانے والے خانگی کالجوں میں نشستیں حاصل کر کے انجینئر، ڈاکٹر وغیرہ بن گئے ہیں۔ یہاں دراصل ہمارا اصل مقصد یہی ہے کہ ملت کا یہ زرخیز سرمایہ یونہی بنجر نہ رہ جائے۔ ہمارے لیڈر، دانشور اور علمائے دین نے اس اہم نقصان پر آج تک بہت کم توجہ دی ہے۔ ہمارے اطراف ایسے بہت سے غریب ذہین طلبہ ہیں جنھیں مرجھاتے بجھتے سب ہی نے دیکھا ہے۔ سارے ہندستان میں مسلم انتظامیہ کے تحت اسکول، کالجز، اعلیٰ پیشہ ورانہ کالج، میڈیسن، انجینئرنگ، فارمیسی، ایم بی اے، کمپیوٹر کورسز، کالجز آف ایجوکیشن، پالی ٹیکنک کھل گئے ہیں جو قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ وقت کا عین تقاضہ ہے کہ ہم ایسے غریب ذہین طلبہ کیلئے پالیسی کے طور پر کم از کم پانچ فیصد کی حد تک نشستیں محفوظ کردیں۔ جب ہم مرکزی حکومت سے ملازمتوں اور اعلیٰ فنی کالجوں میں مسلم آبادی کے لحاظ سے نشستیں محفوظ کرنے کی مانگ کر رہے ہیں تو ہمارا یہ مطالبہ خود اپنے تعلیمی اداروں میں ناواجبی نہیں کہا جاسکتا۔ یہ دراصل ملت کی بہترین خدمت ہے جس کی طرف سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہماری تعلیمی کوششوں میں ایک نئی انقلابی تبدیلی آجائے گی جس کے نتائج دس پندرہ برسوں میں بہت اچھے ہوں گے۔ Radiance جون، جولائی 1998ء کے شمارہ میں پروفیسر شاہ منظور عالم کا ایک قابل قدر مضمون "اقلیتوں کے مسائل" سے متعلق شائع ہوا ہے۔ اس میں تعلیم کے عنوان کے تحت موصوف نے مسلم انتظامیہ کے تعلیمی اداروں کی بے حسی اور حرص و آز کو پوری طرح آشکار کیا ہے۔ یہ تعلیمی، فنی ادارے اصل میں مسلمانوں کے نونہالوں کی خدمت کے نام سے قائم کئے جاتے ہیں، لیکن وہ تعلیم کو فروخت کر رہے ہیں، غریب ذہین طلبہ کو میریٹ کی بنیاد پر انھیں داخلہ نہیں ملتا۔ یہ ادارے دولت مند طبقہ کی خدمت کیلئے قائم ہوئے ہیں جو تعلیم کو مارکیٹ میں اور اشیاء کی طرح اپنے بچوں کیلئے اونچے دام پر خرید سکتے ہیں۔ یہ ادارے آج بھی مسلمانوں کے غریب طبقہ کو غریب ہی رکھنے کا کام کر رہے ہیں، چاہے ان میں کوئی قابل جوہر ہی کیوں نہ ہو۔ انھیں اوپر آنے کا کوئی موقع نہیں ملتا۔ ملت کی خدمت کے نام سے یہ بدخدمتی اور بے انصافی اس سے زیادہ کیا ہوسکتی ہے۔ یہی مسلم قائدین مرکز اور ریاستی سرکاروں سے مسلمانوں کو ملازمتوں اور اعلیٰ فنی تعلیمی اداروں میں ریزرویشن کی مانگ کرتے جا رہے ہیں لیکن خود اپنے تعلیمی اداروں میں غریب، معاشی لحاظ سے پسماندہ، ذہین اور میریٹ طلبہ کو کسی طرح داخل نہیں ہونے دیتے اور نہ کوئی حقیر ترین فیصد کوٹہ ان کے داخلے کیلئے رکھا گیا ہے۔ یہ مذموم اور قابل افسوس صورت حال سارے ملک کی مسلم انتظامیہ کی سننے میں آتی ہے۔ کاش! مسلم انتظامیہ سچی خدمت کے جذبہ سے ان غریب ذہین طلبہ کے درخشاں مستقبل کی جانب سنجیدگی سے عملی قدم اٹھائے تو یہ بدنصیب اپنے لئے معاشرہ میں قابل احترام جگہ بنا سکتے ہیں۔ آخر میں مولانا سید سلیمان ندوی کی یہ بات دہرانے کو جی چاہتا ہے کہ ایک غریب طالب علم کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کردو تو پھر اس کی دوسری تیسری نسل میں کوئی غریب باقی نہیں رہے گا۔ بھارتی، تمل زبان کا علامہ اقبال کی طرح قومی شاعر ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ہزار مندروں کی تعمیر، تالاب اور سرائے بنانا ضرور ثواب کے کام ہیں لیکن ان سب سے بڑا کام ایک غریب بچہ کو تعلیم سے سنوارنا ہے۔

موبائل: 9831439068

فاضل شفیع بٹ کا افسانوی مجموعہ: گردشِ خیال

رئیس احمد کمار

جنوبی کشمیر کے اکنگام گاؤں سے تعلق رکھنے والے فاضل شفیع بٹ قلیل مدت میں ہی ادبی دنیا میں اپنی ایک الگ پہچان بنانے میں کامیاب ہوئے۔ ان کے کالم، تبصرے اور خاص کر افسانے ادبی حلقوں میں مسلسل پذیرائی حاصل کر رہے ہیں جو ریاست، ملک اور بیرون ملکوں کے متعدد روزناموں، رسالوں اور جریدوں میں چھپتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ان کا پہلا افسانوی مجموعہ گردش خیال منظر عام پر آیا ہے جو فکشن رائٹرز گلڈ کی ایک خصوصی نشست کے دوران ریلیز ہوا ہے۔ اب تک اس مجموعہ پر بہت سے ادیبوں اور لکھاریوں نے اپنے تبصرے تحریر کئے ہیں جو نامور روزناموں اور رسالوں میں شائع ہوئے ہیں۔ یہ مجموعہ 158 صفحات پر مشتمل ہے جس میں کل پچیس افسانے شامل ہیں۔ اس کا سرورق دیدہ زیب ہے اور مشہور پبلشر جی این کے پبلیکیشنز کے ذریعے اسے شائع کروایا گیا ہے۔ فاضل شفیع نے اس مجوعہ کو اپنے مرحوم والد، والدہ، شریک حیات، اپنی لخت جگر اور رہبر و استاد معراج زرگر صاحب کے نام کیا ہے۔ مجموعہ کا پیش لفظ خود قلمبند کرتے ہوئے فاضل شفیع بٹ کا ماننا ہے کہ اردو ادب سے محبت ان کا پہلا عشق تھا اور بھارتی بحریہ سے سبکدوش ہوتے ہی انہوں نے مضامین اور افسانے قلمبند کرنے شروع کردیے۔ مزید ان کا کہنا ہے کہ اس افسانوی مجموعے کا عنوان معراج زرگر صاحب نے تجویز کیا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ ان کے استاد اور رہبر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ معراج زرگر صاحب اس کتاب پر تبصراتی تحریر قلمبند کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ فاضل شفیع کی تحریروں میں ایک سادگی اور اپنے ماحول، اپنے لوگوں اور اپنے سماج میں پیش آئے واقعات کی برملا عکاسی ہوتی ہے۔ نسیم اشک جن کا تعلق کولکتہ مغربی بنگال سے ہے نے بھی اس مجموعہ پر اپنے مختصر مگر جامعہ تاثرات تحریر کئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فاضل شفیع نے زندگی کا جو مشاہدہ کیا ہے ان کے افسانوں میں جابجا نظر آتا ہے، زندگی کے ان مسائل کے تلخ تجربات کے نقوش بدرجہ اتم ملتے ہیں۔ ٹریلر، یہ افسانہ اس مجموعہ کا پہلا افسانہ ہے جس میں فاضل انسانی فطرت کے کئی پہلوں کو دکھانے کی کامیاب کوشش کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ افسانے کے زریعے ایک منفرد اور خوبصورت انداز میں دکھایا گیا ہے کہ انسان کس طرح دنیاوی زندگی کو ہر وقت ترجیح دے کر اپنے رب کو بھول کر اپنی آخرت کو برباد کرتا ہے۔ رشوت خوری، چوری، دھوکہ دہی اور بے ایمانی آج کے مسلمانوں میں گویا ہروقت ساتھ رہتی ہے اور اپنے مفادات کے خاطر انہی کا سہارا لے کر زندگی کے ایام گزارتا ہے اور قانون قدرت کی دھجیاں اڑاتا ہے۔ کفران نعمت، اس افسانوی مجموعہ کے چند بہترین افسانوں میں یہ ایک ہے۔

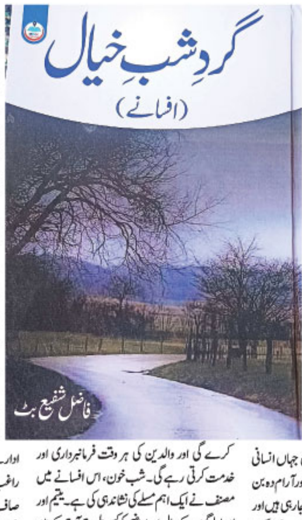

آج کے سائنس و ٹیکنالوجی کے دور میں جہاں انسانی زندگی پہلے کے مقابلے میں کافی آسان اور آرام دہ بن چکی ہے وہیں انسانی قدریں پامال ہوتی جارہی ہیں اور اخلاقیات کا جنازہ نکل کر ہم سب کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ شادی کے بعد بہت سے جوڑے اولاد کی نعمت سے محروم ہی رہتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی ایک ہی اولاد ہوتی ہے۔ اپنے گھروں اور سماج میں انہیں کس طرح ستایا جاتا ہے الفاظ میں بیان کرنا محال ہے۔ ایسے ہی ایک جوڑے کی کہانی کو افسانوی رنگ دے کر افسانہ نگار نے دلکش انداز میں بیٹی کی شفقت اور محبت کو الفاظ میں بیان کیا ہے جسے پڑھ کر قاری اتفاق کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ بیٹی بھی ایک بیٹے کی طرح ہوتی ہے اور اگر اسے بھی پیار و محبت اور شفقت سے پالا پوسا جائے اور اچھی تربیت دی جائے تو وہ دن دور نہیں جب وہ بھی اپنے والدین کا سر فخر سے بلند کرے گی اور والدین کی ہر وقت فرمانبرداری اور خدمت کرتی رہے گی۔ شب خون، اس افسانے میں مصنف نے ایک اہم مسئلے کی نشاندہی کی ہے۔ یتیم اور لاچار لوگوں کے مال اور اراضی کو کس طرح آج کے نام نہاد مسلمان ہڑپ کر کے مساجد اور عیدگاہ جیسے عبادت گاہیں تعمیر کرواتے ہیں، ایک المیہ سے کم نہیں ہے۔ ہمارے قانون دان بھی حق کا ساتھ دینے کے بجائے پیسوں کے عوض کس طرح بک جاتے ہیں اس کہانی میں خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ گند کے کیڑے، فاضل شفیع نے افسانوی رنگ دے کر ایک منفرد کہانی کے زریعے درند اور شیطان صفت انسانی روپ رکھنے والے سماج دشمن عناصر کے کارکرتوت کو بہتر انداز میں بیان کیا ہے جو ایک گدھ کی طرح ہمیشہ حرام کی تلاش میں رہتے ہیں۔ وہ اتنے اندھے بن جاتے ہیں کہ حلال اور حرام کی تمیز کرنا کھو دیتے ہیں۔ اس کہانی سے یہ باور کرایا گیا ہے کہ مکافات عمل کے زریعے ماضی میں کیے ہوئے غلط اور ناجائز فعل مستقبل میں کس طرح شرمندہ کردیتے ہیں اور پھر پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے۔ رہائی، شاعروں اور نثر نگاروں نے بند پرندوں کی روداد مختلف انداز میں بیان کی ہے۔ مختلف زبانوں میں پرندوں کی آزادی اور پنجرے میں بند پرندوں کی اس آزادی کو چھیننا کس قدر ملامت کی نگاہ سے دیکھا اور بیان کیا گیا ہے ہمارا اردو ادب تحریرات سے بھرا ہوا ہے۔ فاضل شفیع نے بھی ایسی ہی ایک خوبصورت تخلیق لکھ ڈالی ہے جس میں ایک چھوٹی ننھی سی پری اپنے باپ کو ایک خوبصورت پرندہ خریدنے پر مجبور کرتی ہے۔ اسے پرندے کی آزادی کا بالکل بھی خیال نہیں رہتا ہے بلکہ جب ایک پرندے کو آزاد چھوڑا جاتا ہے تو اس کا دل مغموم ہو جاتا ہے۔ خواب شہر، دیہات میں سہولت وغیرہ نہ ہونے کی بنا پر اکثر صاحب ثروت لوگ شہروں اور قصبوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ پکی سڑکیں، جدید طرز کے تعلیمی ادارے اور ہسپتال وغیرہ کی سہولیات عام لوگوں کو بھی راغب کرتی ہیں۔ حالانکہ دیہاتوں کا پرسکون ماحول، صاف و شفاف پانی کے زخائر اور سیدھے سادھے لوگ شہروں اور قصبوں میں نہیں ملتے ہیں بلکہ لوگوں کی اچھی خاصی تعداد گاؤں کی زندگی کو ہی ترجیح دیتے ہیں اور اپنی مٹی اور اپنے آبائی وطنوں سے پیار اور دلی لگاؤ رکھتے ہیں۔ اسی موضوع پر فاضل نے بھی ایک بیانیہ تحریر لکھی ہے جس میں ایک گاؤں کا مکین اپنی ساری جائداد بیچ کر شہر میں رہنا چاہتا ہے۔ فاضل شفیع بٹ کی کہانیاں عام فہم اور سادہ الفاظ میں بیان ہوئی ہے تاکہ قاری کو بنیادی موضوع اور پیغام سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ ہو۔ الفاظ کی روانی اور ان کا مناسب استعمال فاضل کے افسانوں کو ایک منفرد مقام عطا کرتا ہے اور قاری ایسی تخلیقات پڑھنا بے حد پسند کرتا ہے۔

قاضی گنڈ کشمیر

'پدم شری' کلثوم سایانی کی بھولی بسری، مگر دلیر صحافت

محمد قمر خان ترکش

گاندھی جی کے ذاتی معالج ڈاکٹر رجب علی کی بیٹی مسز کلثوم سایانی نے وقت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، صحافی کے طور پر ۱۹۴۰ء میں ملک کے واسطے 'رہبر' اخبار نکالا اور کم و بیش بیس سالوں تک اسکی اشاعت کی ذمہ داری نبھائی، اُس دور میں ایک خاتون کے طور پر حصول آزادی کے مقصد سے، بیگم کلثوم سایانی کا اخبار کی اشاعت کا یہ فیصلہ، یقینا ان میں موجود زبردست حوصلہ کا نتیجہ تھا۔ وہ قوم کے مفاد میں ملک کی جنگ آزادی کے سلسلہ میں، بذات خود بے خوف صحافی رہیں۔ اس اخبار کے زیادہ تر مضامین سماجی، تعلیمی، سیاسی اور اصلاحی نوعیت کے ہوا کرتے تھے۔ جن کا مقصد محبانِ وطن اور تعلیم یافتہ ہندوستانی نوجوانوں میں خودداری سے بھرپور وطن پرستی کا جذبہ پیدا کرنا اور ایسے ہی جذبہ کو فروغ دینا ہوتا تھا۔ تمام اہل ملک کے مفاد میں شروع کیا جانے والا یہ پندرہ روزہ 'خبرنامہ' اردو زبان کے علاوہ ہندی اور گجراتی زبانوں میں بھی شائع ہوا کرتا تھا۔ اس سلسلہ میں ۱۶ر جنوری ۱۹۴۵ء کو تحریر کئے اپنے خط میں گاندھی جی نے بیگم کلثوم سایانی کو 'بیٹی کلثوم' لکھ کر مخاطب کیا اور ان کے اخبار کی خاطر خواہ تعریف کرتے ہوئے لکھا؛ "مجھے رہبر کا ہندی اور اردو کو متحد کرنے کا مشن پسند ہے۔ میں اس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں" گاندھی جی کی ایسی تحریر سے وطن پرستی کو لیکر ان کی کلثوم کے ساتھ بے تکلفی، دونوں کے دلوں میں موجود اس جذبہ کی شدت سے اکاسی کرتی ہے۔ کہ ہندوستان کو آزادی کی سخت ضرورت تھی۔

یہ وہ دور تھا کہ جب ۱۹۴۲ء میں جنگ آزادی کے دوران تمام والینٹیئر سیاسی قیدی کے طور پر مختلف جیلوں میں نظر بند ہوا کرتے تھے 'رہبر' اخبار پڑھا کرتے تھے۔ اس دوران یہ اخبار مختلف زبانیں بولنے والے سیاسی قیدیوں کو اپنے انداز سے ہندوستانی زبان سکھانے کی مناسب تعلیم کا بندوبست بھی کیا کرتا تھا۔ کلثوم سایانی نے رہبر اخبار کو ۱۹۴۰ء سے ۱۹۶۰ء تک بیس برس تک مستقل مزاجی سے جاری رکھا، اور ذاتی طور پر وہ خود بھی اس سے جڑی رہیں۔ اسی اخبار کے ذریعہ کلثوم نے ہندوستانی زبان کے نظریہ کو اس ملک میں فروغ دیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے 'تعلیم بالغان' کے مشن کو بھی پروان چڑھانے اور عروج تک پہنچانے میں اپنا تعاون دیا۔

'رہبر' کی ایڈیٹر کلثوم سایانی نے ملک کی آزادی کے بعد نئے ہندوستان کی تعمیر میں سرگرمی سے مناسب رول ادا کیا۔ سرکار نے بھی ان کی کوشش اور محنت کے مدنظر سرکار سے جڑے اداروں اور مختلف کمیٹیوں کا ممبر نامینیٹ کیا، مثلاً 'جسٹیس آف پیس' بچوں کی عدالت کی 'آنریری مجسٹریٹ' 'فلم سینسر بورڈ ممبئی' 'ریڈیو ایڈوائزری بورڈ' 'سنٹرل بورڈ آف ایجوکیشن' 'قومی یکجہتی کانفرنس' وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ ساتھ ہی کلثوم سایانی نے تعلیم بالغان سے جڑی، کئی انٹرنیشنل کانفرنسوں اور ورک شاپس میں حصہ لیا۔ انھوں نے یونیسکو کی تعلیم بالغان کی مشاورتی کمیٹی میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی۔

کلثوم سیانی

بیگم کلثوم سایانی کو ۱۹۵۹ء میں ہندوستان کی سرکار نے 'پدم شری' کے اعزاز سے نوازا، اس کے علاوہ 'انڈین ایڈلٹ ایجوکیشن ایسوسیئشن' کی طرف سے ۱۹۶۹ء میں انھیں 'نہرو لٹریسی ایوارڈ' سے بھی نوازا گیا۔ ہندوستان کی آزادی میں اپنا ضروری تعاون میں سرگرمی دکھاتے ہوئے، انھوں نے انگریزی حکومت کی غلامی سے ملک کو نجات دلائی، اور آخر میں ۸۶ برس کی عمر میں، ۲۸ر مئی ۱۹۸۷ء کو کلثوم نے وفات پائی۔ ہندوستان کی جنگ آزادی میں حصہ لینے والی گمنام خواتین میں کلثوم سایانی کو احترام کے ساتھ یاد کیا جاتا رہے گا۔ اور اُس دور کے اخبار 'رہبر' کے ذریعہ ان کی دلیر صحافت کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا۔ آیئے آخر میں اُن کی حبّ الوطنی اور وطن پرستی کے واسطے انھیں یاد کرتے ہوئے ہم سب بھی ان کو اپنا خراج عقیدت پیش کریں۔

مرزا ادبیر لین لکھنؤ

روح افضا پر بیان: دگوجے سنگھ نے بابا رام دیو کے خلاف تھانے میں درج کرائی شکایت

بھوپال (ایجنسی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیراعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما دگوجے سنگھ نے یوگا گرو بابا رام دیو کے خلاف تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ دگوجے سنگھ کا الزام ہے کہ بابا رام دیو نے ایک بیان میں مسلمانوں کے اقتصادی بائیکاٹ کی اپیل کی ہے، جو نہ صرف اشتعال انگیز ہے بلکہ قانوناً جرم بھی ہے۔ دگوجے سنگھ نے دعویٰ کیا کہ رام دیو نے اپنے ایک ویڈیو بیان میں لوگوں سے کہا کہ وہ روح افضا نہ پئیں کیونکہ اسے مسلمان بناتے ہیں اور اس کی کمائی سے مسجدیں و مدارس تعمیر ہوتے ہیں۔ اس بیان کو دگوجے سنگھ نے اشتعال انگیز اور ملک میں نفرت پھیلانے والا قرار دیا۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر پولیس بابا رام دیو کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں کرتی تو وہ عدالت سے رجوع کریں گے۔ دگوجے سنگھ نے روح افضا کے معاملے کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والا اقدام قرار دیا۔

کانگریس رہنما نے اپنے بیان میں حالیہ دنوں میں ملک کے مختلف علاقوں میں ہونے والے جلسوں اور ڈی جے پر بلند آواز میں مذہبی نغمے بجانے کے سلسلے کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک خاص منصوبہ بندی کے تحت اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں، کے خلاف ماحول بنایا جارہا ہے۔ دگوجے سنگھ نے اس پیٹرن کا موازنہ تاریخی آمرانہ حکومتوں سے کیا اور کہا کہ ہٹلر نے بھی یہی طریقہ اختیار کیا تھا کہ ایک خاص کمیونٹی کو دشمن قرار دے دیا جائے۔

'ایمانداری، سچائی اور سادگی کی زندگی زیادہ پُرسکون'

سرکاری ملازمین کو لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کیلئے کام کرنا چاہیے، صدر جمہوریہ کا نوجوان افسروں سے خطاب

نئی دہلی: صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے منگل کے روز 2023 بیچ کے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے افسران سے خطاب کیا جو اس وقت مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں میں اسسٹنٹ سکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ ملاقات راشٹرپتی بھون کے کلچرل سینٹر میں منعقد ہوئی۔ اپنے خطاب میں صدر جمہوریہ نے ان نوجوان افسروں کی کامیابی کو ان کی غیر معمولی محنت، عزم اور لگن کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی اے ایس بننے کے بعد ان کے ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں بڑی تبدیلی آتی ہے اور اب ان کے پاس بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا نادر موقع موجود ہے۔ صدر مرمو نے افسروں کو تلقین کی کہ وہ محروم طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے خصوصی کوشش کریں۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ افسران کو اپنی خدمات کے کچھ برس بعد ان علاقوں میں دوبارہ جانا چاہیے جہاں انہوں نے ابتدائی پوسٹنگ کے دوران کام کیا تھا، تاکہ وہ اپنے کام کے اثرات کو دیکھ سکیں۔

انہوں نے کہا کہ ایک عوامی خدمت گزار کے لیے ایمانداری سب سے اہم اصول ہے۔ افسران کو چاہیے کہ وہ ہر سطح پر نیک نیتی، دیانت اور حساسیت کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک افسر کے اختیارات کا استعمال اس کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ہونا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت کا اصل معیار سوشل میڈیا فالوورز نہیں بلکہ زمین پر کیا گیا اچھا کام ہوتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے ماحولیاتی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی اور اخلاقی قدروں کے زوال کو موجودہ دور کے اہم ترین چیلنجز میں شمار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجز کا مقابلہ صرف ان ہی افراد سے ممکن ہے جو دیانتدار، مخلص اور سچائی کے پابند ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ سادگی اور اخلاقی اصولوں کے ساتھ جیتے ہیں، وہی اصل میں زیادہ خوش رہتے ہیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل دور نے عوام کی توقعات میں اضافہ کیا ہے۔ لوگ اب زیادہ باشعور ہیں اور وہ سرکاری عملے سے جوابدہی چاہتے ہیں۔ اس لیے افسروں کو عوام سے نزدیکی بڑھانے اور ان کی شمولیت کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آخر میں صدر مرمو نے اس بات پر زور دیا کہ مقامی اور ریاستی سطح پر ترقیاتی اقدامات اور فلاحی منصوبے، ملک کے قومی مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہوں گے۔

مرمو نے افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ پسماندہ طبقات کے لوگوں کی بہتری کے لئے خصوصی کوششیں کریں۔ انہوں نے افسروں کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنے کیریئر کے سفر کے دوران کسی وقت اپنی پوسٹنگ کی جگہوں کا دورہ کریں اور اپنے کام کے دور رس نتائج دیکھیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ حکام کو چاہیے کہ وہ سرکاری ملازمین کے حقوق اور فرائض کو مدنظر رکھیں۔ سرکاری ملازم کے فرائض اس کی ذمہ داریاں ہیں اور اس کے حقوق ان فرائض کی تکمیل کا ذریعہ ہیں۔ محترمہ مرمو نے افسران سے کہا ان کے کیریئر کی حقیقی کہانی ان کے کام سے بنے گی، نہ کہ سوشل میڈیا پر فالوورز کی تعداد میں اضافہ سے بنے گی۔ ان کی حقیقی سماجی دولت کا تعین ان کے اچھے کام سے ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ ہر سرکاری ملازم کو ایمانداری اور نیک نیتی سے کام کرنا چاہیے۔ ہر ایک کو ماحولیاتی آلودگی اور ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ بے حیائی کی آلودگی اور اقدار کا کٹاؤ بھی بہت سنگین چیلنجز ہیں۔ مخلص اور دیانتدار ہونے کے بارے میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایمانداری، سچائی اور سادگی کی زندگی کی اقدار پر عمل کرنے والے لوگ زیادہ خوش رہتے ہیں۔

تمل ناڈو کو زیادہ خودمختاری دینے کی کوشش، اسٹالن کا بڑا قدم، اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل

چنئی: (ایجنسی) تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے ریاست کی خودمختاری میں اضافہ کرنے کی غرض سے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاستوں کے اختیارات آہستہ آہستہ کم کیے جارہے ہیں اور یہ جمہوریت و وفاقیت کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ یہ فیصلہ ریاستی گورنر آر این روی کے ساتھ جاری تناؤ کے درمیان سامنے آیا ہے، جس میں متعدد مواقع پر مرکز اور ریاست کی پالیسیوں میں اختلافات نمایاں ہوئے ہیں۔ اسٹالن نے کہا کہ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ملک کا آئین اس بنیاد پر تیار کیا تھا کہ ہر ریاست کو اس کے حق کا تحفظ ملے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ ریاستی اختیارات اور مرکز-ریاست تعلقات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جارہی ہے۔ اس کمیٹی کی صدارت سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس کورین جوزف کریں گے، جب کہ اس میں سابق آئی اے ایس افسران اشوک وردھن شیٹی اور ایم یو ناگراجن بھی شامل ہوں گے۔ یہ کمیٹی 2026 کے آغاز میں ایک عبوری رپورٹ پیش کرے گی، جب کہ مکمل سفارشات دو برس میں پیش کی جائیں گی۔ اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا: "ملک کو آزادی ملے 75 برس ہو چکے ہیں، لیکن ریاستوں کے حقوق پر مسلسل ضرب لگائی جارہی ہے۔ ہم اپنی زبان، ثقافت اور تعلیمی نظام کے تحفظ کے لیے بھی مرکز سے مسلسل لڑ رہے ہیں۔ ریاستوں کی صحیح ترقی اسی وقت ممکن ہے جب انہیں مکمل اختیارات اور آزادی حاصل ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کی طرف سے ریاستی خودمختاری کے مطالبات کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ خاص طور پر میڈیکل داخلہ امتحان نیٹ سے ریاست کو چھوٹ دینے کی درخواست پر بنائے گئے بل کو مرکز نے مسترد کر دیا، جس سے ریاست کو سخت مایوسی ہوئی۔ ڈی ایم کے حکومت نیٹ کے بجائے بارہویں جماعت کے نتائج کی بنیاد پر میڈیکل داخلے کی حامی رہی ہے، لیکن مرکز کا کہنا ہے کہ یہ قومی صحت پالیسی کے خلاف ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اسٹالن نے کہا: "یہ فیصلہ تمل ناڈو کے عوام کی توہین ہے اور وفاقی ڈھانچے پر حملہ ہے۔ ہم اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کریں گے اور قانونی ماہرین کی رائے لیں گے۔"

کرناٹک کے وزیر نے بی جے پی پر منافقت کرنے کا الزام لگایا

بنگلور۔ (یو این آئی) کرناٹک کے وزیر ٹرانسپورٹ راملنگا ریڈی نے منگل کے روز ذات پات کے سروے کی نکتہ چینی کرنے کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور جنتا دل سیکولر (جے ڈی-ایس) پر منافقت اور سیاسی مفاد پرستی کا الزام لگایا۔ مسٹر ریڈی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں بشمول بی جے پی کے لیڈر وجیندر ریڈی یورپا ریاست میں ذات برادری کے سروے کی رپورٹ کو مسترد کرنے کا مطالبہ کررہے تھے، تاہم وہ اس جائزے کے دوران خاموش رہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ "کرناٹک میں سال 2019 سے 2023 تک کون برسراقتدار تھا؟ کنتھاراجو کو پسماندہ طبقات کمیشن کا سربراہ بنانے کے لیے کس نے نامزد کیا؟ یہ کانگریس ہی تھی۔

راہل گاندھی کا انسانیت بھرا اقدم، پریشان حال منیش راج کی بیٹی کی تعلیم کے لیے مدد کا وعدہ

نئی دہلی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس رہنما راہل گاندھی اپنے عوامی رویے اور ہمدردی پر مبنی فطرت کے لیے پہچانے جاتے ہیں۔ وہ اکثر ایسے افراد کی مدد کے لیے سامنے آتے ہیں جو زندگی میں کسی نہ کسی دشواری کا سامنا کررہے ہوتے ہیں۔ حالیہ واقعے میں انہوں نے منیش راج نامی ایک ایسے والد کی بیٹی کی تعلیم میں مدد کا وعدہ کیا ہے، جو جسمانی چیلنجز کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں اور معاشی طور پر بھی کمزور ہیں۔ منیش راج گزشتہ ماہ اپنی 8 سالہ بیٹی کے اسکول داخلے کے لیے مدد مانگنے کی غرض سے دہلی میں 10 جن پتھ کے باہر راہل گاندھی سے ملاقات کے لیے پہنچے تھے۔ اس وقت تو ملاقات ممکن نہ ہوسکی، مگر منگل 15 اپریل کو راہل گاندھی نے خود منیش راج کو ملاقات کے لیے بلایا۔ ملاقات کے دوران راہل گاندھی نے ان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ ان کی بیٹی کے اسکول میں داخلے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے منیش راج کی زندگی کے دیگر پہلوؤں میں بھی تعاون دینے کا وعدہ کیا۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ راہل گاندھی نے کسی پریشان حال فرد کی مدد کی ہو۔ حال ہی میں وہ اتر پردیش کے ضلع سلطان پور کے رہنے والے رام چیت نامی موچی کی مدد کے لیے بھی آگے آئے تھے۔ انہوں نے نہ صرف رام چیت سے ان کے دکان پر جاکر ملاقات کی بلکہ دہلی بلا کر سونیا گاندھی اور پرینکا گاندھی سے بھی ملوایا۔ راہل گاندھی نے رام چیت کو جوتے بنانے کے لیے ایک خاص مشین تحفے میں دی اور ممبئی میں معروف ڈیزائنر سدھیر راجبھر سے بھی ملاقات کروائی۔

دہلی میں 'محلہ کلینک' کی جگہ جلد کھلیں گے 70 'آروگیہ مندر'، ہر اسمبلی حلقہ میں ہوگا ایک سینٹر

نئی دہلی۔ دہلی میں محلہ کلینک کی جگہ پر اب آروگیہ مندر نظر آئیں گے۔ دہلی حکومت پہلے مرحلے میں 70 آروگیہ مندر کی شروعات کرنے والی ہے۔ ہر اسمبلی حلقہ میں ایک آروگیہ مندر شروع کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ دہلی حکومت کے ذرائع پر یقین کریں تو اگلے ایک مہینہ میں یہ تیار ہو جائیں گے۔ یہاں ابتدائی علاج کی سبھی سہولتیں دستیاب ہوں گی۔ یہ آروگیہ مندر 'آیوشمان بھارت یوجنا' کے تحت کھولے جا رہے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اگلے ایک سال میں 1139 آروگیہ مندر کھولے جائیں گے۔ دہلی حکومت نے 5 اپریل کو ہی راجدھانی میں منصوبہ کو لے کر مرکزی حکومت کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ اس کے بعد 10 اپریل کو آیوشمان منصوبہ کے ساتھ صحت خدمات کے بنیادی ڈھانچہ کو فروغ دینے کے لیے ایک اور معاہدہ کیا گیا۔

دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے پہلے مرحلے میں 2.35 لاکھ کنبوں کو بیمہ دیئے جانے کا اعلان کیا تھا۔ 'آیوشمان بھارت' منصوبہ 27 اسپیشلائزیشنس میں 1961 طرح کے طبی علاج کے لیے مفت اور 'کیش لیس' علاج فراہم کرتا ہے جس میں دواؤں، ڈائگنوسٹک سروس، اسپتال میں بھرتی ہونے، آئی سی یو میں دیکھ بھال، سرجری اور دیگر لاگت شامل ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت دہلی میں اہل کنبوں کو 10 لاکھ روپے تک کا سالانہ 'ہیلتھ کور' ملے گا، جس میں سے پانچ لاکھ روپے مرکز اور باقی پانچ لاکھ روپے دہلی حکومت فراہم کرے گی۔ مرکزی وزیر جے پی نڈا نے کہا تھا کہ راجدھانی میں اس منصوبہ کے نافذ ہونے سے دہلی کے 6.54 لاکھ اہل کنبوں یعنی تقریباً 30 لاکھ لوگوں کو 10 لاکھ روپے تک کا سالانہ صحت بیمہ ملے گا۔

وقف ایکٹ 2025 سے وقف املاک کو فائدہ کے بجائے نقصان کا خطرہ

جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام قانونی ماہرین، علماء و دانشوروں کا مشترکہ اجلاس

نئی دہلی۔: جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام مدنی ہال، دفتر جمعیۃ علماء ہند میں منعقدہ ایک اہم اجلاس میں ممتاز ماہرین قانون، علمائے کرام، دانشوروں اور سماجی رہنماؤں نے متفقہ طور پر وقف ایکٹ 2025 کی متعدد خامیوں کو اجاگر کرتے ہوئے اسے وقف املاک کے لیے خطرہ قرار دیا۔ مقررین نے زور دیا کہ وقف کا تحفظ صرف قانونی نہیں بلکہ ایک مذہبی، اخلاقی اور سماجی ذمے داری بھی ہے۔ ماہرین قانون نے اس قانون کو عبادت گاہ ایکٹ 1991 کو کمزور و بے اثر کرنے والا بھی بتایا۔ اس موقع پر اپنے افتتاحی خطاب میں صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے تمام مہمانان گرامی کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جمعیۃ علماء ہند نے وقف کے تحفظ کے لیے آزادی سے قبل اور بعد میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ 1937 میں شریعت ایپلیکیشن ایکٹ اور بعد ازاں وقف ایکٹ 1954 اور 1995 میں جمعیۃ کی سفارشات کو شامل کیا گیا، لیکن موجودہ حکومت کسی بھی دینی و قانونی ادارے کی رائے کو خاطر میں نہیں لائی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ موجودہ مسودہ قانون وقف کی روح اور اس کے مقاصد کو مجروح کرتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ نہ صرف قانونی و آئینی سطح پر اس کی مخالفت کی جائے، بلکہ عوام میں بیداری بھی پیدا کی جائے تاکہ وقف جائیدادوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

ماہر وقف اور سابق آئی آر ایس افسر سید محمود اختر نے کہا کہ نئے قانون کا ڈھانچہ دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی جیسا ہے، جس میں شرعی اصولوں کی کوئی جھلک نہیں ہے۔ ایم اقبال اے شیخ سابق رکن، سینٹرل وقف کونسل نے کہا کہ دفعہ 40 اور دفعہ 83 کے ذریعے وقف بورڈ اور وقف جائیدادوں کی قانونی حیثیت کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایڈوکیٹ پیرزادہ فرید احمد نظامی سجادہ نشین، درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء نے کہا کہ دفعہ 3 میں پانچ سالہ مسلم کی شرط اور دفعہ 3D میں آثار قدیمہ کے تحت آنے والی املاک سے وقف حیثیت کی منسوخی جیسے نکات اسلامی اصولوں کے خلاف ہیں۔ افضال محمد صفوی فاروقی نائب سجادہ نشین، درگاہ صفی پور نے کہا کہ قانون میں خانقاہوں و درگاہوں کے انتظام سے متعلق رہنما اصولوں کی عدم موجودگی اور دیہی علاقوں میں عوامی لاعلمی ایک بڑا چیلنج ہے۔ سید محمد علی الحسینی (سجادہ نشین، گیسودراز) نے کہا کہ وقف املاک کی دستاویزات کی فوری تیاری ضروری ہے۔ سپریم کورٹ کے سینئر وکیل ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد نے کہا کہ یہ قانون ظاہری طور پر کچھ اور ہے، اندرونی طور پر کچھ اور ہے، اس لیے ہر انفرادی جائیداد کے تحفظ پر توجہ ضروری ہے۔ ایڈوکیٹ رؤف رحیم نے کہا کہ اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے؛ انفرادی کوششوں سے خاطر خواہ کامیابی نہیں مل پائے گی۔ انہوں نے نئے قانون کے سلسلے میں ملی بیداری کو خوش آئند بتایا۔ ایڈوکیٹ محمد طاہر حکیم گجرات نے کہا کہ وقف جائیداد کی حیثیت ختم کرنے کی کوشش قابل تشویش ہے۔ ایم جے اکبر ریٹائرڈ آئی ایف ایس نے کہا کہ وقف کو ختم کرکے ٹرسٹ کلچر کو فروغ دیا جارہا ہے جو وقف نظام کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے۔

تجاویز اور عملی اقدامات پر توجہ دلاتے ہوئے مولانا صدیق اللہ چودھری صدر جمعیۃ، مغربی بنگال نے مشورہ دیا کہ وکلا کی ٹیم تشکیل دے کر ان کے رابطہ نمبرات شائع کیے جائیں تاکہ عوام اپنے علاقوں کی وقف جائیدادوں کے تحفظ میں ان کی مدد حاصل کرسکیں۔ حاجی محمد ہارون صدر، جمعیۃ علما مدھیہ پردیش نے مشورہ دیا کہ سو شہروں میں چھوٹے پروگرام کرکے عوامی بیداری پیدا کی جائے۔ حافظ ندیم صدیقی صدر، جمعیۃ مہاراشٹر نے کہا کہ نوجوانوں کی ٹیمیں بنا کر زمینی سطح پر ریکارڈ کی جانچ و تحفظ کا کام کیا جائے بالخصوص بلاک سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر نثار انصاری جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء گجرات نے کہا کہ تمام ریاستوں میں سب کمیٹیاں بنا کر دستاویز سازی کا عمل تیز کیا جائے۔ حافظ پیر خلیق صابر جمعیۃ علماء تلنگانہ نے کہا کہ وقف کو سب سے زیادہ نقصان اپنوں سے ہوا ہے، تلنگانہ و آندھرا پردیش میں محض 23,000 ایکڑ زمین باقی بچی ہے جب کہ کل جائیداد پچاس ہزار سے زائد ہے۔ مولانا ارشد میر صدر جمعیۃ علماء سورت نے مشورہ دیا کہ وقف کے تحفظ کے لیے بیداری مہم شروع کی جائے۔

سپریم کورٹ سے سابق آئی اے ایس ٹوٹیجا کو ضمانت

رائے پور/نئی دہلی۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے چھتیس گڑھ کے سرخیوں میں رہنے والے شراب گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کے مقدمہ میں منگل کے روز انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے سابق افسر انیل ٹوٹیجا کو مشروط ضمانت دے دی۔ جس کے لیے جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اجول بھوئیاں کی ڈویژن بنچ نے سخت شرائط طے کی ہیں، مگر ٹوٹیجا کے لیے فی الحال جیل سے باہر نکلنا مشکل ہے، کیونکہ ہائی کورٹ نے EOW-ACB کے ذریعے ان کے خلاف دائر کیس میں ان کی ضمانت کی عرضی مسترد کردی ہے۔ انیل ٹوٹیجا کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 21 اپریل 2024 کو گرفتار کیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے ان کی طویل قید کی بنیاد پر ضمانت منظور کرلی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں یہ راحت اپنا پاسپورٹ جمع کرانے اور سماعت کے دوران عدالت سے تعاون کرنے سمیت سخت شرائط پر ملی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی جانب سے ٹوٹیجا کی ضمانت کی درخواست کی ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے مخالفت کی۔ انہوں نے ٹوٹیجا پر سینئر بیوروکریٹ ہونے اور سول سپلائی کارپوریشن گھوٹالے میں ملوث ہونے اور گواہوں کو متاثر کرنے کا الزام لگایا، لیکن سپریم کورٹ نے ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے انہیں ضمانت دے دی۔

وزارت محنت اور روزگار نے سوگی کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کئے

نئی دہلی۔ (یو این آئی) محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت اور آن لائن ڈیلیوری کمپنی سوگی نے منگل کو نیشنل کیریئر سروس (این سی ایس) پورٹل کے ذریعے لاجسٹکس شعبے میں روزگار کے تعلقات کو مستحکم کرنے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ اس مفاہمت نامے پر مرکزی وزیر محنت اور روزگار منسکھ مانڈویا اور ریاستی وزیر شوبھا کرندلاجے کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے مسٹر مانڈویا نے کہا کہ نیشنل کریئر سروس پورٹل ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو ہندوستان بھر میں ملازمت کے متلاشیوں اور آجروں کو جوڑتا ہے۔ اس سال 31 جنوری تک 1.25 کروڑ سے زیادہ فعال ملازمت کے متلاشیوں اور 40 لاکھ رجسٹرڈ آجروں کے ساتھ یہ افرادی قوت کو متحرک کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوگی کے ساتھ یہ شراکت داری تیزی سے بڑھتی ہوئی پلیٹ فارم کی معیشت میں پورٹل کی رسائی کو مزید وسعت دے گی، جو لاکھوں نوجوانوں کو مختلف مواقع تک رسائی فراہم کرے گی۔ مرکزی وزیر نے این سی ایس پورٹل کے ذریعے اگلے تین سالوں میں 12 لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے سوگی کے عزم کی تعریف کی۔

بی جے پی نے دو مہینے میں بجلی کا نظام درہم برہم کردیا

آتشی نے وزیر اعلیٰ سے پرائیویٹ اسکولوں میں فیسوں میں اضافے کو روکنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے منگل کے روز کہا کہ گزشتہ 10 برسوں سے دہلی میں چل رہا 24 گھنٹے بجلی کا نظام بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے صرف دو مہینے میں ٹھپ کردیا ہے۔ محترمہ آتشی نے چھتر پور اسمبلی حلقے کے امبیڈکر کالونی علاقے کا دورہ کیا اور بجلی کٹوتی سے پریشان لوگوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا، "دہلی میں جگہ جگہ بجلی جانے کی شدید پریشانی ہورہی ہے۔ بی جے پی حکومت کو دہلی آئے ابھی دو مہینے بھی مکمل نہیں ہوئے اور اس نے گزشتہ 10 برسوں سے قائم 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کا نظام برباد کردیا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کے بجلی وزیر ہر جگہ یہ جھوٹ بول رہے ہیں کہ دہلی میں بجلی کٹوتی نہیں ہو رہی۔" انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت ملک کی راجدھانی دہلی کو بجلی دینے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت میں 24 گھنٹے بجلی دینے والا اشہر اب کئی گھنٹوں کی طویل پاور کٹ کا سامنا کر رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا، "چھتر پور میں لوگ بجلی کٹوتی سے پریشان ہیں۔ یہاں روزانہ کئی کئی گھنٹے بجلی نہیں آتی، ایک دن میں کئی بار بجلی جاتی ہے۔ پہلے جہاں بجلی اور پانی باقاعدگی سے آتے تھے، اب گھنٹوں بجلی نہیں آتی اور گزشتہ دو مہینے سے پانی بھی 8-10 دن میں ایک بار آتا ہے، وہ بھی تب جب بجلی چلی جاتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جب ابھی گرمیوں کی شروعات ہی ہوئی ہے اور روزانہ گھنٹوں بجلی جارہی ہے، تو مئی-جون کے مہینوں میں حالات مزید خراب ہونے کے خدشات ہیں۔

وہیں عام آدمی پارٹی نے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو چیلنج کیا ہے کہ اگر وہ پرائیویٹ اسکولوں میں فیسوں میں اضافے کو روکنا چاہتی ہیں تو وہ فوری طور پر ایک حکم نامہ پاس کریں اور تمام اسکولوں میں فیسوں میں اضافے کو روکیں۔ اے اے پی کے سینئر لیڈر اور اپوزیشن لیڈر آتشی نے منگل کو ایکس پر کہا کہ ریکھا گپتا جی، میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں کہ تمام اسکولوں کی بڑھتی ہوئی فیسوں کو فوری طور پر روکنے کا حکم جاری کریں۔ اسکول کے اکاؤنٹس کا آڈٹ ہونے تک بڑھی ہوئی فیس وصول کرنا بند کریں۔ اگر ریکھا گپتا کا پرائیویٹ اسکولوں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے تو یہ حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی ملی بھگت نہ ہو تو آج ہی آرڈر جاری کیا جاسکتا ہے۔ عام آدمی پارٹی کا کہنا ہے کہ دہلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بننے کے بعد نجی اسکول فیسوں میں من مانی اضافہ کررہے ہیں۔ کئی اسکولوں نے اپنی فیسوں میں 60 سے 80 فیصد تک اضافہ کردیا ہے۔ پرائیویٹ اسکولز والدین پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ بڑھتی ہوئی فیس جلد از جلد جمع کرائیں اور جو والدین فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں ان کے بچوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ پرائیویٹ اسکولوں کی اس آمریت کے خلاف بچوں کے والدین سڑکوں پر نکل کر احتجاج کررہے ہیں، لیکن بی جے پی کا کوئی وزیر یا ایم ایل اے ان کی مدد کے لیے آگے نہیں آرہا ہے۔ بی جے پی حکومت کی ملی بھگت کی وجہ سے ہی پرائیویٹ اسکول من مانی کررہے ہیں۔

یوٹی نظام میں اکثر اوقات سرکاری افسران تعاون کے بجائے رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں: عمر عبداللہ

سری نگر۔ (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے (یوٹی) میں وزیر اعلیٰ کو کام کرنے میں شدید رکاوٹوں کا سامنا ہے، کیونکہ افسران ہر کام میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے "دس بہانے" تلاش کرتے ہیں یہ بات انہوں نے پلوامہ میں ایک عوامی جلسے سے خطاب کے دوران کہی عمر عبداللہ نے کہا کہ یوٹی کے نظام میں وزیر اعلیٰ کے پاس محدود اختیارات ہوتے ہیں اور اکثر اوقات سرکاری افسران تعاون کے بجائے رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ریاست اور یوٹی میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ ریاست میں وزیر اعلیٰ کے پاس مکمل اختیارات ہوتے ہیں، جبکہ یوٹی میں افسران ہر معاملے میں رکاوٹ ڈالنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت جلد ہی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے ایک قانون متعارف کروائے گی۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ ہماچل پردیش میں صنعتوں اور ہوٹلوں کے قیام کے وقت لازمی ہوتا ہے کہ 70 فیصد ملازمتیں مقامی لوگوں کو دی جائیں، اور اگر کوئی اس قانون پر عمل نہ کرے تو اس کی فیکٹری بند کی جاتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یہ قانون ہماچل کے لیے موزوں ہے تو جموں و کشمیر کو اس سے محروم کیوں رکھا جارہا ہے؟ ریاستی درجے کی بحالی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ "جموں و کشمیر کو دوبارہ ریاست کا درجہ ملے، یہی ہماری کم از کم منزل ہے اور اسی کے ذریعے ہم اپنی اصل منزل کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔

حکومت پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلائے اور مہنگائی پر وائٹ پیپر جاری کرے: کانگریس

نئی دہلی۔ (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتیں عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوگئی ہیں لیکن نریندر مودی حکومت اس پر آنکھیں بند کیے ہوئے ہے اور عوام کو مہنگائی سے راحت دینے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھارہی ہے خواتین کانگریس کی صدر الکا لامبا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مہنگائی اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے لیکن حکومت اس پر کوئی توجہ نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی وجہ سے عام لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا ہے، اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کرائے اور اس کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کیا جائے۔ محترمہ لامبا نے کہا "بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت نے مہنگائی سے منہ موڑ لیا ہے، ان کا واحد مقصد سرکاری اور پرائیویٹ کمپنیوں کی جیبیں بھرنا ہے۔ ملک کا عام آدمی اس مہنگائی کا خمیازہ بھگت رہا ہے۔ آج اگر ہم ملک بھر میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کا موازنہ کریں تو 2014 میں پٹرول کی قیمت 72 روپے فی لیٹر تھی لیکن آج یہ اعداد و شمار 98 روپے، 100 روپے ہے۔ انہوں نے کہا "کانگریس حکومت کے دوران ڈیزل 55 فی لیٹر تھا، جب کہ یہ بی جے پی کی حکومت کے دوران 88 روپے فی لیٹر ہوگیا ہے، کانگریس حکومت کے دوران پیٹرول پر ایکسائز ڈیوٹی 9.20 روپے تھی، آج یہ بڑھ کر 19.90 روپے ہوگئی ہے، ڈیزل پر ایکسائز ڈیوٹی 2014 میں 3.46 روپے تھی، آج تیل کی قیمت بڑھ کر 80 روپے 80 پیسے ہوگئی ہے۔ "کانگریس حکومت کے دور میں خام تیل 65.31 ڈالر فی بیرل تھا، لیکن آج نہ تو پٹرول ڈیزل کی قیمت کم ہورہی ہے اور نہ ہی ایکسائز ڈیوٹی کم ہورہی ہے۔ لامبا نے کہا کہ ہم ملک بھر میں مہنگائی کے خلاف تحریک چلا رہے ہیں، آج ملک کی خواتین مہنگائی سے پریشان ہیں اور وہ ہمارے ساتھ اس تحریک میں شامل ہورہی ہیں۔ ہم دہلی، کیرالا، راجستھان، یوپی، پنجاب، انڈمان نکوبار، گوا، پڈوچیری سمیت کئی ریاستوں میں مہنگائی کے خلاف سڑکوں پر آکر آواز اٹھارہے ہیں۔ 17، 18، 19 اپریل کو میں خود اس تحریک کا حصہ بنوں گی۔ یہ عوام کو لوٹنے اور کمپنیوں کو منافع دینے کا معاملہ ہے۔ جس کا مقصد صرف منافع کمانے والی کمپنیوں سے چندہ لینا ہے۔

دیوریا میں روڈویز بس اور ٹینکر کے درمیان زبردست تصادم

35 افراد زخمی، کئی کی حالت تشویشناک

دیوریا:15 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے دیوریا میں گوری بازار تھانہ علاقے کے تحت بیتال پور ڈپو کے قریب پیر کے روز روڈ ویز بس اور ایک ٹینکر میں تصادم ہوگیا۔ اس حادثے میں تقریباً 30 سے 35 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں کئی افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ بس کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ معلومات کے مطابق گورکھپور سے دیوریا آرہی روڈ ویز کی بس سے ٹینکر کی ٹکر ہوگئی۔ ٹینکر ڈپو سے باہر آ رہا تھا کہ بس سے ٹکرا گیا۔ حادثے کے بعد چیخ و پکار مچ گئی۔ چار افراد کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حادثے کے باعث ہائی وے پر ٹریفک جام ہوگیا۔ آپ کو بتادیں کہ 13 اپریل کو اتر پردیش کے سنبھل میں روڈ ویز اور پرائیویٹ بس کے درمیان آمنے سامنے کی ٹکر ہوئی تھی۔ اس حادثے میں 12 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ دونوں بسوں کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ یہ حادثہ نخاسہ تھانہ علاقہ میں سنبھل حسن پور روڈ پر سنگھ پور کے قریب پیش آیا۔ ایک طرف سے مسافروں سے بھری روڈ ویز کی بس آرہی تھی جبکہ سامنے سے ایک پرائیویٹ بس بھی تیز رفتاری سے آرہی تھی۔ اچانک دونوں بسیں آمنے سامنے آگئیں اور زبردست تصادم ہوگیا۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ دونوں بسوں کے اگلے حصے کو بری طرح نقصان پہنچا اور مسافروں کو شدید چوٹیں آئیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی اسمولی کے سی او کلدیپ سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو ریسکیو کر کے ایمبولینس کے ذریعے علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔

بہرائچ میں خوفناک حادثہ، آٹو سے ٹکرائی بس

ایک ہی خاندان کے پانچ افراد ہلاک، 16 شدید زخمی

بہرائچ:15 اپریل (پی این ایس) یوپی کے بہرائچ میں منگل کو ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ یہاں ایک تیز رفتار بس نے ایک آٹو کو ٹکر مار دی۔ حادثے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جاں بحق ہو گئے۔ جبکہ 16 افراد شدید زخمی ہوئے۔ واقعہ کی وجہ سے موقع پر کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ یہ حادثہ گونڈہ بہرائچ روڈ پر کھٹہنا چوکی کے کٹیلیا کے قریب پیش آیا۔ بتایا گیا کہ متوفی اور زخمی حضور پور تھانہ علاقہ کے ہیرا پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ اس نے ایک آٹو بک کرایا تھا اور پیاگ پور تھانہ علاقہ کے تحت کولوہوا گاؤں میں ایک رشتہ دار کے گھر شادی میں شرکت کرنے جا رہا تھا۔ بس نے راستے میں ایک آٹو کو ٹکر مار دی۔ مرنے والوں کی شناخت عظیم (12)، فہد (05)، مریم (65)، امجد (45) اور منی (45) کے نام سے ہوئی ہے۔ حادثہ دیکھتے ہی موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ کچھ ہی دیر میں گونڈہ بہرائچ سڑک پر طویل ٹریفک جام ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور تمام افراد کو ایمبولینس کے ذریعے میڈیکل کالج روانہ کیا۔ لاشوں کو مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ پولیس نے گاڑیوں کو ہٹا کر ٹریفک بحال کردی۔

ہماری حکومت بنی تو ہم اس قانون کو پلٹ دیں گے: عمران مسعود

سہارنپور:15 اپریل (پی این ایس) مرکزی حکومت نے وقف بورڈ قانون پاس کیا ہے۔ پارلیمنٹ میں بل کے پاس ہونے کے بعد سے ہی ہنگامہ برپا ہے۔ اس حوالے سے ملک میں جگہ جگہ احتجاج ہو رہے ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے اس قانون کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر جم کر نشانہ سادھا۔ نیوز18 انڈیا کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران انہوں نے کہا کہ اگر ان کی پارٹی اقتدار میں آتی ہے تو وہ ایک گھنٹے کے اندر وقف ایکٹ کو منسوخ کردے گی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مرشدآباد میں تشدد پر تشویش کا اظہار کیا۔ عمران مسعود نے پیر کو وقف ایکٹ پر اپنی پارٹی کا موقف واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہماری حکومت بنی تو ہم اس قانون کو پلٹ دیں گے۔ میں لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ مایوس نہ ہوں۔ سب کو دعا کرنی چاہئے کہ ہم اقتدار میں آئیں، جس دن ہم اقتدار میں آئیں گے اس قانون کو ایک گھنٹے میں ختم کر دیں گے۔ اس قانون کے خلاف ملک بھر میں احتجاج ہو رہے ہیں۔ کئی اپوزیشن جماعتوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ اس قانون کو چیلنج کر رہے ہیں۔ اتوار کو حیدرآباد میں بھی وقف ایکٹ کے خلاف ایک ریلی نکالی گئی۔ اس میں مظاہرین نے اسے منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس ریلی میں شریک عمران مسعود نے عوام سے اس معاملے پر متحد رہنے کی اپیل کی۔ مغربی بنگال کے مرشدآباد میں حالیہ تشدد نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ برسوں سے وہاں رہنے والے لوگ خوف میں ہیں۔ اس تشدد پر تبصرہ کرتے ہوئے مسعود نے کہا کہ کوئی تشدد نہیں ہونا چاہئے۔ احتجاج کرنا ہمارا آئینی حق ہے لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ احتجاج پرامن طریقے سے ہو۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی قسم کا تشدد قابل قبول نہیں ہے۔ حکومت پرامن احتجاج کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ عمران مسعود نے مرکزی حکومت پر پسماندہ مسلمانوں کے تئیں منافقت کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پسماندہ مسلمانوں کی فلاح و بہبود کی بات کر رہی ہے، لیکن مسلم بچوں کے لئے اسکالرشپ روک دی گئی ہے۔ یہ ان کا دوہرا کردار ہے۔ مسعود نے کانگریس کے عزم کو دہرایا اور کہا کہ ان کی پارٹی اقتدار میں آنے پر مسلم کمیونٹی کے مفادات کا تحفظ کرے گی۔

بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش پر پروگرام

دیوبند:15 / اپریل (نامہ نگار) ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم پیدائش کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد مرجیوتی اکیڈمی میں کیا گیا جس میں اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ و طالبات نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو یاد کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے بانی و سرپرست سنتوش کمار اگروال اور پرنسپل وینا اگروال نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر ہندو سماج میں ذات پات کی بنیادوں پر پروان چڑھنے والی نفرت کے باوجود اپنی جگہ پر ڈٹے رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان کے دکھائے ہوئے راستہ پر چل کر ملک و سماج کی خدمت کرنی چاہئے۔ اس دوران دنیش کمار، امیت کمار، راہل کشیپ، اندو، پریا جین، ساکشی، سجنا، نیلاکشی اور راکیش کمار وغیرہ موجود تھے۔

اب توشق کر دیجئے میری رعونت کا قمر □ آپ کی بس ایک انگلی کا اشارہ چاہیے

امروہہ (ڈاکٹر مہتاب امروہوی) مسلم کمیٹی (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام محلہ کوٹ امروہہ میں مسلم کمیٹی نگراں کمیٹی کے چیئرمین منصور احمد ایڈوکیٹ کی رہائش گاہ پر حافظ و قاری شمیم امروہوی، ماسٹر حافظ عنایت اللہ عباسی کے ایصال ثواب کے لیے ایک محفل نعت کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر سید جمشید کمال پرنسپل آئی ایم انٹر کالج نے کی جبکہ حاجی خورشید انور نے نظامت کی۔ اس موقعے پر بولتے ہوئے نایب صدر مسلم کمیٹی سید اویس مصطفیٰ رضوی نے کہا کہ مسلم کمیٹی کے اہم رکن، معروف شاعر حافظ شمیم امروہوی کے انتقال سے پوری مسلم کمیٹی سوگوار ہے حافظ صاحب کا شمار تقریباً ۴۰ سال سے مسلم کمیٹی امروہہ کے سرکردہ شعراء میں ہوتا تھا۔ شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ وہ قرآن کے بھی بہت اچھے حافظ اور قاری تھے۔ ان کی کوششوں سے مسلم کمیٹی کے پروگرام شروع ہوئے۔ اسی طرح حافظ عنایت اللہ بھی نیک طبعیت استاد، خوش گلو قاری اور بہترین انسان دوست تھے ان دونوں کے انتقال سے مسلم کمیٹی کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے اس موقعے پر دیگر مقررین نے بھی اپنے خیالات رکھے۔ اس موقعے پر شعرا کرام نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا جس کے منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

تھا اندھیرے میں ڈوبا ہوا سارا جہاں
مصطفیٰ آ گئے روشنی ہو گئی

ڈاکٹر جمشید کمال

محفل سجا کے دیکھئے خیر الانام کی
بارش فلک سے ہوگی درود و سلام کی

مولانا سعد امروہوی

موسم برسات ہے بیٹھا ہوں انکے صحن میں
ان کی چھت کا پانی آئے مجھ تلک بہتا ہوا

زبیر ابن سیفی

غلاموں نے سجائی جب شہ ابرار کی محفل
فلک والے بھی تکتے ہیں مرے سرکار کی محفل

ایڈوکیٹ مہربان امروہوی

سجی ہے بزم روایت قدیم باقی ہے
ادب میں انکا یہ کار عظیم باقی ہے
چلے گئے ہیں یقیناً وہ دار فانی سے
فضا میں اب بھی شمیم شمیم باقی ہے

انیس امروہوی

اس کے علاوہ فہیم قادری وغیرہ نے بھی نعتیہ کلام پیش کیا۔

اس موقع پر عبدالقیوم رانپی، محمد حسین ایڈوکیٹ، علی امام رضوی ایڈوکیٹ، سید قمر نقوی، مولانا سید سعد امروہوی، زبیر ابن سیفی، صوفی عرفان، عنایت اللہ، سرکار عالم، اقبال خان جزبہ، منتظر احمد عباسی، انس لائق، حسن صدیقی، ظفر شاہ خان، نعیم احمد، عارفین، طاہر، ندیم ایڈوکیٹ، ابصار احمد وغیرہ موجود تھے۔ صلوٰۃ و سلام اور دعائے مغفرت کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا

حافظ شمیم امروہوی اور حافظ عنایت

امروہہ (اسٹاف رپورٹر) مسلم کمیٹی امروہہ کی ایک تعزیتی میٹنگ سماجی رکن محمد آصف قریشی کے گھر پر مسلم کمیٹی کے اراکین حافظ شمیم امروہوی اور حافظ عنایت اللہ عباسی کے انتقال پر منعقد ہوئی جس میں مرحومین کی دعائے مغفرت کی گئی اس موقعے پر مقررین نے کہا کہ ان دونوں حضرات کے انتقال سے ادبی سماجی اور مذہبی حلقوں کو بھاری نقصان پہنچا ہے حافظ شمیم امروہوی جہاں ایک بہترین نعت گو شاعر تھے تو دوسری جانب بہترین قاری بھی تھے انہوں نے ایک طویل مدت تک مسلم کمیٹی کے سبھی پروگراموں میں اپنی بھرپور نمائندگی کی اور محافل کو پرنور بنایا جبکہ حافظ عنایت اللہ عباسی نے شیخ چاند کی مہوے مسجد میں مسلسل چالیس برس تک تراویح پڑھائی تھے وہ عبدالکریم خان انٹر کالج کے بہترین استادوں میں شامل تھے جنھوں نے اپنے طلبہ کو متعلقہ مضمون کے ساتھ انکی اخلاقی آبیاری بھی کی مقررین نے دونوں کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا ۔اس موقع پر اقبال احمد خان، محمد آصف قریشی، حاجی اقرار احمد انصاری، نعیم الحق، ریاض الدین منصوری، روحی شفاعت، عارف ملک، ایڈوکیٹ، ڈاکٹر ظفر محمود عباسی، نعیم احمد ادریسی، محمد عالم منصوری، خالد صدیقی، ڈاکٹر افسر پرویز، ابو محمد عباس، عبدالعزیز، مراد عارف ایڈووکیٹ، عارف ملک ایڈوکیٹ، عارف قریشی، عرفان احمد، احسان احمد، عادل رشید انصاری، اکرم منصوری، مدثر خان، ندیم احمد اور نعیم احمد سمیت کافی لوگوں نے شرکت کی۔

مبارکپور میں ایک روزہ حج تربیتی پروگرام 27 اپریل کو

املو مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ۔ سرزمین مبارکپور پر پہلی بار شیعہ عازمین حج کے لئے اپنی نوعیت کی منفرد ورکشاپ بعنوان ایک روزہ حج تربیتی پروگرام کا انعقاد بتاریخ ۲۷/ اپریل ۲۰۲۵ء بروز اتوار بمقام مدرسہ باب العلم، مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ زیر اہتمام خادم الحجاج مبارکپور و حسن اسلامک ریسرچ سینٹر املو حسن منزل، محلہ محمود پورہ، املو، مبارکپور، ضلع اعظم گڑھ (یوپی) انڈیا۔ دو نشستوں میں کیا گیا ہے جس میں حج کمیٹی آف انڈیا یا پرائیویٹ ٹور سے حج ۲۰۲۵ء پر جانے والوں کو فقہ جعفری کے مطابق احکام حج وعمرہ اور آداب زیارات وغیرہ پر مشتمل ضروری اور اہم دینی معلومات پیش کی جائیں گی۔

پہلی نشست: صبح ۹/ بجے سے ۱۲/ بجے دن تک (افتتاحیہ، بیان عمرۂ تمتع و آداب زیارات مکہ و مدینہ) اور دوسری نشست: ۲/ بجے سے ۵/ بجے شام تک (بیان حج تمتع، وقفہ سوال و جواب اور اختتامیہ) معلم الحجاج ہوں گے حجۃ الاسلام عالیجناب الحاج مولانا سید رضی حیدر رضوی صاحب قبلہ، جامعہ انوار العلوم الہ آباد۔ اور بطور مہمانان خصوصی شرکت فرمائیں گے الحاج مولانا ناظم علی واعظ خیر آبادی، سربراہ جامعہ حیدریہ خیرآباد ضلع مئو، الحاج مولانا مظاہر حسین، پرنسپل مدرسہ باب العلم مبارکپور، الحاج مولانا عرفان عباس، امام جمعہ شیعہ جامع مسجد شاہ محمد پور، مبارکپور، ام سلمیٰ لکچرار باب العلم نسواں انٹر کالج مبارکپور، نظامت کے فرائض انجام دیں گے الحاج مولانا ابن حسن املوی واعظ، بانی و سرپرست حسن اسلامک ریسرچ سینٹر، املو مبارکپور، پروگرام کے کنوینر ہیں الحاج ماسٹر ساغر حسینی صاحب (SHI، (اسٹیٹ حج انسپکٹر برائے حج ۲۰۲۵ء اور عالیجناب الحاج ماسٹر قیصر رضا صاحب (SHI، (اسٹیٹ حج انسپکٹر برائے حج ۲۰۲۵ء۔ پروگرام کے منتظمین نے اپیل کی ہے کہ نمبرا۔ حج ۲۰۲۵ء کے لئے عازمین حج مرد و خواتین سے بالخصوص شرکت اور استفادہ کی پرخلوص استدعا ہے۔

بارہ بنکی: بم کی اطلاع سے ڈی ایم آفس میں خوف و ہراس

بارہ بنکی 15 اپریل (پی این ایس) کلیکٹریٹ ڈی ایم آفس میں بم کی اطلاع سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ ذرائع کے مطابق یہ اطلاع ضلع مجسٹریٹ کو ایک ای میل کے ذریعے ملی، جس کے بعد بغیر کوئی وقت ضائع کیے پورے کلکٹریٹ احاطے کو خالی کرا لیا گیا اور عدالت، انتظار گاہ، نظارت سیکشن اور دیگر دفاتر کی مکمل تلاشی لی گئی۔ تلاشی کے دوران کوئی مشکوک چیز نہیں ملی تاہم سیکورٹی وجوہات کی بنا پر پورے علاقے کو سیل کر دیا گیا۔

نکاح نبی کریمؐ کی سنت ہے سُنّت کے مطابق ہی کیا جائے: قاری عامر عثمانی

نکاح حضرت محمد صلی علیہ وسلم کی عظیم محبوب سنت ھے، آپ نے تین مرتبہ زور دے کر فرمایا کہ نکاح کو اتنا آسان بناؤ زنا ختم ہو جائے، ان خیالات کا اظہار معروف دینی ادارہ جامعۃ القدسیات دیوبند کے مہتمم قاری عامر عثمانی نے کیا انہوں نے کہا کہ آج منگنی، سلامی، جہیز اور بارات کے نام پر نکاح کو مشکل بنا دیا گیا ھے اور ہزاروں بیٹیاں اپنی زندگی بن بیاہی گزار رہی ھیں اور کچھ غلط قدم اٹھانے پر مجبور ہو گئی ھیں۔ انہوں نے کہا کہ نکاح نبی کریم صلی علیہ وسلم کی سنت ھے اسے انکی ھی سنت کے مطابق کیا جائے گا تو زندگی میں سکون عافیت اور برکتیں نصیب ہونگی، اور اپنی مرضی اپنے ارمان پورے کرتے ہوئے ناچ گانے کر کے اللہ اور اسکے رسول اللہ کی سنت کا مذاق اڑایا تو اس کے بڑے بڑے اثرات زندگی میں مرتب ہونگے، شادیوں میں فضول خرچی اسلام کا طریقہ نہیں ھے، قاری عامر عثمانی نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اجتماعی نکاح کی طرف قدم بڑھائیں۔

کار اور بس میں تصادم، دو خواتین سمیت تین افراد کی موت

دو شدید زخمی، ہسپتال میں داخل

کانپور:15 اپریل (پی این ایس) کانپور کے بٹور تھانہ علاقے میں جی ٹی روڈ ہائی وے پر منگل کو ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا۔ اس میں ایک تیز رفتار کار اور بس میں زبردست ٹکر ہوئی۔ حادثے میں دو خواتین کی موت ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی تین شدید زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کی صبح تقریباً 7:30 بجے نرموّ میں جی ٹی روڈ ہائی وے کٹ پر ایک بس اور ٹاٹا زیسٹ کار کی آمنے سامنے ٹکر ہوئی۔ حادثے میں دو سرکاری خواتین ٹیچر اور بس ڈرائیور کی موت ہو گئی۔ اسی وقت کار میں سفر کرنے والی ایک خاتون ٹیچر اور ایک اور بائک سوار راما اسپتال مندھنا میں زیر علاج ہیں۔ موقع پر پہنچ کر بٹور پولس اور این ایچ آئی کی ٹیم نے دونوں تباہ شدہ گاڑیوں کو ہائی وے سے ہٹا دیا۔ منگل کی صبح کار ڈرائیور وشال دویدی (25) جو کلیان پور کا رہنے والا ہے، اپنی کار میں اناؤ سے کلیان پور کی سرکاری ٹیچر انکشا مشرا (30)، انجولا مشرا، بارہ کی رہنے والی، ریچا اگنی ہوتری، گوا گارڈن کی رہنے والی کو ان کے اسکول چھوڑنے کے لیے روانہ ہوا۔ جیسے ہی وشال نے نرموّ میں سی این جی بھرنے کے لیے دلہن روڈ کے قریب ہائی وے پر ایک کٹ سے کار کو موڑنے کی کوشش کی تو کار ساتھ جا رہی ایک بائک سے ٹکرا گئی۔ جس کی وجہ سے بائک سوار اشوک کمار جو کہ پنکی کا رہنے والا گورنمنٹ ٹیچر ہے شدید زخمی ہوگیا۔ اس کے بعد جیسے ہی کار کٹ پر مڑ کر مخالف سمت میں نرموّ کی طرف بڑھی تو سامنے سے آنے والی پرائیویٹ ٹریول بس سے ٹکرا گئی۔ کار اور بس کے اگلے حصے کو بری طرح نقصان پہنچا۔ بس میں سوار تقریباً ایک درجن پرائیویٹ فیکٹری ورکرز سب اتر کر چلے گئے۔ کار ڈرائیور وشال اور مسافر انکشا مشرا، انجولا مشرا اور ریچا کار کے اندر پھنس گئے۔ راہگیروں کی مدد سے بٹور پولس نے کافی مشقت کے بعد سب کو کار سے باہر نکالا۔

بیساکھی تہوار اور امبیڈکر جینتی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی

دیوبند:15 / اپریل (فیروز خان) شہر کے مختلف تعلیمی اداروں میں بیساکھی تہوار اور امبیڈکر جینتی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی اور بچوں کو بابا صاحب امبیڈکر کی زندگی سے متعارف کرایا گیا۔ بیساکھی کے موقع پر بچوں نے پنجابی گانے پیش کئے۔ رنگ برنگے ملبوسات میں ملبوس بچے توجہ کا مرکز رہے۔ سرووڈیٔ گیان پبلک اسکول دیوبند میں منعقدہ پروگرام میں پرنسپل روپیش کمار سینی نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بچوں نے مختلف ثقافتی پروگراموں میں حصہ لے کر بیساکھی کا تہوار منایا، طالبات کی جانب سے پیش کیے گئے بھنگڑا ڈانس نے سب کے دل جیت لئے۔ ایشان، نرمدا سینی، انجلی، شیلیش، آرو اور عاصم نے پنجابی ڈانس کیا۔ اسکول کی سینئر ٹیچر انیتا، وندنا اور دھروتے بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔ دون ویلی پبلک سکول کے طلباء نے بیساکھی کے موقع پر جلیاں والا باغ کا دلکش منظر پیش کیا۔ چیئرمین راج کشور گپتا اور پرنسپل سیما شرما نے بیساکھی تہوار کے بارے میں بتایا

متھرا: عاشق جوڑے نے ریلوے اسٹیشن کے باہر کھایا زہر

متھرا15 اپریل (پی این ایس) ریلوے اسٹیشن پر واقع سامان کے شیڈ میں ایک عاشق جوڑے نے ٹین شیڈ کے نیچے زہریلی چیز کھالی۔ جس کی وجہ سے دونوں کی صحت بگڑ گئی۔ دونوں کو تکلیف میں دیکھ کر کچھ لوگوں نے ایمبولینس کو اطلاع دی اور جی آر پی کو فون کیا۔ جی آر پی نے دونوں کو اسپتال میں داخل کرایا، جہاں علاج کے دوران دونوں کی موت ہو گئی۔ واقعہ کے بعد دونوں کی لاشیں ایک گھنٹے تک ضلع اسپتال کے بستر پر پڑی رہیں۔ اس کے ساتھ ہی جی آر پی اور ہائی وے پولیس سرحد کو لے کر ایک دوسرے کے خلاف کارروائی کرنے پر بضد رہے۔ ریلوے اسٹیشن کے گیٹ نمبر دو کے قریب سامان کا گودام بنایا گیا ہے۔ یہیں پر منگل کی صبح 10 بجے ٹین شیڈ کے نیچے ایک محبت کرنے والے جوڑے نے زہریلی چیز کھالی۔ جس کی وجہ سے دونوں کی حالت مزید بگڑ گئی۔ دونوں ٹین شیڈ کے نیچے درد سے کراہنے لگے۔ نوجوان اور لڑکی کی سنگین حالت دیکھ کر کچھ لوگوں نے 112 ڈائل کر کے ایمبولینس کو کال کی، موقع پر پہنچنے والے ایمبولینس کے عملے نے درد میں مبتلا نوجوان اور خاتون کے نام پوچھے۔ نوجوان مہیندر اور لڑکی نشا شاہجہاں پور کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں۔ یہ دونوں دس روز قبل گھر سے بھاگے تھے۔ اس کے رشتہ داروں نے پولیس کو شکایت کی تھی۔ ایمبولینس اہلکاروں نے دونوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا، جہاں علاج کے دوران دونوں کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر جی آر پی اور آر پی ایف ضلع اسپتال پہنچ گئے۔ جی آر پی نے ہائی وے پولیس کو مطلع کرتے ہوئے کہا کہ واقعہ کی جگہ ہائی وے تھانہ علاقہ میں ہے۔ ہائی وے پولیس نے یہ کہہ کر کارروائی کرنے سے انکار کر دیا کہ یہ ان کا دائرہ اختیار نہیں ہے۔ ایسے میں دونوں لاشیں تقریباً ایک گھنٹے تک ہسپتال کے بستر پر پڑی رہیں۔

فارم ہاوس کا سودا کر ٹھگے 67 لاکھ

غازی آباد:15 اپریل (پی این ایس) دہلی کے پتم پورہ کے رہنے والے دو بھائیوں نے نوئیڈا سیکٹر 151 میں ایک فارم ہاؤس بیچ کر غازی آباد کے 10 لوگوں کو 67 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا۔ فارم ہاؤس کا سودا 2022 میں ہوا تھا لیکن یمنا کھادر میں زیر آب علاقے میں کارروائی کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے معاہدے کے بعد بھی رجسٹری نہیں کی گئی۔ اس کے بعد بھی متاثرین کو رقم واپس نہیں کی گئی۔ کوی نگر تھانہ میں متاثرہ کی شکایت پر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ کوی نگر کے رہائشی راج کشور گپتا نے پولیس میں شکایت درج کرائی اور بتایا کہ مئی 2022 میں دہلی کے پتم پورہ کے رہنے والے سندیپ وادھوا اور وپل ودھوا نے ان سے رابطہ کیا اور بتایا کہ اس نے نوئیڈا سیکٹر-151 میں واقع پروجیکٹ اسپورٹس لینڈ فارم ہاؤس کی زمین کا سودا کیا ہے۔ یہ سودا 10 افراد کے ساتھ 1600 گز زمین کے لیے 5250 روپے فی گز کے حساب سے کیا گیا۔ بتایا گیا کہ 7 لاکھ روپے کی ادائیگی چیک کے ذریعے کی گئی اور تمام خریداروں کی جانب سے 60 لاکھ روپے نقد دیے گئے۔ بقیہ 17 لاکھ روپے رجسٹریشن کے وقت ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کچھ دیر بعد انہیں بتایا گیا کہ فارم ہاؤس کی زمین زیر آب آتی ہے اور محکمہ ریونیو کی طرف سے اس پر پابندی ہے جس کو ہٹانے کے لیے انہوں نے عدالت میں درخواست دائر کی ہے۔ انہوں نے دو ماہ میں حل کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ کچھ دنوں بعد جب متاثرہ فریق نے رابطہ کرنا شروع کیا تو ملزم ٹال مٹول کرتا رہا اور بعد میں فون اٹھانا بند کر دیا۔ پریشان ہو کر متاثرہ نے پولیس سے مدد مانگ لی ہے۔

ٹارگیٹ حاصل کرنے کے لیے وقت کی حد مقرر کی جانی چاہیے

گاؤں والوں کو مائیکروفوڈ انڈسٹری ڈیولپمنٹ اسکیم کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جانی چاہیے: کیشو پرساد موریہ

اترپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ اتر پردیش میں فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری میں روزگار کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ افسران اور ملازمین مشترکہ طور پر تمام میڈیا کے ذریعے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی اور وزیر اعظم کی مائیکروفوڈ انڈسٹری اپ گریڈیشن سکیم کے فروغ کو یقینی بنائیں۔ جناب کیشو پرساد موریہ آج اپنے کیمپ آفس 7-کالی داس مارگ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں وزیر اعظم مائیکروفوڈ انڈسٹری اپ گریڈیشن اسکیم اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کے کاموں کا جائزہ لے رہے تھے۔

نائب وزیر اعلیٰ کے ذریعہ کئے گئے جائزہ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ وزیر اعظم کی مائیکروفوڈ پروسیسنگ انڈسٹری اپ گریڈیشن اسکیم کے نفاذ میں اتر پردیش ملک میں سرفہرست ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ فوڈ پروسیسنگ سکیموں کو وسیع پیمانے پر فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ہر گاؤں میں کم ازکم ایک یونٹ قائم کرنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیلف ہیلپ گروپس کو فوڈ پروسیسنگ کی صنعتوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ جوڑنا چاہیے۔ ہدایت کی کہ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے فروغ کے لیے ڈسٹرکٹ ریسورس پرسن کی ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے۔ انکیوبیشن سینٹرز شروع کرنے کا عمل اولین ترجیح پر کیا جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ گروہوں اور لوگوں کو ہر حال میں انکیوبیشن سینٹرز کا فائدہ ملے۔ ہر ضلع سے PMFME اسکیم کے 10 استفادہ کنندگان سے بات کر کے رائے لی جائے۔

پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر لکھنؤ کے تمام بلاکس میں پی ایم ایف ایم ای اسکیم پر تربیت فراہم کی جانی چاہئے۔ ہر جمعہ کو، ہر ترقیاتی بلاک کی دو گاؤں پنچایتوں میں منعقد ہونے والے گرام چوپالوں میں، گاؤں والوں کو پردھان منتری مائیکرو فوڈ پروسیسنگ یونٹ (PMSFUP) کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں۔ اس اسکیم کو زیادہ موثر طریقے سے چلانے کے لیے ہیڈکوارٹر میں کال سینٹر قائم کیا جانا چاہیے۔ موجودہ مالیات کے لیے ایکشن پلان کی تیاری کے دوران اہداف مقرر کیے جائیں۔ اہداف کے حصول کے لیے وقت مقرر کیا جائے۔

جائزہ میٹنگ میں بتایا گیا کہ پی ایم ایف ایم ای اسکیم میں اتر پردیش کا اسٹرائیک ریٹ 99 فیصد ہے، جب کہ پورے ہندوستان کا 56 فیصد ہے، یعنی جن کا قرض منظور ہوا، ان کی گرانٹ فوری طور پر تقسیم کی گئی۔

اترپردیش PMFME اسکیم کے تحت 101 دنوں کے اندر قرض کی منظوری میں پہلے نمبر پر ہے، بہار 110 دنوں کے اندر قرض کی منظوری کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے، اور تلنگانہ کو قرض کی منظوری میں 190 دن لگتے ہیں۔ اتر پردیش نے قرض کی تقسیم میں 14 فیصد کا اضافہ کیا ہے۔ اس طرح سے اتر پردیش نے ملک میں سب سے بہتر کام کیا ہے۔ بجٹ خرچ کرنے میں، سال 2024-2025 میں پچھلے سال کے مقابلے 250 کروڑ روپے زیادہ بجٹ خرچ کیا گیا ہے اور سال 2025-26 میں، بجٹ میں 56 فیصد اضافہ ہوا ہے اور اتر پردیش میں 300 کروڑ روپے کی رقم ہے۔

دیہی ترقی محکمہ کی ریاستی وزیر محترمہ وجے لکشمی گوتم، محکمہ دیہی ترقی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مسٹر ہمانشو کمار، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ اور سلک محکمہ کے پرنسپل سکریٹری مسٹر بی ایل۔ مینا، کمشنر برائے دیہی ترقی جناب جی ایس پریہ درشی، یوپی آر آر ڈی اے کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مسٹر اکھنڈ پرتاپ سنگھ، دیہی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر مسٹر ایشام سنگھ، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر مسٹر وجے بہادر دویدی، ریاستی دیہی ترقی کے ادارے کے ایڈیشنل ڈائریکٹر مسٹر بی ڈی۔ چودھری، ریاستی دیہی روزی روٹی مشن کے جوائنٹ مشن ڈائریکٹر جناب جنمجے شکلا اور دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

آئندہ انتخابات میں ایس پی کا صفایا ہو جائے گا: کیشو موریہ

پریاگ راج 15 اپریل (یواین آئی) اترپردیش کے نائب وزیر اعلی کیشو پرساد موریہ نے منگل کو دعوی کیا کہ اسمبلی الیکشن 2027 میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا صفایا ہو جائے گا۔ نائب وزیر اعلی نے لکھنؤ روانہ ہونے سے پہلے سرکٹ ہاؤس میں پارٹی ذمہ داروں اور کارکنان سے ملاقات کر آئندہ ضلع پنچایت اور سال 2027 میں ہونے والے اسمبلی الیکشن کی تیاری میں مضبوطی سے جڑنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی الیکشن 2027 میں ایس پی بہادر اکھلیش یادو اپنی پارٹی کا صفایا ہونے کے شبہ سے آپا کھو بیٹھے ہیں۔ اس وجہ سے وہ بے بنیاد بیان بازی کر سماجی تانا۔ بانا توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ موریہ نے کہا کہ بی جے پی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس کے منتر پر کافی سنجیدگی سے مثبت کام کر رہی ہے جبکہ ایس پی ہمیشہ ہی کچھ ایک کے ساتھ سے اپنی کنبے کا وکاس میں یقین رکھتی ہے۔ ایس پی کو کبھی بھی غریبوں، پچھڑوں اور دلتوں کی ترقی راس نہیں آئی ہے۔

متعدد نوجوان رہنما کانگریس پارٹی میں شامل

لکھنؤ، 15 اپریل۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی پالیسیوں، اس کی جامع نظریات، اور عوامی رہنما شری راہل گاندھی جی، قومی جنرل سکریٹری محترمہ پرینکا گاندھی جی رکن پارلیمان کی جانب سے عوامی مسائل کے لیے پارلیمان سے سڑک تک جاری جدوجہد سے متاثر ہو کر، آج یہاں اترپردیش کانگریس دفتر میں ضلع کانپور سے متعدد نوجوان رہنماؤں نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اترپردیش کانگریس کمیٹی کے صدر، سابق وزیر شری اجے رائے جی اور ریاستی جوائنٹ انچارج شری تتن شرما جی کی موجودگی میں کانپور سے سرویش جیسوال، نوین چترویدی، شیلندر شکلا، آدتیہ مہروترہ، آیوش سچان، لاریب حسن رضوی، مانس شیروئنی، آدرش دوبے، سوربھ راوت، آیوش دوبے، نیل رتن، آشتوش ترپاٹھی سمیت کئی نوجوان رہنماؤں نے کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ اس موقع پر ریاستی صدر شری اجے رائے جی نے تمام نئے شامل ہونے والے افراد کو کانگریس کا ترنگا گلے میں ڈال کر اور پارٹی کا رکنیت کارڈ دے کر باقاعدہ طور پر پارٹی کی ابتدائی رکنیت دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رکنیت کے بعد شری اجے رائے جی نے کہا کہ ہمارے رہنما عوامی قائد شری راہل گاندھی جی جس طرح سے ملک کے غریب، مزدور، کسان، بے روزگار نوجوان، طلبہ اور خواتین کی آواز بلند کر رہے ہیں، آج عوام اسی کی بنیاد پر دیگر سیاسی جماعتوں کو چھوڑ کر کانگریس میں اپنی وابستگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ہمارا کانگریس خاندان روز بروز بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ سبھی کانگریس کی پالیسیوں اور اصولوں پر اپنی وفاداری ظاہر کرتے ہوئے شری راہل گاندھی اور شری ملیکارجن کھڑگے جی کے ہاتھوں کو مضبوط کریں گے، کانگریس کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور تنظیم کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر شیلندر شریواستو، سنجے سنگھ، وجے بہادر، آصف رضوی رنکو، چرچل بھائی، رام برن گوتم، راکیش پانڈے اور کانگریس جھنڈا پر چارک انو کھےلال تیواری جی خاص طور پر موجود رہے۔

گورکھپور ضلع کی سیاحتی ترقی سے متعلق 10 پروجیکٹوں کے لیے 29.87 کروڑ روپے کی رقم منظور

گورکھپور کو سیاحتی نقشے پر لا کر زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو راغب کرنے کا منصوبہ: جیویر سنگھ

لکھنؤ/گورکھپور: 15 اپریل۔ مالی سال 2024-25 کے لیے محکمہ سیاحت نے گورکھپور ضلع میں سیاحتی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے کے لیے 29.87 کروڑ روپے کے 10 پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر پروجیکٹ کی منظوری وزیر اعلیٰ کی تجویز پر دی گئی ہے۔ ان کاموں کو مکمل کرنے کی ذمہ داری عمل آوری کرنے والی ایجنسیوں اترپردیش پروجیکٹ کارپوریشن، اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ اور سی این ڈی ایس کو دی گئی ہے۔ تمام تعمیراتی کاموں میں اعلیٰ معیار اور بروقت یقینی بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ان پروجیکٹوں کو منظور کرنے کا بنیادی مقصد گورکھپور ضلع کو سیاحت کے نقشے پر لانا اور زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو راغب کرنا ہے۔ یہ معلومات سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی شعبہ کے تحت گورکھپور واقع کبیر بھومی، گورکھپور میں واقع گورکھ تکیا کی مربوط سیاحتی ترقی، پرمہنس یوگنند جی کی جائے پیدائش کی سیاحت کی ترقی، تحصیل صدر جیل روڈ واقع شیو مندر کی خوبصورتی اور سیاحتی ترقی کا کام ضلع مجسٹریٹ گورکھپور کی تجویز پر کیا جائے گا۔ اسی طرح چیف منسٹر ٹورازم ڈیولپمنٹ پارٹیسپیشن اسکیم کے تحت مہادیو شیو مندر کی سیاحتی ترقی کا کام شری رام چوہان ایم ایل اے گھجنی گورکھپور کی تجویز پر کیا جائے گا۔

مذہبی خودمختاری، آئینی حقوق اور وقف املاک کے تحفظ پر خطرہ: ڈاکٹر معین احمد خان

وقف ترمیمی قانون "امید" پر شدید اعتراض: مسلم پرسنل لا بورڈ نے صدر و وزیر اعظم کو خط بھیجنے کا کیا اعلان

لکھنؤ 15 اپریل: (پریس ریلیز) مسلم پرسنل لا بورڈ آف انڈیا نے پارلیمنٹ سے منظور شدہ وقف ترمیمی قانون 2025 کو آزادی، وقف خودمختاری اور آئینی حقوق کے لیے خطرناک قرار دیا ہے۔ قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر معین احمد خان نے کہا کہ اس قانون کی تیاری اور منظوری کے دوران نہ تو کسی مسلم تنظیم سے مشورہ کیا گیا اور نہ ہی علمائے کرام یا ماہرین وقف کو اعتماد میں لیا گیا، جو جمہوری اصولوں کی خلاف ورزی ہے اور مسلمانوں کے درمیان بے چینی کا سبب بن رہی ہے۔ ڈاکٹر خان نے اس قانون کو آئین کے آرٹیکل 26 کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کے ذریعے مذہبی اداروں کے نظم و نسق میں ریاستی مداخلت کا راستہ ہموار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقف املاک، مساجد، مدارس اور قبرستانوں کو "مفاد عامہ" یا "ترقی" کے نام پر حاصل کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے، جو نہ صرف مذہبی خودمختاری کے خلاف ہے بلکہ مسلمانوں کے عقیدے اور عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے بھی خطرناک ہے۔ ڈاکٹر خان نے کہا کہ وقف بورڈ کے ڈھانچے میں ایسے عناصر شامل کیے جا رہے ہیں جو مذہبی معاملات سے ناواقف اور غیر متعلقہ ہیں، بالخصوص ہر ریاستی وقف بورڈ میں دو غیر مسلم اراکین کی لازمی تقرری، جو مذہبی ادارے کی آزادی پر حملہ ہے۔ اگر ہندو ٹرسٹوں میں غیر ہندو شامل نہیں کیے جا سکتے تو وقف میں غیر مسلموں کی تقرری کیوں کی جا رہی ہے؟ یہ مذہبی معاملات میں بیرونی مداخلت اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس قانون سے وقف بورڈ کو حکومت کے دائرہ اثر میں لا کر شفافیت اور کمیونٹی کی شمولیت کو نظرانداز کیا گیا ہے، جس سے بورڈ کا کردار ایک خودمختار ادارے سے بدل کر محض انتظامی کنٹرول کے ماتحت ہو جائے گا۔ وقف تنازعات کے لیے جو خصوصی ٹربیونل قائم کیے جا رہے ہیں، ان کی تشکیل اور طریقہ کار بھی غیر واضح ہے، جو عدالتی غیر جانبداری پر سوال کھڑے کرتا ہے۔ ڈاکٹر خان نے یہ اعتراف بھی کیا کہ آج وقف کی بے شمار قیمتی جائیدادیں خود مسلم سماج کے با اثر افراد اور بعض علما کے قبضے میں ہیں، جنہوں نے وقف کو اپنی ذاتی جاگیر بنا رکھا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت ان قابضین کی نشاندہی کرے، ان کی جائیدادوں کو ضبط کرے اور نئے قانون میں ان کے خلاف سخت دفعات شامل کرے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی فرد یا ادارہ وقف کو ذاتی ملکیت نہ بنا سکے۔ بورڈ نے اعلان کیا کہ وہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم جناب نریندر مودی کو ایک تفصیلی مکتوب روانہ کرے گا جس میں اس قانون کے متنازع نکات کی نشاندہی کرتے ہوئے اس پر نظرثانی، بات چیت اور ترمیم کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ڈاکٹر خان نے حکومت پر زور دیا کہ وہ مسلم کمیونٹی کے مذہبی و قانونی نمائندوں پر مشتمل ایک آزاد کمیٹی تشکیل دے جو اس قانون کا غیر جانبدارانہ جائزہ لے۔ حکومت کا موقف ہے کہ ڈیجیٹل رجسٹری، فلاحی استعمال اور تنازعات کے جلد از جلد ازالے کے لیے نافذ کیا گیا ہے، جس کے تحت وقف املاک کا آن لائن ریکارڈ عام کیا جائے گا اور ان کا استعمال تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے منصوبوں میں کیا جائے گا۔ آخر میں ڈاکٹر خان نے ملک کی تمام مسلم تنظیموں، علمائے کرام، دانشوروں اور نوجوانوں سے پرامن، متحد اور آئینی دائرے میں رہ کر اپنے خیالات پیش کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جدوجہد کسی سے نفرت یا تصادم کی نہیں، بلکہ اپنے آئینی، مذہبی اور قومی وقار کے تحفظ کی ہے، اور ہمیں صرف جمہوری اور قانونی راستہ اختیار کرنا چاہیے۔

حکومت ماہی گیروں کی سماجی اور معاشی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد

محکمہ جاتی آبی ذخائر کی تقسیم کا عمل 30 جون تک مکمل کر لیا جائے: ڈاکٹر سنجے کمار نشاد

لکھنؤ: 15 اپریل۔ اتر پردیش کے ماہی پروری ترقیات کے کابینی وزیر ڈاکٹر سنجے کمار نشاد نے کہا ہے کہ ریاست میں ماہی گیری برادری کے لیے، ماہی پروری اور ماہی پروری کاروبار کے لیے چلائی جا رہی مختلف اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی جانی چاہیے تاکہ دیہی اور شہری طبقات کے لوگوں کو ماہی گیری کو کاروبار کے طور پر اپنانے کی ترغیب دی جائے اور زیادہ سے زیادہ روزگار وضع ہو۔ مستحقین کے انتخاب کے عمل، کام میں بے ضابطگیوں اور ادائیگیوں کے حوالے سے اطلاع سے شکایات موصول ہونے پر ان کا فوری ازالہ کیا جائے۔ ریاستی حکومت ان غریب ماہی گیر خاندانوں کی سماجی اور معاشی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہے جو مچھلی کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر کے اپنی روزی روٹی کے لیے ماہی گیری پر انحصار کرتے ہیں۔ انہوں نے 30 جون تک محکمہ جاتی آبی ذخائر کے الاٹمنٹ کا عمل مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ ماہی پروری کی ترقی کے وزیر نے آج یہاں وودھان بھون واقع اپنے دفتر کے کمرے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں وزیر موصوف نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریاست میں ماہی گیری کو فروغ دینے اور ماہی گیر طبقے کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے ایک جامع ایکشن پلان تیار کر کے مقررہ وقت میں کام کریں۔ کام کے حوالے سے افسران و ملازمین کا احتساب یقینی بنایا جائے اور اپنی ذمہ داریاں اور ٹارگٹ بروقت پورا نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ افسران اضلاع میں ہر سطح پر اسکیموں کی نگرانی کرتے ہوئے یقینی بنائیں۔ اہل لوگوں کو پرائم منسٹر متسیا سمپدا یوجنا، چیف منسٹر متسیا سمپدا یوجنا، نشادراج بوٹ یوجنا، ماہی گیر فلاحی فنڈ اور دیگر تمام اسکیموں کے فوائد منصفانہ اور شفاف طریقے سے ملنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کو مچھلی کی پیداوار کے میدان میں خود کفیل بنانا ہوگا تاکہ اسے مچھلی کے بیجوں، مچھلیوں کی خوراک وغیرہ کے لیے دوسری ریاستوں پر انحصار نہ کرنا پڑے۔ ڈاکٹر نشاد نے کہا کہ اتر پردیش کو ٹریلین ڈالر کی معیشت بنانے کے وزیر اعلیٰ کے عزم میں فشریز ڈیپارٹمنٹ کا اہم اور بامعنی رول ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ماہی پروری میں وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے ٹیکنالوجی اور جدیدیت کو شامل کیا جائے تاکہ محکمہ ماہی پروری ریاست میں پہلے نمبر پر آسکے۔ ماہی پروری کے وزیر نے کہا کہ ماہی گیری کے کاروباریوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے کہ وہ ریاست میں گہری ماہی گیری کے لئے نئی ٹیکنالوجی جیسے ری سرکلیٹری ایکوا کلچر سسٹم، مربوط ماہی پروری، بائیوفلوک وغیرہ کو اپنانے کی ترغیب دیں۔ ماہی پروری کی ترقی کے وزیر نے کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تشکیل، پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا فشرمین فارمر کریڈٹ کارڈ، چیف منسٹر متسیا سمپدا یوجنا، نشادراج بوٹ یوجنا، گہری مچھلی کی کھیتی کے لیے ہوا بازی کے نظام کی تنصیب کے تحت مختلف پروجیکٹوں کی مالی اور جسمانی پیش رفت کا جائزہ لیا اور افسران کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ محکمہ جاتی مسائل سے آگاہی کے بعد وزیر موصوف نے تمام مسائل کو جلد حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ میٹنگ میں محکمہ ماہی پروری کے پرنسپل سکریٹری جناب کے رویندر نائک نے وزیر موصوف کو محکمہ جاتی اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے معلومات فراہم کی اور جلد از جلد موصولہ ہدایات کی تعمیل کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ضلع سطح پر مستحقین کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کا فوری ازالہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام اہل افراد کو اسکیموں کا پورا فائدہ دیا جائے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو متعلقہ افسر جوابدہ ہوگا۔ ڈائریکٹر جنرل فشریز، جناب راجیش پرکاش، ڈائریکٹر ایم ایس۔

بنیادی تعلیم کے بغیر پسماندہ طبقات کی ترقی ممکن نہیں: عبدالقدوس ہاشمی

سماجی انصاف: مولانا آزاد میموریل اکیڈمی میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر پر دوروزہ سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ 15 اپریل۔ پریس ریلیز - مولانا آزاد میموریل اکیڈمی اور گورنمنٹ تکملتیب میڈیکل کالج نے ہندوستان کے خالق، بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 135 ویں یوم پیدائش کے موقع پر "سماجی انصاف: ڈاکٹر امبیڈکر" کے موضوع پر دو روزہ مباحثے کا اہتمام کیا۔ 13 اپریل کو ہونے والی بحث کے مہمان خصوصی مسٹر دنیش چندر، سابق گروپ کیپٹن انڈین ایئر فورس تھے اور 14 اپریل کو ہونے والی بحث کے مہمان خصوصی مولانا آزاد میموریل اکیڈمی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی تھے۔ اس کے علاوہ امبیڈکر یونیورسٹی کے پروفیسر رودرا پرساد، ساہو گورنمنٹ تکملتیب میڈیکل کالج سے پروفیسر صفیہ لوکھنڈے، ڈاکٹر منی رام، ڈاکٹر مالک، سماجی کارکن محترمہ اندو پرساد، اشفاق احمد محمد جاماوغیرہ نے اس موضوع پر علمی گفتگو کی۔ بحث کا آغاز کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر دوراندیش شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے پسماندہ طبقات کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہ بنیادی تعلیم حاصل نہ کریں۔ ان کا ماننا تھا کہ تعلیم ترقی کی کلید ہے، کسی بھی قوم کی سماجی اور معاشی ترقی تعلیم کے بغیر ممکن نہیں۔ ترقی کے تمام دروازے اسی راستے سے گزرتے ہیں۔ امبیڈکر کا معاشی ترقی کا بنیادی فلسفہ سماج کے ہر طبقے کی ترقی پر مبنی تھا نہ کہ چند لوگوں کی ترقی پر مبنی سماج کی بنیاد پر۔، صحت کی تعلیم۔ اور عدم مساوات کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ گروپ کیپٹن دنیش چندر نے کہا کہ بابا صاحب نے ہمیشہ ہمیں خود ارادیت کا سبق سکھایا۔ انہوں نے کہا کہ خوراک، لباس اور رہائش کے ساتھ ساتھ مساوی حقوق اور معاشی ترقی پر بھی زور دینا ہوگا۔ پروفیسر رودر پرساد ساہو نے کہا کہ آج ملک میں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ہم کیسا معاشرہ بنانا چاہتے ہیں، کرپٹ یا تخلیقی، یعنی تخلیقی، سماجی انصاف اور مساوات اسی وقت ممکن ہے جب ہم کرپٹ اور تخلیقی کے فرق کو سمجھنا شروع کر دیں۔ جب ہم موجودہ حالات کی بات کرتے ہیں تو ہمیں مستقبل کی بھی بات کرنی پڑتی ہے جہاں آج سے پہلے مساوات کا تصور نہیں تھا، جہاں امیر اور غریب دو طبقے ہوا کرتے تھے، جہاں ایک طبقے کو جانوروں سے بھی بدتر سمجھا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وژن اور مشن کے بغیر معاشرے اور ملک کی ترقی ممکن نہیں۔ پروفیسر صفیہ لوکھانڈے نے سماجی انصاف اور خواتین کے حقوق کے لیے امبیڈکر کی اقدار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہندو کوڈ بل کی مخالفت کی وجہ سے اپنی وزارت چھوڑی تھی۔ آج خواتین کی بہتری کے لیے جو بھی کوششیں کی جا رہی ہیں وہ ان کے بنائے ہوئے قوانین پر مبنی ہیں۔ آج خواتین کے لیے زچگی کی چھٹی کی سہولت، مزدوروں کے حقوق اور بچوں کے حقوق اور برابری کا حق ان کی خدمات ہیں۔ ڈاکٹر منی رام نے کہا کہ سماجی انصاف اور مساوات اسی وقت ممکن ہے جب ہم تعلیم کو اپنی ترقی کی بنیاد کے طور پر ترجیح دیں۔ خاندان اور محلے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ملک میں رہنے والے 80% غریب لوگوں کو جمہوری حقوق کے ساتھ ساتھ خوراک، کپڑا، مکان، تعلیم، صحت اور روزگار کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔ تب ہی ہم ڈاکٹر امبیڈکر کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کر سکیں گے۔ سماجی کارکن اندو نے کہا کہ ہمیں بابا صاحب کی تمام تعلیمات اور انصاف کو اپنے گھر سے شروع کر کے مقامی اور گاؤں کی سطح تک لاگو کرنا ہوگا۔

ایڈووکیٹ ندیم قاسم کو نئی ذمہ داری

سماجوادی یوتھ بریگیڈ کا صوبائی نائب صدر نامزد کیے جانے پر مبارکباد

لکھنؤ 15 اپریل (پریس ریلیز): سماجوادی پارٹی کی نوجوان قیادت کو مضبوط بنانے کے سلسلے میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے جناب ایڈووکیٹ ندیم قاسم کو ملائم سنگھ یوتھ بریگیڈ، اترپردیش کا صوبائی نائب صدر نامزد کیا گیا ہے۔ اس فیصلے پر کارکنان اور پارٹی سے وابستہ نوجوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس پُرمسرت موقع پر معروف سماجی کارکن جناب انیس راجہ صاحب نے ندیم قاسم کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقرری نہ صرف پارٹی کے لیے ایک مثبت پیش رفت ہے بلکہ اس سے نوجوانوں میں سیاسی بیداری اور قیادت کا جذبہ مزید مستحکم ہوگا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ندیم قاسم اپنی خداداد صلاحیتوں، قانونی شعور اور عوامی خدمت کے جذبے سے پارٹی کو نئی توانائی بخشیں گے۔ ایڈووکیٹ ندیم قاسم نہ صرف ایک کامیاب وکیل ہیں بلکہ سماجی مسائل پر ان کی گہری نظر اور نچلے طبقے کے لیے ان کی خدمات بھی عوام میں مقبول ہیں۔ ان کی یہی خوبیاں پارٹی قیادت کی نظر میں آئیں اور انہیں اس اہم ذمے داری کے لیے منتخب کیا گیا۔ یہ تقرری اس بات کا ثبوت ہے کہ سماجوادی پارٹی نوجوان اور اہل قیادت کو آگے لانے میں سنجیدہ ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف پارٹی کے اندرونی ڈھانچے کو تقویت ملے گی بلکہ عوام کے درمیان بھی پارٹی کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔ آخر میں جناب انیس راجہ نے ایک بار پھر اپنی جانب سے، اور تمام وابستگان تحریک کی جانب سے، ایڈووکیٹ ندیم قاسم کے لیے نیک خواہشات اور کامیابی کی دعا کی۔

"امبیڈکر کے خوابوں کا ہندوستان" عنوان پر سمپوزیم

لکھنؤ۔ ۱۵/اپریل۔ شیعہ پی جی کالج میں منگل کو امبیڈکر کے خوابوں کا ہندوستان عنوان سے ایک سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر آئین کمیٹی کے صدر اور ہندوستان کے آئین کے خالق ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مقررین نے انکے آزادی کی لڑائی اور سماجی انصاف کی جانب کئے گئے اقدام پر توجہ ڈالی گئی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے آل انڈیا شیعہ پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کا خواب تبھی حقیقت میں بدلے گا جب سماج کا ہر فرقہ تعلیم یافتہ ہو اور ملک میں تقریباً سبھی شہری پڑھے لکھے ہوں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شیعہ پی جی کالج کے ہر شعبہ میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی تعلیمات پر مبنی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے، جس سے طلباء اپنے آئینی حقوق کے لئے سجگ ہو سکیں۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شبیع رضا باقری نے ڈاکٹر امبیڈکر کی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ایسا سماج بنانا چاہتے تھے جہاں سبھی شہریوں کو یکساں حقوق ملتے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ امبیڈکر کا نظریہ شامل تھا اور انکی سوچ آج بھی متعلقہ ہے۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر پروفیسر آغا پرویز مسیح نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر نے ایسے بھارت کا سپنا دیکھا تھا جہاں تعلیم سبھی کے لئے آسان ہو اور سماج میں کسی طرح کا بھید بھاؤ نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی جوڑا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کے خوابوں کو ساکار کرنے کی جانب آج بھی تنازعہ جاری ہے۔ پروگرام کے خاص مہمان جناب گوتم رانا ساگر نے کہا کہ بابا صاحب ایک روشن خیال سماج کو بنانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ساگر نے کہا کہ بنا تعلیم کے معیار کو بڑھائے روشن خیال سماج نہیں بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر نے سماجک انصاف اور مزدوروں کے اختیارات کے لئے بھی بہت کام کیا، تاکہ سماج میں کسی بھی فرد کے حقوق کو دبایا نہ جا سکے۔ آئینی اخلاقیات پر بات کرتے ہوئے ساگر نے کہا کہ ملک کی ترقی رشوت خوری کو ختم کئے بنا ممکن نہیں ہے۔ ودیانت پی جی کالج کے پروفیسر دھرو ترپاٹھی نے اپنے خیالات رکھتے ہوئے کہا کہ محترم مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر امبیڈکر کے خیالات میں برابری تھی، دونوں سماج کے آخری انسان تک انصاف پہونچانا چاہتے تھے۔ وہیں پروفیسر نریندر سنگھ نے اس جانب دھیان دلایا کہ آج ہر شہری کو الکشن میں ووٹ دینے کا برابری کا حق ڈاکٹر امبیڈکر کی ہی دین ہے۔ پروفیسر منوج پانڈے نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر صرف دلت اور پچھڑوں کی ہی نہیں، بالکہ پورے سماج کی بات کرتے تھے جو ہندوستانی آئین کی شرعات میں صاف لفظوں میں تحریر ہے۔ انہوں نے کہا کہ انکا نظریہ سماجک تعاون اور اقتصادی برابری پا مبنی تھا۔ سابق آئی۔اے۔ایس۔ آفیسر ڈاکٹر چندر پال نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر نے ہر شہری کو برابری اور حق و وقار کا حق دیا۔ اس موقع پر رام لوٹ بودھ نے جانکاری دی کہ انہوں نے اب تک آئین کی 50[000 کاپیاں تقسیم کی ہیں اور انکا یہ کام ایک لاکھ کاپیاں بانٹنے کا ہے۔ جناب اجید سنگھ نے این۔سی۔سی۔ کیڈٹس کی شمولیت کرائی۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں طلباء و طالبات اور استاد اساتذہ ڈاکٹر اعجاز اطہر، پروفیسر بھون بھاسکر، پروفیسر شفیع حیدر عاقل، ڈاکٹر ارشد رضوی، ڈاکٹر تنویر حسن وغیرہ کی موجودگی رہی۔